تشریحات رضوی
شرح
فارسی کی دوسری

مرتب

حضرت مولانا کریم اللہ رضوی
استاذ دارالعلوم مخدومیہ اوشیورہ برج جوگیشوری ممبئی

نام کتاب	:	تشریحات رضوی شرح فارسی کی دوسری
نام مؤلف	:	مولانا کریم اللہ رضوی فیضی
	:	استاذ دارالعلوم مخدومیہ جوگیشوری ممبئی
تصحیح اول	:	حضرت مولانا ذاکر علی قادری مصباحی
		شیخ الحدیث دارالعلوم مخدومیہ جوگیشوری
تصحیح ثانی	:	حضرت مولانا مفتی منظور احمد یار علوی
		صدر شعبۂ افتا دارالعلوم برکاتیہ جوگیشوری
نظر ثانی	:	حضرت مولانا عبدالقدیر مصباحی
		استاذ دارالعلوم گلشن مدینہ جوگیشوری
کمپوزنگ وسیٹنگ	:	مولانا محمد ارشاد احمد مصباحی
		دارالعلوم مخدومیہ 9833844851
صفحات	:	۱۸۴
رابطہ نمبر	:	مولانا کریم اللہ 7666456313

شرف انتساب

میں اپنی اس حقیر کاوش کواپنے ان عظیم دینی رہنماؤں کے نام منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں جنھیں دنیائے اسلام امام عشق ومحبت، امام اہل سنت، پروانۂ شمع رسالت، مجدد دین وملت، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جلالۃ العلم، استاذ العلماء حضور حافظ ملت علامہ الشاہ عبدالعزیز محدث مرادآبادی، شیخ المشائخ قدوۃ السالکین حضور شعیب الاولیاء الشاہ محمد یار علی ومظہر شعیب الاولیاء حضرت صوفی محمد صدیق احمد المعروف بہ خلیفہ صاحب وحضور تاج الشریعہ نبیرۂ اعلیٰ حضرت جانشین حضور مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مفتی اختر رضا خان ازہری رضی اللہ عنہم کے نام سے جانتی ہے۔اور میں اپنی کتاب کوبطور ہدیہ اپنے تمام اساتذہ کی بارگاہوں میں بالخصوص استاذالاساتذہ حضرت علامہ ومولانا مفتی آل مصطفیٰ علیہ الرحمۃ والرضوان کی بارگاہ میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں جن کی بے لوث مساعی جمیلہ اور پرخلوص دعاؤں کا یہ صلہ ہے کہ مجھ ناچیز میں یہ صلاحیت پیدا ہوئی۔

رب تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ ان حضرات کی تربت اقدس پر رحمت ونور کی بارش برسائے اور انھیں کے وسیلے سے اس کتاب کوشرف قبولیت عطا فرمائے اور اساتذۂ کرام کوبہترین جزا دنیا وآخرت میں عطا فرمائے۔

مولیٰ تبارک وتعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میرے والدین کو دارین کی سعادتوں سے مالا مال فرمائے اور اس کتاب کو میرے اور میرے والدین کے لئے اخروی نجات کا ذریعہ بنائے۔مولیٰ انھیں بھی شاد وآباد رکھے جن کے دامے درمے قدمے سخنے تعاون کی بدولت یہ کتاب منظر عام پر آسکی۔

محمد کریم اللہ رضوی فیضی

استاذ دارالعلوم مخدومیہ اوشیورہ جوگیشوری ممبئی

چند باتیں

مرتب کتاب حضرت مولانا کریم اللہ صاحب رضوی فیضی ایک جواں سال قلمکار ہیں۔تصنیف وتالیف اور تحقیق کا بہت گہرا شوق رکھتے ہیں۔چند سال قبل ائمہ اربعہ کی حیات وخدمات کے حوالے سے ایک معرکۃ الآراء کتاب بنام ’’حیات ائمہ اربعہ‘‘ منظر عام پر آئی جس میں موصوف نے ائمہ اربعہ: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت، حضرت امام شافعی، حضرت امام مالک اور حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہم کی حیات وخدمات کو بڑے خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے۔

اور اب موصوف کی دوسری اور تیسری کتاب فارسی کی پہلی وفارسی کی دوسری کا ترجمہ اور اس کی تشریح وتوضیح بنام ’’تشریحات رضوی شرح فارسی کی پہلی‘‘ و ’’تشریحات رضوی شرح فارسی کی دوسری‘‘ غیر مطبوعہ پی ڈی ایف فائل میں منظر عام پر آچکی ہے۔ان دونوں کتابوں کی خصوصیت یہ ہے کہ ہر لفظ کی تشریح وتوضیح بہت آسان انداز میں کی گئی ہے۔فعل کی صورت میں جو الفاظ کتاب میں آئے ہیں ان کی مکمل معلومات صیغہ، مصدر، ماضی، مضارع، امر ونہی کے اعتبار سے درج کی گئی ہے۔الفاظ کو واحد اور جمع یعنی واحد کی جمع اور جمع کی واحد کے اعتبار سے بہت خوبصورت انداز میں بیان کیا گیا۔غرضیکہ ان دونوں کتابوں میں طلبہ کے لئے ان کی تسکین کا مکمل سامان فراہم کیا گیا ہے۔

مگر ان سب کے باوجود اگر مذکورہ بالا کتابوں میں کوئی کمی نظر آئے تو اس کو ہماری کوتاہی پر محمول کیا جائے اور کرم کر کے ہمیں آگاہ فرمائیں تاکہ آئندہ وہ کمی دور کر دی جائے۔

از۔محمد ارشاد احمد مصباحی

صاحب کتاب مولانا کریم اللہ رضوی فیضی کا رابطہ نمبر: 7666456313

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمد ونصلی علی رسولہ الکریم

حمد و ثنا

انتخاب از کیمیائے سعادت

شکرِ خدائے را کہ یگانہ وبے ہمتاست
ہمہ عالم وہر چہ دروست، آفریدۂ اوست
ہستی اورا ابتدائے وانتہائے نیست
زمین واسمان وہر چہ ہست درحکم اوست
ہر چہ خواست کردوہر چہ خواہد کند، بروے حکم
نیست ☆از بہر ہدایت آدمیاں پیغمبراں را
آفرید کہ آخرِ ہمہ پیغمبرِ ما است ☆رحمتِ
خدا بروے باد☆ پیغمبر ما حضرت محمد مصطفٰے
(بروے رحتِ خدا) سرور و خاتمِ پیغمبراں

اللہ کے نام سے شروع جونہایت مہربان رحم والا
ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور ہم اس کے
رسول کریم پر دوردوسلام پڑھتے ہیں

حمد و ثنا

کیمیاے سعادت سے چنا ہوا

شکراس خدا کے لئے ہے جواکیلا اور بے مثل ہے
تمام عالم اور جو کچھ اس میں ہے اسی کا پیدا کیا ہوا ہو
اس کی ذات کے لئے کوئی ابتدا اور انتہا نہیں ہے
زمین اور آسمان اور جو کچھ ہے اس کے حکم میں ہے
اس نے جو چاہا کیا، اور جو چاہے کرے، اس
پر حکم نہیں ہے، اس نے آدمیوں کی ہدایت
کے لئے پیغمبروں کو پیدا فرمایا۔
کہ سب کے آخر ہمارے پیغمبر ہیں (خدا کی
رحمت ان پر ہو) ہمارے پیغمبر حضرت محمد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

انتخاب از کیمیائے سعادت

حل لغات: انتخاب ۔ چننا، پسند کرنا، چھانٹنا۔ کیمیا۔ وہ عمل جس سے ادنی دھاتیں اعلیٰ بن جائیں ۔مثلا رانگا یا تانبا سونا چاندی بن جائیں ۔ سعادت ۔خوش نصیبی ،نیکی ۔ کیمیائے سعادت ۔امام غزالی علیہ الرحمہ کی فارسی زبان میں تصنیف کردہ ایک مشہور کتاب کا نام ہے۔پس کیمیائے سعادت کے معنٰی ہوئے نیکی کی کیمیا یعنٰی وہ کتاب جس کے پڑھنے سے ادنیٰ اور ناقص آدمی اعلیٰ اور کامل انسان بن جائیں۔ حمد ۔زبان سے اللہ کی تعریف کرنا۔ ثنا۔تعریف۔ شکر ۔احسان کرنے والے

اند کہ بعد از ایشان پیغمبرے نباشد☆ ہمہ
خلق رااطاعت ایشاں باید کرد☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

انتخاب از رِسالۂ منہاج العابدین

بداں اے عزیز! زنہار بغیر حق اعتماد مکن
تا پشیماں نشوی ☆از حق غافل مباش تا
شیطان برتو راہ نیابد☆ ہیچ چیز مغرور مشو

مصطفٰے (خدا کی رحمت ان پر ہو) پیغمبروں کے
سردار اور آخر ہیں ۔کہ ان کے بعد کوئی پیغمبر نہیں
ہوگا۔تمام مخلوق پران کی اطاعت ضروری ہے۔

رسالۂ منہاج العابدین سے چنا ہوا

اے پیارے تو جان! ہرگز حق کے علاوہ پر
بھروسہ مت کر۔تا کہ تو شرمندہ نہ ہوئے۔حق
سے غافل مت رہ تا کہ شیطان تجھ پر قابو نہ

کی تعریف کرنا، احسان ماننا۔ یگانہ ۔بے مثل، تنہا، اکیلا۔ بے ہمتا ۔بے نظیر، جس کا کوئی شریک اور ہم جنس نہ ہو۔ عالم ۔ جہاں ، دنیا۔ ہستی ۔ وجود، زندگی، ہونا۔ ہر چہ ۔جو کچھ۔ آفریدہ ۔ پیدا ہوا ،اسم مفعول ،آفریدن ،مصدر پیدا کرنا ،آفرید، فعل ماضی مطلق، آفریند، فعل مضارع ، بیا فریں فعل ۔ خواست ۔ چاہا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، خواستن، چاہنا، فعل مضارع، خواہد ۔ کرد ۔کیا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، کردن، فعل مضارع، کند۔ بروے ۔اس پر ۔ بہر۔ کے لئے ۔ آدمیاں ۔آدمی کی جمع ہے، انسان ۔ پیغمبراں ۔ پیغمبر کی جمع ہے، خدا کا پیغام لانے والا۔ محمد ۔خوب تعریف کیا ہوا، آخری پیغمبر کا نام ہے۔ مصطفٰی ۔چنا ہوا، برگزیدہ۔ سرور۔ سردار۔ خاتم ۔ختم کرنے والا ،آخری۔ خاتم پیغمبراں ۔پیغمبروں کے بعد آنے والا، آخری پیغمبر ۔ خلق ۔مخلوق۔ آمد ۔آیا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، آمدن، آنا، فعل مضارع، آید، فعل امر، بیا۔ نباشد ۔نہ ہونا، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، مصدر، بودن، ہونا، رہنا۔ ایشان ۔وہ لوگ، بصورت جمع ہے۔ اطاعت ۔فرماں برداری۔ باید کرد ۔کرنا چاہئے۔

انتخاب از رسالہ منہاج العابدین

حل لغات: منہاج العابدین ۔امام غزالی علیہ الرحمہ کی تصنیف کردہ ایک کتاب کا نام ہے۔ رسالہ ۔چھوٹی کتاب، مختلف لوگوں کے مضامین کا مجموعہ جو وقت مقررہ پر شائع ہوتا ہے۔ بداں ۔ جان تو، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، دانستن ، جاننا، فعل مضارع، داند۔ زنہار ۔ ہرگز، کبھی۔ بغیر حق ۔ خدا کے سوا کسی اور پر۔ اعتماد مکن ، بھروسہ مت کر، اسم فاعل ترکیبی، کردن مصدر سے۔ پشیماں نہ

تا ہلاک نگردی ☆ دل از حرص خالی کن تا راحت یابی ☆ در کارِ حق باش تا کارِ تو ساختہ گردد ☆ جز حق و راست مگو تا خستہ نگردی ☆ دل بر کس مبند تا زِیاں نکنی ☆ کسے را عیب مکن تا بعیب مبتلا نگردی ☆ تنگیہا صبر کن تا کشایش یابی ☆ طمع از دل دور کن تا خوار نہ گردی ☆ از ہمہ نومید شو تا کارِ تو بر آید ☆ کار بہ اِخلاص کن تا جزا یابی ☆ غمِ دنیا مخور تا دلِ تو تباہ نشود ☆ راستی پیش گیر تا رستگاری شوی

پائے۔کسی چیز پر گھمنڈی مت ہوتا کہ تو ہلاک نہ ہوئے۔دل لالچ سے خالی کرتا کہ تو آرام پائے۔حق کے کام رہ تا کہ ترا کام بن جائے۔حق اور سچ کے علاوہ مت کہہ تا کہ تو ذلیل نہ ہوئے۔دل کسی شخص پر مت باندھ تا کہ تو نقصان نہ اٹھائے۔کسی کی غیبت مت کرتا کہ تو غیبت میں مبتلا نہ ہوئے۔مصیبتوں میں صبر کر تا کہ تو خوش حالی پائے۔لالچ دل سے دور کر تا کہ تو ذلیل نہ ہوئے۔سبھی سے نا امید ہو تا کہ تیرا کام بن جائے۔کام دل سے کرتا کہ تو بدلہ پائے۔دنیا کا غم مت کھا تا کہ ترا دل برباد

شوی۔شرمندہ مت ہووئے،نہ شوی،فعل مضارع منفی،صیغہ واحد حاضر،مصدر،شدن،ہونا،جانا۔غافل مباش۔غافل مت ہو،اسم فاعل ترکیبی،بودن،مصدر سے۔بر تو راہ نیابد۔تجھ پر راہ نہ پائے،نیابد،فعل مضارع منفی،صیغہ واحد غائب،فعل امر،بیاب،مصدر،یافتن،پانا۔ہیچ چیز۔کسی چیز پر۔مغرور۔متکبر،گھمنڈ کرنے والا۔مشو۔مت ہو،فعل نہی،صیغہ واحد حاضر،فعل مضارع،شود،مصدر،شدن،ہونا۔نگردی۔نہ ہووئے،فعل مضارع منفی،فعل امر،بگرد،مصدر،گردیدن۔حرص۔لالچ،ہوس۔ساختہ۔اسم مفعول،بنایا ہوا،فعل مضارع،سازد،فعل امر،بساز،مصدر،ساختن،بنانا۔راست۔درست،صحیح،سچ۔مگو۔مت کہہ،فعل نہی،صیغہ واحد حاضر،مصدر،گفتن،کہنا،فعل مضارع،گوید،فعل امر،بگو۔خستہ۔زخمی،گھائل،بدحال۔مبند۔مت باندھ،فعل نہی،صیغہ واحد حاضر،مصدر،بستن،باندھنا،فعل مضارع،بندد،فعل امر،ببند۔زیاں۔نقصان۔تنگیہا۔تنگ کی جمع ہے،مصیبت۔کشایش۔کشادگی،فراخی۔طمع۔لالچ،حرص،خواہش۔خوار۔ذلیل،رسوا۔اخلاص۔خلوص،سچی نیت رکھنا۔مخور۔مت کھا،فعل نہی،صیغہ واحد حاضر، مصدر،خوردن،کھانا،فعل مضارع،خورَد،فعل امر،بخور۔راستی پیش گیر۔سچائی اختیار کر،سچائی پکڑ،فعل امر،صیغہ

☆ آزارِ کس مخواہ تا اماں یابی ☆ کسے را بحقارت مَنِگر تا خوار نشوی ☆ از جہتِ دنیا اندوہگیں مباش تا پریشان نگردی ☆ مرگ را یاد کن تا دل تو بدنیا نِگراید ☆ در امانت خیانت مکن ☆ بیہودہ گوئی را سر ہمہ آفتہا دان ☆ مِنّت بردار مِنّت مَنِہ ☆ نمّام را بخود راہ مدہ ☆ حاجت روائی را کارِ بزرگ داں ☆ عقوبت باندازۂ گناہ کن ☆ بہر جا کہ باشی خدارا حاضر داں ☆ گستاخ مباش ☆ عہد را در حال سخط و رضا نیکو نگہدار ☆ چوں با اہل دنیا

نہ ہوئے۔سچائی اختیار کرتا کہ تو چھٹکارا پائے۔کسی کی تکلیف مت چاہ تا کہ تو امان پائے۔کسی کو ذلت مت دیکھ تا کہ تو ذلیل نہ ہوئے۔دنیا کے واسطے رنجیدہ مت ہوتا کہ تو پریشان نہ ہوئے۔موت کو یاد کرتا کہ ترا دل دنیا میں نہ لگے۔امانت میں خیانت مت کر۔گالی بکنے والے کو تمام آفتوں کی جڑ جان۔احسان کر احسان مت جتا۔چغلخور کو اپنے سے راستہ مت دے۔حاجتپورا کرنے والے کو بڑا کام جان۔سزا گناہ کے موافق کر۔تو جس جگہ رہے خدا کو موجود جان۔گستاخ مت ہو۔وعدے کو پریشانی اور خوشی میں اچھا نبھا۔جب

واحد حاضر،مصدر،گرفتن،پکڑنا،فعل مضارع،گیرد۔رستگار۔چھٹکارہ پانے والا۔آزار۔دکھ،بیماری،تکلیف۔مخواہ۔مت چاہ،فعل نہی،صیغہ واحد حاضر،مصدر،خواستن،چاہنا،فعل مضارع،خواہد،فعل امر،بخواہ۔حقارت۔ذلت۔منگر۔مت دیکھ،فعل نہی،صیغہ واحد حاضر،مصدر،نگریستن،دیکھنا،فعل مضارع،نگرد،فعل امر،بنگر۔جہت۔سبب،واسطے،اندوہگین رنجیدہ،مغموم۔نگراید۔مائل نہ ہوئے،خواہش نہیں کرتا،فعل مضارع منفی،صیغہ واحد غائب،مصدر،گرائیدن،خواہش کرنا،مائل ہونا،فعل امر،بگرائے۔مرگ۔موت۔سر ہمہ آفتہا دان۔تمام مصیبتوں کا جڑ جان،آفت کی جمع ہے،دان،فعل امر،دانستن مصدر سے۔منت۔احسان،نیکی۔منت منہ۔احسان مت جتا،احسان مت رکھ،فعل نہی،صیغہ واحد حاضر،مصدر،نہادن،رکھنا،فعل مضارع،نہد،فعل امر،بنہ۔نمام۔چغلخور،لُترا۔مدہ۔مت دے،فعل نہی،صیغہ واحد حاضر،مصدر،دادن،دینا،فعل مضارع،دہد،فعل امر،بدہ۔حاجت روائی۔ضرورت پوری کرنے والا۔عقوبت۔سزا۔اندازہ۔موافق،قیاس۔عہد۔پیمان،قول وقرار،وعدہ۔سخط۔ناراضی،غصہ۔

نشنیی خداے تعالیٰ را فراموش مکن ☆ توقع از کس مدار تا عزت یابی ☆ فروتنی کن تا بہ بزرگی رسی ☆ شکرِ حق بجا آر اگر نعمت دنیا و دین خواہی ☆ دشمن مباش تا امان یابی ☆ باحق باش اگر عیش جاوِدانی خواہی ☆ خدمت بزرگاں کن تا بہ بزرگی رسی ☆ صبر پیش گیر اگر عافیت خواہی ☆ خود را بحق سِپار تا بسامان شوی ☆ خود را ہیچ قدر مَنِہ تا باقدر گردی ☆ قَناعت کن اگر توانگری خواہی ☆ دربندِ چیزے مباش تا آزاد شوی ☆ خود را مبیں تا بمعرفت رسی ☆ بصدق طلب تا بیابی ☆ حرمت را نگہدار تا محترم گردی ☆

تو دنیا والوں کے ساتھ بیٹھے تو خداے تعالیٰ کو مت بھول۔ بھروسہ کسی شخص سے مت رکھ تا کہ تو عزت پائے۔ خاکساری کرتا کہ تو بڑائی کو پہنچے۔ حق کا شکر بجالا۔ اگر تو دین و دنیا کی نعمت چاہتا ہے۔ دشمن مت رہ۔ تا کہ تو امان پائے۔ حق کے ساتھ ہو۔ اگر تو ہمیشہ کی زندگی چاہتا ہے۔ بزرگوں کی خدمت کرتا کہ بڑائی کو پہونچے۔ پہلے صبر اختیا کر اگر تو آرام چاہتا ہے۔ اپنے کو خدا کے سپرد کرتا کہ سامان نجات پائے۔ اپنے کو کسی قابل مت رکھ تا کہ باعزت ہوئے۔ قناعت کر اگر تو مالداری چاہتا ہے کسی چیز کی فکر میں مت ہو، یا نہ رہ۔ تا کہ آزاد ہوئے۔ اپنے کو مت دیکھ تا کہ معرفت کو پہونچے۔ سچائی سے طلب کرتا کہ تو پائے۔ عزت کا خیال رکھ تا کہ

رضا۔ خوشی۔ توقع۔ امید۔ مدار۔ مت رکھ، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، مصدر، داشتن، رکھنا، فعل مضارع، دارد، فعل امر، بدار۔ فِرُوتنی۔ عاجزی، تواضع۔ رسی۔ پہونچے، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، مصدر، رسیدن، پہونچنا، فعل امر، برس۔ بجا آر۔ بجالا، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، آوردن، لانا، فعل مضارع، آورد۔ عیش۔ سکھ، چین۔ جاودانی۔ ہمیشگی، ہمیشہ رہنے والا۔ بزرگاں۔ بزرگ، کی جمع ہے۔ گیر۔ پکڑ، اختیار کر، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، گرفتن، پکڑنا، فعل مضارع، گیرد۔ عافیت۔ آرام۔ سپار۔ سپرد کر، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، سپردن، سونپنا، فعل مضارع، سپارد۔ سامان۔ قدر، اندازہ، اسباب۔ قناعت۔ تھوڑی چیز پر خوش ہونا، جو مل جائے اس پر راضی رہنا۔ توانگری۔ مالداری، دولت مندی۔ بند۔ فکر، قید۔ مبیں۔ مت دیکھ، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، مصدر، دیکھنا، فعل مضارع، بیند، فعل امر، ببیں۔ معرفت۔ پہچان، خدا کی

خوش خو باش تا عزیز گردی ☆ سوداے پیش گیر کہ دراں سودے کنی ☆ خشم فروخور تا راحت یابی ☆ مسکین باش تا مقبول شوی ☆ کارے کن کہ پشیماں نگردی ☆ در عیب خود فروشو اگر باکاری ☆ با ہمہ رفق و نرمی کن تا عزیز گردی ☆ بر نعمتِ کس حسد مکن تا عافیت یابی ☆ یار ہمہ کس باش تا محتشم گردی ☆ بر زیر دستاں شفقت کن تا برہی ☆ در کارہا آہستگی کن تا شیطان برتو ظفر نیابد ☆ دلہا را دریاب تا خوشنودیِ حق یابی ☆ بدخوئی را ترک دہ تا عیش برتو تلخ نگردد ☆ در معاملہ سخت مپیچ تا خستہ نگردی ☆ باہمہ آسانی کن تا برہی ☆ دُرشتی بگذار تا نزدیک ہمہ دوست گردی ☆ از خود طلب اگر جواں مردی ☆ حق را یاد کن تا

تو معزز ہوئے۔ اچھی عادت والا ہو تا کہ تو عزیز ہوئے۔ پہلے بھلائی اختیار کرتا کہ تو اس میں فائدہ حاصل کرے۔ غصہ پی جا، یا کم کرتا کہ تو آرام پائے۔ مسکین رہ تا کہ تو مقبول ہوئے۔ ایسا کام کرتا کہ تو شرمندہ نہ ہوئے۔ اپنے عیب میں غور کر اگر بااختیار ہو۔ سب کے ساتھ مہربانی اور نرمی کرتا کہ تو عزیز ہوئے۔ کسی شخص کے نعمت پر حسد مت کرتا کہ تو آرام پائے۔ تمام شخص کا دوست ہو تا کہ تو شان و شوکت والا ہوئے کمزوروں پر مہربانی کرتا کہ تو نجات پائے۔ کاموں میں آہستگی کر تا کہ شیطان تجھ پر کامیابی نہ پاوے۔ لوگوں کی دلجوئی کرتا کہ خدا کی خوشنودی پائے۔ بُری عادت کو چھوڑ دے تا کہ زندگی تجھ پر تلخ نہ ہوئے۔ کسی معاملہ میں سختی مت کرتا کہ تو آزردہ نہ ہوئے۔ سب کے ساتھ آسانی کرتا کہ تو چھٹکارا پائے۔ سختی چھوڑ دے تا کہ تو سب کے نزدیک دوست ہوجائے۔ خود سے مانگ اگر قوت والا ہے

پہچان۔ حُرمَت۔ عزت، آبرو۔ نگہدار۔ محفوظ رکھ، اسم فاعل ترکیبی، داشتن مصدر سے۔ مُحترم۔ معزّز، بزرگ۔ سود۔ نفع، فائدہ، بھلائی۔ خشم۔ غصہ۔ فِرُو۔ کم، نیچے۔ محتشم۔ خدام و حشم والا، امیر، رئیس۔ زِیردستاں۔ زیردست، کی جمع ہے، ماتحت، مغلوب، کمزور۔ دلہا را دریاب۔ لوگوں کی دل جوئی کر، دریاب، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، یافتن۔ تلخ۔ کڑوا، ناگوار۔ مپیچ۔ مت لپیٹ، مت کر، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، مصدر، پیچیدن، لپیٹنا، فعلمضارع، پیچد، فعل امر، بپیچ۔ دُرُستی۔ بدخلقی، سختی۔ بگذار۔ چھوڑ دے، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، گذاشتن، چھوڑنا، فعل

دلِ تو سیاہ نگردَد ☆ در ماندگاں را دریاب
تا باز نمانی ☆ جز حق میندیش اگر طالبی
☆ خلاف ترک دہ بسلامت مانی ☆ از
حکم سرمتاب تا عاصی نشوی ☆ آں کہ
با تو بدی کند باوَے نیکی کن ☆ با قافلہ رَو
کہ رہزناں بسیار اند و دشمناں در کار ☆
سر بریں در بنہ یا برو سرِ خود گیر ☆ خود خواہ
مباش اگر دوست خواہی ☆ دوستی آں
بہ کہ برائے خدا بُود ☆ بارِ خود بر کس مَنِہ تا
خوار نگردی ☆ پند بشنو تا سود حاصل کنی
☆ بحق پناہ گیر تا خلاص یابی ☆ وقت را
بشناس اگر صرّافی ☆ طمع از خلق بردار تا
محتاج نگردی ☆ ہوائے نفس را خلاف کن
اگر دلاوری ☆

(جوانمرد)۔خدا کو یاد کر تا کہ ترا دل سیاہ نہ ہوئے ۔عاجزوں کی دلجوئی کر تا کہ تو پیچھے نہ رہے ۔حق کے علاوہ مت سوچ اگر تو خواہش مند ہے مخالفت چھوڑ دے تا کہ سلامتی سے رہے ۔خدا کے حکم سے نافرمانی مت کر تا کہ تو گنہگار نہ ہوئے ۔ وہ جو تیرے ساتھ بُرائی کرے اس کے ساتھ بھلائی کر ۔قافلہ کے ساتھ چل کیونکہ ڈاکو بہت ہیں اور دشمن گھات میں ہیں ۔اسی کے در پر سر رکھ یا جا اپنا راستہ پکڑ۔خود غرض مت ہو اگر تو دوستی چاہتا ہے۔وہ دوستی بہتر ہے جو خدا کے لئے ہو۔اپنا بوجھ کسی شخص پر مت رکھ تا کہ تو ذلیل نہ ہوئے نصیحت سن تا کہ تو فائدہ حاصل کرے خدا کی پناہ لے تا کہ تو چھٹکارا پائے ۔ وقت کو پہچان اگر پرکھنے والا ہے۔مخلوق سے لالچ مت رکھ تا کہ تو محتاج نہ ہوئے ۔جی کے خواہش کے خلاف کر اگر تو بہادر

مضارع، گذارد۔ جواں مردی ۔قوت والا ۔ در ماندگان ۔در ماندہ کی جمع ہے، ناچار، عاجز۔ باز نمانی ۔ پیچھے نہ رہے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد حاضر، مصدر، ماندن، رہنا، فعل امر، بماں ۔ میندیش ۔مت سوچ، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر ، مصدر، اندیشیدن ، سوچنا، فعل مضارع، اندیشد، فعل امر ، بیندیش ۔ سرمتاب ۔ نافرمانی مت کر، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، مصدر، تافتن، نافرمانی کرنا، فعل مضارع، تابد، فعل امر، بتاب۔ عاصی ۔ گہنگار، مجرم۔ رَہزَناں ۔رَہزَن کی جمع ہے، لٹیرے، ڈاکو۔ کار ۔جنگ وجدال، کام۔ خَلاص ۔رہائی، چھٹکارا۔ سر بریں در بنہ یا برو۔اسی در پر سر رکھ یا جا، بنہ ، رکھ، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، نہادن، رکھنا، فعل مضارع، نہد ۔ برو۔ جا، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، رفتن، جانا، فعل مضارع، رود۔ بشناس ۔ پہچان، فعل امر

کار باندیشہ کن تازِیاں نکنی ☆ از حق
نصرت خواہ تا یاری یابی ☆ بحق بگریز تا
از دشمن برہی ☆ بیکس باش تا باکس باشی
☆☆☆☆

اِنتخاب از سفرنامۂ شاہِ ایران
سواری ریل

یک ساعت از شب رفتہ براہِ آہن رفتیم ☆ کالسکہاے راہِ آہن بسیار خوب و وسیع و مزّین بود ☆ ہمہ باہم وصل بود ☆ بجمیع کالسکہا می رفت و آمد ☆ اول مرتبہ ایست کہ بکالسکۂ بخار می نشینم، بسیار

ہے ۔کام سوچ کر کر تا کہ تو نقصان نہ کرے ۔خدا سے مدد چاہ تا کہ تو مدد پائے۔حق کی طرف دوڑ تا کہ دشمن سے نجات پائے ۔بے سہارا رہ تا کہ لوگ ساتھ ہوں۔

ایران کے بادشاہ کے سفرنامہ سے چنا ہوا
گاڑی کی سواری

ایک گھنٹہ رات سے گزار کر ہم ریل گاڑی سے روانہ ہوئے ۔ریلوے کی گاڑیاں بہت اچھی ، کشادہ اور سجی ہوئی تھیں ۔سب آپس میں ملی ہوئی تھیں تمام گاڑیوں سے آنا جانا ہو رہا تھا پہلی مرتبہ یہ ہے کہ میں ریل گاڑی میں بیٹھا

، صیغہ واحد حاضر، مصدر، شاختن، پہچاننا، فعل مضارع، شناسد۔ صرّاف ۔ پرکھنے والا۔ ہوائے نفس ۔ جی کی خواہش ۔ دِلاور ۔ بہادر، سورما۔ نصرت ۔ مدد۔ یاری ۔ دوستی ۔ بگریز ۔ بھاگ، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، گریختن، بھاگنا، فعل مضارع، گریزد۔

انتخاب از سفرنامۂ شاہِ ایران (سواریِ ریل)

حل لغات: سفرنامۂ شاہِ ایران ۔ایک کتاب کا م ہے جس میں ایران کے بادشاہ ناصر الدین شاہ قاچار نے اپنے ان سفروں کا حال لکھا ہے جو ممالک یورب میں کئے ۔ ساعت ۔گھنٹہ، وقت، گھڑی ۔ شب ۔رات ۔ رفتہ ۔ گیا ہوا، اسم مفعول، مصدر، رفتن، جانا، چلنا، فعل مضارع، رود، فعل امر، برو ۔ راہِ آہن ۔ریل گاڑی کی پٹڑی۔ رفتیم ۔ہم گئے، فعل ماضی مطلق، صیغہ جمع متکلم، مصدر، رفتن، جانا، چلنا۔ کالسکہا ۔کالسکہ کی جمع ہے، گاڑیاں۔ وسیع ۔ چوڑا، کشادہ۔ مزین ۔آراستہ، سجا ہوا۔ باہم وصل بود ۔آپس میں ملے ہوئے تھے ۔ جمیع ۔ تمام، سب ۔ میشد ۔ ہو رہا تھا، فعل ماضی استمراری، صیغہ واحد غائب، مصدر، شدن ، ہونا، فعل مضارع، شود، فعل امر، بشو۔ می نشینم ۔ میں

خوب و راحت است ☆ ساعتے پنج فرسنگ راہ میرود☆ تندیِ حرکتِ کالسکہ بطور بود کہ کلاغ وقتیکہ در پرواز بود، کالسکہ برابر او رسیدہ از وے گذشت و کلاغ عقب می ماند☆

در ہر دو سہ میل یک قراؤل خانہ بجہت حفظ راہ و در ہر چند فرسنگ یک استاسِیَون (اسٹیشن) ساختہ اند ☆ استاسیو محلِ استادنِ کالسکۂ بخار است کہ آنجا عراوہ ہا را چرب می کنند، مسافراں پائیں می آیند، قہوہ وغذا می خورند☆ بناے استاسیونہا بسیار خوب است و ہمیشہ چند کالسکۂ بخار براے حمل ونقلِ مسافر و مالِ تجارت در ہر استاسِیَون حاضر است☆

، بہت اچھی اور آرام دہ ہے۔ ایک گھنٹے میں پانچ میل راستہ طے کرتی ہے۔ گاڑی کی حرکت کی تیزی اس طور پر تھی ایک کوّا جو اس وقت اڑ رہا تھا، گاڑی اس کے برابر پہونچکر اس سے آگے گزر گئی اور کوّا پیچھے رہ گیا۔

ہر دو، تین میل میں ایک پولیس چوکی راستے کی حفاظت کے لئے اور چند میل میں ایک اسٹیشن بنا ہوا ہے۔ اسٹیشن گاڑی کھڑی ہونے کی جگہ ہے کہ اس جگہ پہیوں کو چیک کرتے ہیں، مسافر نیچے آتے ہیں، قہوہ اور کھانا کھاتے ہیں۔ اسٹیشنوں کی عمارت بہت اچھی ہے اور ہمیشہ چند ریل گاڑی مسافروں اور مال تجارت لانے لے جانے کے لئے ہر اسٹیشن پر موجود ہیں۔

بیٹھتا تھا، فعل ماضی استمراری، صیغہ واحد متکلم، مصدر، نشستن، بیٹھنا، فعل مضارع، نشیند، فعل امر، بنشیں۔ فرسنگ۔ تین میل کوس (بارہ ہزار گز)۔ میرود۔ جا رہا تھا فعل حال، صیغہ واحد غائب، مصدر، رفتن، جانا، تُندِی۔ تیزی۔ کُلاغ۔ جنگلی کوّا۔ عقب۔ پیچھے۔ وقتیکہ۔ جس وقت۔ می ماند۔ رہ رہا تھا فعل حال، صیغہ واحد غائب، مصدر، ماندن، رہنا، فعل امر، بماں۔ قَراوُل خانہ۔ پولیس چوکی، تھانہ۔ بِنائے استاسیون۔ اسٹیشن کی عمارت۔ عَراوہ۔ گاڑی۔ ساختہ اند۔ بنا ہوا ہے، موافقت کرنا فعل ماضی قریب، صیغہ جمع غائب، مصدر، ساختن، بنانا، فعل مضارع، سازد، فعل امر، بساز۔ قہوہ۔ کافی۔ حمل ونقل۔ اٹھانا اور لے جانا۔ چرب می کنند۔ چیک کرتے تھے، فعل حال، صیغہ جمع غائب، مصدر کردن، کرنا۔ مسافراں پائیں آیند۔ مسافر لوگ نیچے آتے ہیں۔ می آیند

سیر کارخانۂ پنبہ ریسی

براے تماشاے کارخانۂ پَنبہ ریسی رفتم ☆ رسیدم سرِ کارخانہ۔ پنج مرتبہ داشت، در ہر مرتبہ کارے میکردند، اغلب زَنہا مشغول کار بودند، ریسماں وغیرہ درست میکردند ☆ در مرتبۂ پائیں پارچہ می بافتند کہ ایں پارچہ را بجاے دیگر بردہ نقسِ چیت زدہ بہ تمام دنیا حمل می کنند ☆ کار خانۂ پائیں بسیار تماشا داشت، بقدر یک میدانِ بزرگ بود، البتہ بقدر دو ہزار دستگاہ داشت، بر ہر دستگاہ داشت، بر ہر دستگاہ چہار نفر زن کار می کردند☆

روئی کاتنے والے کارخانے کی سیر

میں روئی کاتنے والے کارخانہ کے نظارہ کے لئے گیا۔ میں کارخانے میں پہونچا وہ پانچ منزلے رکھتا تھا ہر منزل میں کام کر رہے تھے زیادہ تر عورتیں کام میں مشغول تھیں، سوت وغیرہ درست کر رہی تھیں نیچے کے منزل میں کپڑے بُنے جاتے تھے اِس کپڑے کو دوسری جگہ لے جا کر چھینٹ کے نقش ونگار ڈال کر پوری دنیا میں روانہ کرتے تھے نیچے کا کارخانہ عجیب نظارہ رکھتا تھا ایک بڑے میدان کے مقدار میں تھا یقیناً دو ہزار کے مقدار میں کار خانے رکھتا تھا، ہر کارخانے میں چار مزدور عورتیں کام کر رہی تھیں۔

۔ فعل حال، صیغہ جمع غائب، مصدر، آمدن، آنا، ۔ استادن۔ کھڑا ہونا، مصدر، فعل مضارع، استد، فعل امر بالیست۔ محل۔ جگہ۔

سیر کارخانۂ پنبۂ رِیسی

حل لغات: سیر۔ تفریح۔ کارخانہ۔ فیکڑی، جہاں مشینی کاروبار ہوتا ہے۔ پَنبۂ رِیسی۔ روئی کاتنا۔ مَرتبہ۔ درجہ۔ داشت۔ رکھا ہے، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، داشتن، رکھنا، فعل مضارع، دارد، فعل امر، بدار۔ اغلب۔ زیادہ تر۔ زنہا۔ زن کی جمع ہے، عورتیں۔ ریسماں۔ ڈورا، رسی۔ پارچہ۔ کپڑا۔ چیت۔ چھینٹ۔ تماشہ۔ ہنگامہ، عجیب چیز۔ میدان بزرگ۔ بڑا میدان۔ دستگاہ۔ کرگھا۔ نَفَر۔ مزدور، نوکر۔ پائیں۔ نیچے۔ بجاے۔ جگہ۔

سیرِ باغ وحش

رفتیم بباغ وحش، قفسہاے بزرگ خوب دیدہ شد کہ ہرنوع حیوانے را در قفس علیحدہ گزاشتہ بودند☆ انواعِ طیورے کہ در عالم بہم می رسد، ہمہ در آنجا موجود بود☆ اَشکالے کہ در کتاب نوشتہ اند، در ینجا زندہ دیدم ☆ بعد داخلِ دالان قفسہاے حیواناتِ درندہ دیدیم، اینقدر انواعِ سِباع بود کہ بہ تصور نمی آید ☆شیرِ یالدارِ افریقہ بسیار عظیم الجثہ و مُہیب بود، یالِ سیاہ بسیار ضخیم ریختہ، سرش

چڑیا گھر کی سیر و تفریح

ہم چڑیا گھر گئے، خوب بڑے پنجڑے دیکھے گئے جو ہر قسم کے جانوروں کو علیٰحدہ پنجڑے میں رکھا گیا تھا۔ پرندوں کی قسمیں جو دنیا میں حاصل ہوتے تھے تمام اس جگہ میں موجود تھے۔ ایسی تصویریں جو کتاب میں ہیں، اس جگہ میں نے زندہ دیکھا۔ ہم درندے جانوروں کے پنجڑوں کے ہال میں داخل ہونے کے بعد دیکھے اس قدر قسم قسم کے درندے تھے جو خیال میں نہیں آتے تھے۔ افریقہ کا شیر بَبر بہت بڑے جسم والا اور خوفناک تھا، بہت

سیر باغ وحش

حل لغات: باغ وحش۔ چڑیا گھر۔ قفسہا۔ قفس کی جمع ہے، پنجڑوں۔ دیدہ شد۔ دیکھا گیا، فعل ماضی مطلق مجہول، صیغہ واحد غائب، مصدر، دیدن، دیکھنا، فعل مضارع، بیند، فعل امر، ببیں۔ انواع۔ نوع کی جمع ہے، قسمیں۔ طیور۔ طیر کی جمع ہے، پرندے۔ بہم می رسد۔ ملتی ہیں، فعل حال، صیغہ واحد غائب، مصدر، رسیدن اشکال۔ شکل کی جمع ہے، شکلیں۔ نوشتہ اند۔ لکھے ہیں، فعل ماضی قریب، صیغہ جمع غائب، مصدر، نوشتن، لکھنا، فعل مضارع، نویسد، فعل امر، بنویس۔ در ینجا۔ اس جگہ میں۔ دالان۔ ہال، صحن۔ حیوانات دَرِندہ۔ پھاڑنے والے جانور۔ حیوان کی جمع ہے۔ اینقدر۔ اس قدر۔ سباع۔ سبع کی جمع ہے، درندے۔ بہ تصور نمی آید۔ خیال میں نہیں آتے تھے۔ نمی آید۔ فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، مصدر، آمدن، آنا۔ یالدار۔ وہ جانور جس کی گردن میں لمبے لمبے بال ہوں۔ عظیم الجثہ۔ بڑے جسم والا۔ مہیب۔ خوفناک، ڈراؤنا۔ ضخیم۔ موٹا۔ ریختہ۔ لٹکائے ہوئے، اسم مفعول، مصدر، ریختن، لٹکانا، چھڑکانا۔ فعل مضارع، ریزد، فعل امر، بریز۔

بقدرِ سرِ فیل بلکہ بزرگتر چشمہاے دریدہ خیلے مُہیب بدن خوش شکل مثلِ مخمل ☆ شیربان گوشت بلند کرد، او بلندمی شد ☆من مائل بودم کہ مدتے تماشاے ایں شیر بکنم و لے از ہجومِ مردمِ تماشائی ممکن نبود☆ چند بَبُر بسیار بزرگ از بَبر ہاے افریقہ و ہند نیز بود ☆ و پَلنگ سیاہ ہم دیدہ شد کہ خیلے غریب و مہیب بودند ☆ شیر ہاے دیگر ہم بودند☆ یک شیر یالدارے بود اما ہنوز یالش مثل آں دو شیرِ اولیں نشدہ بود☆ شیر مادہ ہم بود کہ چند بچۂ شیر ہمانجا زائیدہ و بچہ ہایش بزرگ شدہ بودند ☆ پلنگ زیادہ، یُوزہاے مختلف، گفتار ہاے عجیب الخلقت کہ صداہاے غریب می کردند☆ میمونہاے

موٹا کالے بال بکھرے ہوئے، اس کا سر ہاتھی کے سر کے برابر بلکہ اس سے بڑا، آنکھیں پھٹی ہوئی بہت ڈراؤنی، جسم خوبصورت مخمل کی طرح تھا۔ شیر کا نگہبان گوشت بلند کرتا وہ بلند ہو جاتا تھا۔ میں متوجہ تھا کہ دیر تک اِن شیروں کا نظارہ کروں لیکن تماشا دیکھنے والے لوگوں کی بھیڑ سے ممکن نہیں تھا چند بہت بڑے شیر ببر افریقہ اور ہندوستان کے ببر شیر میں سے بھی تھے دو کالے تیندوے بھی دیکھے گئے جو بہت ڈراؤنی تھے دوسرے شیر بھی تھے۔ ایک شیر ببر تھا لیکن ابھی تک اس کے گردن کے بال پہلے والے دو شیروں کی طرح نہیں ہوئے تھے۔ ایک شیرنی بھی تھی جس نے چند بچے اسی جگہ جنا اور اس کے بچے بڑے ہو گئے تھے زیادہ تیندوے، مختلف قسم کے چیتے، عجیب و غریب بجّو، جو عجیب و غریب آوازیں کر رہے

چشمہائے دریدہ۔ پھٹی (کھلی) ہوئی آنکھیں، چشم کی جمع ہے۔ شیر بان۔ شیر رکھنے والا، شیر کی نگہداشت کرنے والا۔ مائل۔ متوجہ۔ تماشہ۔ نظارہ۔ و لے۔ لیکن۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ تماشائی۔ تماشا دیکھنے والے۔ بَبر۔ وہ شیر جس کی گردن پر بال ہوں۔ پِلنگ۔ تیندوا۔ خیلے غریب۔ بہت زیادہ عجیب۔ امّا ہنوز۔ لیکن ابھی تک۔ ہم نجا۔ اسی جگہ۔ زائیدہ۔ جنے ہوئے۔ اسم مفعول، مصدر، زائیدن، جننا، فعل مضارع، زاید، فعل امر، بزائے۔ یوز۔ چیتا، یا اس سے چھوٹا ایک درندہ جو شیر کا دشمن ہے۔ گفتار۔ بجّو (گوشت خور جانور)۔ عجیب الخلقت۔ غیر طبعی، عجیب و غریب تخلیق۔ میمونہا۔ میمون کی جمع ہے، بندرے۔ فیل۔ ہاتھی۔ ہندی۔ ہندوستانی۔ تفاوت۔ فرق۔ گوشہا۔

مختلف وغیرہ ہمہ انواعِ حیوانات دیدہ شد☆ دو فیل ہم بودند، یکے بسیار بزرگ کہ ہندی بود، دیگرے از افریقہ☆ فیلِ افریقہ بسیار تفاوت با فیل ہند داشت ☆ گوشہائے خیلے بزرگ تر و پَہن تر بود ☆ گاؤ میش وحشی بزرگ وکوچک ہم بودند ☆ گاؤ میشِ تبت نیز دیدم ،از اطرافش آنقدر پَشم آویختہ بود کہ بزمین می کشد ، بسیار مہیب بود☆ حیواناتِ عجیب دیگر ہم آنقدر درآنجا دیدہ شد کہ بحساب نیامد ☆ ہر نوع حیواناتے کہ در ہر اقلیم بودہ، درآنجا جمع نمودہ اند ☆ در کمالِ نظافت و پاکیزگی خوراک ہر یک رامی دہند ☆ انواع طوطیہا وطاؤسہا وانواع مرغہائے

تھے۔مختلف بندر وغیرہ تمام قسموں کے جانور دیکھے گئے ۔دو ہاتھی بھی تھے،ایک بہت بڑا جو ہندوستانی تھا ،دوسرا افریقہ کا ۔افریقہ کا ہاتھی ہندوستان کے ہاتھی سے بہت فرق رکھتا تھا ۔اس کان بہت بڑے اور زیادہ چوڑے تھے ۔بڑی اور چھوٹی جنگلی بھینس بھی تھیں ۔میں نے تبّتی بھینس بھی دیکھا ،اس کے ہر طرف اس قدر بال لٹکے ہوئے تھے جو زمین پر گھسٹتے تھے ،بہت ڈراؤنا تھا ۔دوسرے عجیب جانور بھی اس قدر اس جگہ دیکھے گئے جو شمار میں نہیں آتے تھے ۔ہر قسم کے جانور جو ہر ملک میں تھے اس جگہ میں جمع دیکھے ہیں ۔نہایت صفائی اور پاکیزگی سے ہر ایک کو غذا دیتے تھے ۔قسم قسم کے طوطے اور موریں اور قسم قسم خوش رنگ پرندے بہت بڑے پنجڑے میں اڑنے اور

گوش کی جمع ہے،کانیں ۔ پہن تر ۔بہت چوڑا۔ گاؤ میش وحشی ۔جنگلی بھینس ۔ بزرگ وکوچک ۔بڑے اور چھوٹے ۔تبت ۔ایک ملک کا نام ہے ۔اطرافش ۔اس کے چاروں طرف ۔پشم ۔اُون ،بال ،رُواں ۔ آویختہ بود لٹکا ہوا تھا ۔فعل ماضی بعید ۔صیغہ واحد غائب ،مصدر ،آویختن ،لٹکنا ،فعل مضارع ،آویزد ،فعل امر ،بیاویز ۔ می کشید ۔گھسیٹتے تھے ،ماضی استمراری ،صیغہ واحد غائب ،مصدر ،کشیدن ،کھینچنا ،گھسیٹنا ،فعل مضارع ،کشد ،فعل امر ،بکش ۔ اقلیم ۔ملک ،ولایت ۔ نمودہ اند ۔دیکھے ہیں ،فعل ماضی قریب ،صیغہ جمع غائب ،مصدر ،نمودن ،دکھانا ،فعل مضارع ،نماید ،فعل امر ،بنمائے ۔ کمال نظافت ۔انتہائی صفائی ،پاکیزگی ۔ می دہند ۔دیتے ہیں ،فعل حال ،صیغہ جمع غائب ،مصدر ،دادن ،دینا ،فعل امر ،بدہ ۔ طوطیہا ۔طوطا کی جمع ہے ،پرندہ ۔ طاؤسہا ۔طاؤس کی جمع ہے ،موریں ۔

خوش رنگ در قفسے بسیار بزرگ مشغول پرواز وبازی بودند ☆ باز بہ ماہی خانہ آمدیم ،دیدیم ماہیہا وحیوانات ونبات بحری را تُو ے حوضہا کہ روے آنہا بلور وآئینہ ہاے بزرگ است انداختہ اند و متصل آب را ہم تارہ می کنند ☆ از آنجا کہ ما ایستادہ تماشا می کردیم تہ حوض پیدا بود☆ ماہیہا و جانور ہا و نباتات بحالت طبعی کہ در دریا دارند پیدا ہستند ،بعض خوابیدہ بعض در حرکت☆

خلاصہ ماہیہاے عجیب نوع رنگارنگ بزرگ و کوچک ،صدفہاے بسیار ،خرچنگہاے مختلف رنگ و زاغ وغیرہ بسیار عجیب ،انواعِ مرغہاے آبی ،طوطیہا

کھیلنے میں مشغول تھے ۔

پھر ہم مچھلی گھر آئے ،ہم نے مچھلیوں اور سمندری جانوروں اور پودوں کو حوضوں کے اندر دیکھا جس کے اوپر کے حصہ پر شفاف پتھر اور بڑے آئینے ڈالے ہوئے ہیں اور قریب ہی پانی کو تازہ کرتے تھے ۔اس جگہ سے ہم کھڑے ہو کر نظارہ کر رہے تھے جو حوض کے اندر ظاہر تھا ۔مچھلیاں اور جانور اور پودے قدرتی حالت کے ساتھ جو سمندر میں رکھتے ہیں ظاہر ہیں بعض ساکت اور بعض حرکت میں ۔

خلاصہ عجیب قسم قسم کی رنگ برنگ بڑی چھوٹی مچھلیاں بہت سی سیپیاں مختلف رنگ کے کیکڑے بہت انوکھے کوّے وغیرہ قسم قسم کے سمندری پرندے رنگ برنگ طوطے دیکھے گئے

مرغہا ۔مرغ کی جمع ہے ،پرندے ۔ خوش رنگ ۔اچھا رنگ ۔ پرواز ۔اڑان ،حاصل مصدر ،مصدر ،پریدن ،اڑنا ،فعل مضارع پرد ،فعل امر ،بپر ۔ بازی ۔کھیل ۔ ماہی خانہ ۔مچھلی گھر ۔ نبات بحری ۔سمندری گھاس ،پودے ۔ تُو ۔اندر ،تہ ۔ تُوے حوضہا ۔حوضوں کے اندر ۔ روئے ۔ ہر چیز کے اوپر کا حصہ ۔ بلّور ۔شیشہ ،ایک شفاف پتھر ۔ تہ حوض ۔حوض کا نچلا حصہ ۔ انداختہ اند ۔ڈالے ہوئے ،فعل ماضی قریب ،صیغہ جمع غائب ،مصدر ،انداختن ،ڈالنا ،فعل مضارع ،اندازد ،فعل امر ،بینداز ۔ بعض خوابیدہ ۔کچھ سوئے ہوئے ،اسم مفعول ،مصدر ،خوابیدن ،سونا ،فعل مضارع ،خوابد ،فعل امر ،بخواب ۔ صدفہا ۔صدف کی جمع ہے ،سیپیاں ۔ خرچنگ ۔کیکڑا ۔ زاغ ۔کوّا ۔ مرغہائے آبی ۔سمندری پرندے ۔

ے رنگ برنگ دیدہ شد☆ طوطیِ سفید بزرگ بود، خیلے شبیہ بآدم صدا می کرد☆ یک محوطہ بود مانندِ قفس کہ میان آں فوارہ می جست و درش باز، ہمہ خانہ قفس بود ،توے قفسہا درخت مصنوعی ساختہ اند ☆ ہر نوع مرغے کہ در دنیا تصور شود ،سرد سیری و گرم سیر در آنجا موجود است و بہ ہر شکلے مرغے کہ در کتابہا دیدہ بودم ،رنگ برنگ آنجا دیدم ☆ ہمہ آنہارا در کمال پاکیزگی آب و دانہ می دہند ☆ جمع ایں مرغہا یک دفعہ می خواندند، گاہے بازی می کردند، گاہ پرواز ☆ خیلے از تماشاے آنہا حیرت دست داد ☆ ہمیں جا در طویلہ بقدر پنجاہ و شصت اسپ بسیار خوب برنگہاے غریب بودند، ہیچ جا چنیں اسپہا ندیدہ شد☆ اسپہاے خالدارے عجیبے بودند ☆ ایں اسپہا را طورے تعلیم و عادات دادہ اند کہ بیک اشارہ ہر حرکتے کہ خواہند می کنند☆ ہمہ

ایک بڑا اسفید طوطا تھا،انسانی آواز سے بہت مشابہت کرتا تھا۔ایک احاطہ تھا پنجڑے کی طرح اس کے درمیان فوارہ ابلتا تھا پنجڑے کے تمام دروازے کھلے تھے،پنجڑوں کے اندر بناوٹی درخت بنے ہوئے ہیں ۔ ہر قسم کے پرندے جن کا دنیا میں تصور نہیں ہوتا ہے ،ٹھنڈی اور گرمی میں تفریح کرنے والے اس جگہ موجود ہیں اور ہر ایک صورت میں پرندے جو کتابوں میں دیکھا تھا،رنگ برنگ اس جگہ میں نے دیکھا۔ان سب کو نہایت صفائی سے پانی اور دانہ دیتے تھے۔یہ سب پرندے ایک ساتھ بولتے تھے کبھی کھیلتے تھے کبھی اڑتے تھے ۔انھیں دیکھنے سے بہت حیرت ہوئی۔اسی جگہ اصطبل میں تقریباً پچاس ساٹھ گھوڑے بہت عمدہ عجیب رنگوں کے ساتھ تھے،کسی جگہ ایسے گھوڑے نہیں دیکھے گئے چتکبرے گھوڑے عجیب تھے۔ان گھوڑوں کو ایک تعلیم و تربیت دی ہیں جو ایک اشارے پر ہر ایک جو حرکت چاہتے کرتے ہیں۔تمام گھوڑے زبان جانتے

شبیہ بآدم ۔انسان سے مشابہہ۔ محوطہ ۔گھیرا، احاطہ۔ سرد سِیری ۔سرد ملک کے۔ گرم سِیری ۔گرم ملک کے۔ حیرت دست داد ۔حیرت ہوئی۔ طوِیلہ ۔اصطبل۔ خالدار ۔جس کے بدن پر

اسپہا زبان می دانستند ☆ معلم می گفت : بایستید ☆ ہمہ می ایستادندے☆ گفت : تُند بدَوید☆ می دویدند☆ خلاصہ ہر چہ می گفت : سر پا بلند شوید☆ فوراً بلند می شدند☆ می گفت : کج بدوید☆ می دویدند☆ خلاصہ ہر چہ میگفت ، ہماں کردند ☆ خیلے محلِ عبرت بود ☆شلاق بزرگیدست میر آخورِ اسپہا بود، متصل حرکت می داد، مثل تُفنگ صدا می کرد☆

تھے سیکھانے والا کہتا :تم کھڑے ہو جاؤ تمام کھڑے ہو جاتے ۔کہتا:تم تیز دوڑو ۔وہ دوڑنے لگتے۔کہتا : پیر کے اوپر پیر اٹھاؤ۔وہ فوراًبلند ہوجاتے ۔ کہتا:تر چھا دوڑو ۔وہ دوڑنے لگتے۔خلاصہ جو کچھ وہ کہتا،وہی کرتے تھے۔بہت نصیحت کا مقام تھا۔ایک بڑا چابک اصطبل کے داروغہ کے ہاتھ میں تھا لگاتار حرکت دیتا تھا،جو بندوق کی طرح آواز کرتا تھا۔

سیرِ دریا

امسال دوستے بحج رفتہ بود، می گفت : ازاینجا سوار کالسکۂ بخار شدہ بہ بمبئی رفتم ، چند روز آنجا بودم ،صبحے کہ می باید بکشتیِ

دریا کی سیر

اس سال ایک دوست حج کو گیا تھا،وہ کہتا تھا : میں اس جگہ ٹرین سے سوار ہو کر ممبئی گیا میں چند روز اس جگہ تھا ،جس صبح جاہ رہا تھا کہ

تِل یا چِتّیاں ہوں۔ معلم ۔سیکھانے والا۔ بایستید ۔کھڑے ہو جاؤ،فعل امر،صیغہ جمع حاضر،مصدر، استادن یا ایستادن ، کھڑا ہونا،فعل مضارع ، اِستَد۔ تُند بدَوید ۔تیز دوڑو،فعل امر،صیغہ جمع حاضر، مصدر، دویدن ، دوڑنا،فعل مضارع ، دود۔ سر پا بلند شوِید ۔کھڑے ہو جاؤ،فعل مضارع ،صیغہ جمع حاضر،مصدر، شدن ، ہونا،فعل امر، بباش۔ کَج ۔ٹیڑھا۔ محل عبرت ۔عبرت کی جگہ،نصیحت کی جگہ ۔شلاق ۔ہنٹر،کوڑا۔ میر آخور ۔داروغۂ اصطبل۔ تفنگ ۔بندوق۔ صدا می کرد ۔آواز کرتے تھے،کردن مصدر سے،فعل ماضی استمراری صیغہ واحد غائب۔

سیر دریا

حل لغات: امسال ۔اس سال۔ رفتہ بود ۔گیا تھا،فعل ماضی بعید،صیغہ واحد غائب،مصدر،رفتن،

بخار نشینم، زود برخاستہ بساحل رفتم، بدریا نگاہ کردہ دیدم، متصل قائق و کرجی است کہ بارِ آدم از ساحل بردہ بکشتیہا حمل کنند☆

من ہم در قائق نشستہ بکشتی داخل شدم☆ دوساعت بظہر ماندہ لنگر کشتی را کشیدہ براہ افتادند، تا عصر دریا آرام بود بعد کم کم متلاطم شد، طورے کہ امواج مثل کوہ بلند می شد☆ ہمہ اہلِ کشتی با حالتِ منقلب افتادہ بودند، مگر من و چند اشخاص دیگر کہ نیفتادہ بودیم وخودداری می نمودیم ☆ خلاصہ بہ خطرے عظیم گرفتارشدہ بودیم ولے باز فضل خدا

میں پانی کے جہاز میں بیٹھوں، جلدی اٹھ کر ساحل پر گیا، دریا کی طرف نگاہ کرکے میں نے دیکھا کہ ناؤ اور کشتی لگی ہے جو انسان کے سامان کنارے سے اٹھا کر کشتیوں تک لیجاتی ہے۔

میں بھی ناؤ میں بیٹھ کر جہاز میں داخل ہوگیا۔ ظہر میں دو گھنٹہ باقی رہے کہ جہاز کے لنگر کو کھینچ کر راستے پر ڈال دیا، عصر تک سمندر پُرسکون تھا تھوڑی دیر کے بعد لہریں اٹھنے لگیں، اس طور کہ موجیں پہاڑ کے مثل بلند ہوگئیں۔ تمام کشتی والے بدلتی حالت سے گھبرائے ہوئے تھے، مگر میں اور دوسرے چند لوگ جو نہیں گھبرائے ہوئے تھے اور خود داری دکھا رہے تھے۔ ماحصل ایک بڑی مصیبت میں ہم گرفتار ہوگئے تھے لیکن پھر اللہ کا فضل شامل حال ہوا

جانا۔ ازاینجا۔ اس جگہ سے۔ کالسکۂ بخار۔ گاڑی۔ کشتی بخار۔ پانی والا جہاز، اسٹیمر۔ ساحل۔ سمندر، دریا کا کنارہ۔ قائق۔ ناؤ، کشتی۔ بارآدم۔ آدمی کا بوجھ۔ کرجی۔ کرج ایک قوم کا نام ہے اس کا واحد کرجی ہے یہ غالبًا ملاح کو کہا جاتا ہے۔ لنگر کشتی کشیدہ براہ افتادند۔ کشتی کا لنگر اٹھا کر چل پڑے۔ افتادند۔ فعل ماضی مطلق، صیغہ جمع غائب، مصدر، افتادن یا اوفتادن، گر پڑنا، فعل مضارع، افتد، فعل امر، بیفت۔ لنگر۔ لوہے کی زنجیر یا رسا جو کشتی ٹھہرانے کے لئے کسی چیز سے باندھ رکھتے ہیں۔ آرام بود۔ ٹھہرا ہوا تھا۔ متلاطم شد۔ تھپیڑ مارنے لگا، لہریں اٹھنے لگیں۔ با حالتِ منقلب افتادہ بودند۔ بدلتی حالت سے گھبرائے ہوئے تھے۔ خلاصہ۔ حاصل کلام۔ خود داری۔ رکھ رکھاؤ۔ خطرے عظیم۔ ایک بڑی مصیبت۔ گرفتارشدہ بودیم۔ ہم گرفتار ہوگئے تھے، فعل ماضی

شامل حال بود کہ بادمساعدے ازعقب کشتی امی آمد کہ مارا زودتر بہ طرفِ مقصد می برد☆ شب را تا صبح ہمیں طور دریا متحرک و مواج بود ☆ من اندکے خوابیدم، صبح بعد از نماز و تلاوتِ قرآن بدریا نگاہ کردم آبِ دریا خیلے آرام بود، ماہیہاے بزرگ از دریا برآمدہ روے آب بازی می کرد☆

پس از روزے چند دیدم از سواحلے کہ نزدیک بود، چند مرغے کوچکے پریدہ بکشتی آمدہ آنجا نشستہ گرسنہ ماندہ اند ،ساحل پیدا نیست اما از فراستے کہ خداے تعالیٰ بآنہا دادہ است، رو بہ سمت

کہ موافق ہوا ہمارے جہاز پیچھے سے آئی تھی جو ہم کو زیادہ جلدی منزل کی طرف لے جاتی تھی۔ رات سے صبح تک اسی طرح سمندر متحرک اور موجزن تھا۔ میں تھوڑی دیر سویا، صبح نماز اور قرآن کی تلاوت کے بعد میں نے دریا میں نظر کیا، میں نے دیکھا سمندر کا پانی بہت پُرسکون تھا، بڑی مچھلیاں سمندر سے باہر آکر پانی کی سطح پر کھیلتی تھیں۔

چندروز کے بعد میں نے دیکھا ساحلوں سے جو نزدیک تھا چند چھوٹے پرندے اڑ کر جہاز پر آکر اس جگہ بیٹھیں بھوکی رہی ہیں، کنارہ ظاہر نہیں ہے لیکن اس دانائی سے جو اللہ تعالیٰ انھیں دی ہے، سیدھے ہاتھ کی طرف جو

بعید مجہول، صیغہ جمع متکلم، مصدر، گرفتن، پکڑنا، لینا، فعل مضارع، گیرد، فعل امر، بگیر۔ ولے۔ لیکن، باز، پھر۔ مساعد۔ موافق، معاون۔ متحرک ومواج۔ ہلنے والا، لہریں مارنے والا، موجزن۔ کہ مارا زودتر۔ جو ہم کو زیادہ جلدی یا بہت جلدی۔ می برد۔ لے جاتی تھی، فعل حال، صیغہ واحد غائب، مصدر، بُردن، لے جانا، فعل امر، بُبر۔ اندکے۔ تھوڑی دیر۔ ماہیہائے بزرگ۔ بڑی بڑی مچھلیاں، ماہی کی جمع ہے۔ روئے آب۔ پانی کے اوپر، سطح۔ سواحلے۔ ساحل کی جمع ہے، کناروں۔ مرغ کوچک پریدہ۔ چھوٹے پرندے اڑ کر۔ پریدہ۔ اسم مفعول، مصدر، پریدن، اڑنا، فعل مضارع، پرد، فعل امر، بپر۔ گرسنہ ماندہ اند۔ بھوکی رہی ہیں۔ گرسنہ۔ بھوکا۔ ماندہ اند۔ رہی ہیں، فعل ماضی قریب، صیغہ جمع غائب، مصدر، ماندن، رہنا۔ ساحل پیدا نیست۔ کنارہ ظاہر نہیں۔

دست راست کہ آں سو ساحل نزدیک تر است ، مے پرند، باز می گردند☆ ملاحے یکے از آنہا گرفتہ توے قفس انداخت ، آب خوردہ بعد از دقیقہ بمرد، خیلے افسوس کردم☆

خلاصہ بجدہ رسیدہ از کشی بر آمدیم ، آنجا شب گذاشتہ صباح زود براہ افتادیم ☆ یکم ذیقعدہ بمکہ معظّمہ رسیدیم واز آنجا بمدینہ شریفہ رفتہ بزیارتِ روضۂ منورۂ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم شرفیاب سعادت شدیم، باز با قافلہ حجاجِ مدینہ حج نمودہ از جدہ سوار کشتیِ بخار شدیم ☆

روزے ہنگامِ شام خورد رعد و برق از سمتِ مغرب پیدا و ہوا تیرہ شدہ، اما باد نبود

اس طرف ساحل زیادہ قریب ہے اڑ جاتی تھیں پھر واپس ہو جاتی تھیں ۔ایک ملاح ان میں سے ایک کو پکڑ کر پنجڑے کے اندر ڈال دیا ، پانی پی کر تھوڑی دیر کے بعد مرگئی ، میں نے بہت افسوس کیا۔

خلاصہ جدہ پہونچے ہم جہاز سے باہر آئے ، اس جگہ رات گزار کر صبح ہم جلدی چل پڑے ۔ پہلی ذیقعدہ کو ہم مکہ معظّمہ پہونچے اور اس جگہ سے مدینہ شریف جا کر ہم نے رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روضۂ منور کی زیارت سے شرف سعادت حاصل کئے ، پھر مدینے کے حاجیوں کے قافلے کے ساتھ حج کر کے جدہ سے جہاز میں سوار ہو گئے ۔

ایک دن شام کے وقت کھانا کھا رہا تھا ، بجلی کی کڑک اور چمک پچھّم کی طرف سے

فراستے ۔ دانائی، تیز فہمی ۔ بہ سمت دست راست ۔ سیدھے ہاتھ کی طرف ۔ کہ آں سو ۔ جو اس طرف ۔ توئے قفس ۔ پنجرے کے اندر ۔ بعد از دقیقہ ۔ تھوڑی دیر بعد ۔ بمرد ۔ مرگئی ، فعل ماضی مطلق ، صیغہ واحد غائب ، مصدر ، مردن ، مرنا ، فعل مضارع ، میرد ، فعل امر ، بمیر ۔ صباح ۔ صبح کا وقت ۔ روضہ ۔ مزار ، مقبرہ ۔ جس پر گنبد بنا ہوا ہو ۔ منورہ ۔ روشن ، نورانی ۔ شرفیاب ۔ عزت وافتخار حاصل ہونا ۔ حجاج ۔ حاج کی جمع ہے ، جنہیں حج کی سعادت حاصل ہوئی ہو ۔ ہنگام ۔ وقت ۔ شام خورد ۔ شام کا کھانا کھائے ، فعل مضارع ، صیغہ واحد غائب ، مصدر ، خوردن ، کھانا ، فعل امر ، بخور ۔ رعد ۔ بجلی کی کڑک ، بادل کی گرج ۔ برق ۔ بجلی ۔ تیرہ ۔ دھندلا ، کالا ۔ امّا باد نبود ۔ لیکن ہوا نہ تھی ۔

☆ ہماں تیرگی و رعد و برق کہ اثر بد در حالتِ دریا دارد ، دریا را منقلب کرد☆ شام خوردہ بالاے کشتی رفتہ قدرے گشتم ☆ در آسمان ہمہ ابر و تاریک بود☆ واز ہمہ جوانب برق شدید می زد و صداے رعد می آمد، وسطِ آسمان باز بود، باد ہم کم می آمد، تا صبح رعد و برق شدیدے بود بسیار مہیب ، ابر ہمہ جا گرفتہ بناے باریدن داشت ☆ شب بواسطۂ انقلاب دریا بہمہ جہت یک ساعت بیشتر خوابم نبرد ، صبح زود برخاستم ، نماز کردہ قرآن خواندم ☆ ہوا بسیار منقلب بود، باران شدیدے

ظاہر ہوئی اور فضا تاریک ہوگئی لیکن ہوا نہ تھی ۔ وہی تاریکی اور بجلی کی کڑک اور چمک جو سمندر کی حالت پر بُرا اثر رکھتی ہے ، اس نے دریا کو الٹ پلٹ کر دیا ۔ شام کھانا کھا کر جہاز کے اوپر تھوڑی دیر ہم نے گشت کیا ۔ پورے آسمان میں بادل اور تاریکی تھی ۔ اور تمام جانبوں سے بجلی خوب چمک رہی تھی بجلی کڑ کنے کی آواز آرہی تھی ، آسمان کے بیچ کھلا تھا ، ہوا بھی ٹھنڈی آرہی تھی ، صبح تک بجلی کی کڑک اور چمک کچھ شدید (زیادہ) تھی بہت خطرناک تمام جگہ بادل چھایا ہوا برسنے والا تھا ۔ رات سمندر کی انقلاب کی وجہ سے تمام کوشش کے باوجود ایک گھنٹہ سے زیادہ میں نہیں سویا ، صبح جلدی میں اٹھا ، نماز ادا کر کے میں نے قرآن پڑھا ۔ ہوا بہت تیز تھی ، بارش زوردار

ہماں ۔ وہی ۔ تیرگی ۔ اندھیرا ، دھندلا پن ۔ اثر بد ۔ بُرا اثر ۔ بالائے کشتی ۔ جہاز کے اوپر ۔ قدر گشتم ۔ تھوڑی دیر گھوما ، فعل ماضی مطلق ، صیغہ واحد متکلم ، مصدر ، گشتن ، گھومنا ، پھرنا ، ہونا ، فعل مضارع ، فعل امر اور اسم فاعل اس مصدر سے نہیں آتا ہے ۔ در آسمان ہمہ آبر و تاریک بود ۔ تمام آسمان میں بادل اور تاریکی تھی ۔ برق شدید می زد ۔ بجلی خوب چمک رہی تھی ۔ می زد ۔ فعل حال ، صیغہ واحد غائب ، مصدر ، زدن ، مارنا ، فعل امر ، بزن ۔ وسط آسمان باز بود ۔ آسمان کے بیچ کھلا تھا ۔ ابر ہمہ جا گرفتہ بناے بارید نداشت ۔ بادل ہر طرف چھایا ہوا برسنے والا تھا ۔ انقلاب دریا ۔ دریا کا الٹ پلٹ ہونا ، موجیں مارنا ۔ باران ۔ بارش ۔ بارید ۔ بارش ہوئی ۔ فعل ماضی مطلق ، صیغہ واحد غائب ، مصدر ، باریدن ، برسنا ، فعل مضارع ، بارد ، فعل امر ، ببار ۔ برخاستم ۔ میں اٹھا ، فعل ماضی مطلق

بارید، یک برقے پنجاہ قدم از کشتی دور بدریا زد، صدائے ہزار توپ کردہ آب دریا را از ہم پاشید☆ اگر ایں برق بہ کشتی می خود در کشتی را از ہم متلاشی می کرد☆ ہوا بہماں طور بود، یک روز ساعت خوابیدہ از حرکتِ کشتی معلوم شد کہ بساحل نزدیک شدہ ایم، برخاستم و گفتم: الحمد للہ کہ از دریائے بزرگ خلاص شدہ بساحل رسیدیم ☆ چوں کشتی کہ ما نشستہ بودیم خیلے بزرگے بود، نمی توانست نزدیک ساحل برود، ایستاد، کشتیِ بخار کوچکے از ساحل آمد اما دریا چوں ہنوز تلاطم زیاد داشت، ہر قدر می توانستند آں کشتی را بہ کشتی ما متصل کنند نمی شد ☆ چند دفعہ

ہو رہی تھی، ایک بجلی جہاز سے پچاس قدم دور سمندر میں گری، ہزار توپ کی آواز کر کے سمندر کے پانی کو تہ و بالا (الٹ پلٹ) کر دی۔ اگر یہ بجلی جہاز پر گرتی تو جہاز کو بھی ٹکڑے ٹکڑے (خراب) کر دیتی۔ ہوا اُسی طرح سے تھی، ایک دن دو گھنٹہ سویا جہاز کی حرکت سے معلوم ہوا کہ ہم ساحل سے قریب ہو گئے ہیں، میں اٹھا اور میں نے کہا: الحمد للہ کہ بڑے سمندر سے چھٹکارہ پا کر ہم ساحل پر پہونچے۔ چونکہ ہمارا جہاز جس میں ہم بیٹھے تھے بہت بڑا تھا، ساحل کے قریب نہیں جا سکا، کھڑا ہوا، ایک چھوٹا اسٹیمر ساحل سے آیا لیکن جتنا ہو سکا اس اسٹیمر کو ہمارے جہاز سے نزدیک کرتے نہیں ہوتا

، صیغہ واحد متکلم، مصدر، برخاستن، اٹھنا۔ بدریا زد ۔ دریا میں گری۔ برقے ۔ ایک بجلی ۔ از ہم پاشید ۔ تہ بالا کر دیا، الٹ پلٹ کر دیا۔ پاشید۔ فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، پاشیدن، بکھیرنا، چھڑنا، فعل مضارع، پاشد، فعل امر، بپاش۔ متلاشی می کرد ۔ ٹکڑے ٹکڑے (خراب) کر دیتی۔ می کرد ۔ فعل ماضی استمراری، صیغہ واحد غائب، مصدر، کردن، کرنا۔ بہماں طور ۔ اسی طرح سے۔ از دریائے بزرگ خلاص شدہ ۔ بڑے سمندر سے چھٹکارہ ہو گیا۔ نشستہ بودیم ۔ شدہ۔ بیٹھے ہوئے تھے، فعل ماضی بعید، صیغہ جمع متکلم، مصدر، نشستن، بیٹھنا، فعل مضارع، نشیند، فعل امر، بنشیں۔ می توانستند ۔ ہو سکے، فعل ماضی استمراری، صیغہ جمع غائب، مصدر، توانستن، سکنا، فعل مضارع، تواند، فعل امر نہیں آتا ہے۔ توانا، اسم فاعل سماعی۔ تلاطم ۔ موجوں کا زور، لہر، پانی کے

آوردند، اما ممکن نشد کہ متصل شوند ☆ بالآخر قدرے صبر کردند، دریا قدرے آرام شد، آں وقت آوردہ باہم وصل کردند ☆ من از کشتی پائیں آمدہ روزے چند بہ بمبئی بسر بردم باز براہ افتادہ خانہ آمدم، بسیار شکر خدا کردم کہ بسلامت رسیدم ☆

انتخاب از گلستان

باب اول: در سیرتِ پادشاہاں

حکایت (۱) ملک زادۂ را شنیدم کوتاہ قد وحقیر بود و دیگر بَرادرانش بلند و بالا وخوبرو ☆ بارے مَلِک بکراہت و استحقار در وے نظر کرد، پسر بفراست و استبصار

تھا کئی مرتبہ لائے، لیکن ممکن نہیں ہوا کہ متصل ہو جائے۔ آخر کار تھوڑا صبر کرے سمندر تھوڑا پُرسکون ہوا، اس وقت لا کر ایک ساتھ ملا دیئے۔ جہاز سے نیچے آ کر میں نے چند روز ممبئی میں گزارا۔ پھر راستے کے ذریعے میں گھر آیا، اللہ کا بہت شکر ادا کیا جو سلامتی سے میں پہونچ گیا۔

گلستاں سے چنا ہوا

پہلا باب: بادشاہوں کی سیرت میں

حکایت (۱): ایک بادشاہ کے لڑکے کے متعلق میں نے سنا جو چھوٹا قد اور بدصورت تھا اور اس کے دوسرے بھائی بلند قد اور خوبصورت تھے۔ ایک مرتبہ بادشاہ کراہت اور ذلت سے اس میں نظر کیا، لڑکا سمجھداری

تھپیرے۔ متصل کنند ۔ نزدیک کریں۔ چند دفعہ آوردند ۔ کئی مرتبہ لائے۔ آوردند۔ فعل ماضی مطلق، صیغہ جمع غائب، مصدر، آوردن، لانا، فعل مضارع، آورد یا آرد، فعل امر، بیار۔ بالآخر ۔ آخر کار۔ دریا قدرے آرام شد ۔ دریا کچھ پُرسکون ہوا۔ باہم وصل کردند ۔ ایک ساتھ ملا دیئے۔ پائیں ۔ نیچے۔ بسر بردم ۔ میں نے گزارا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد متکلم، بردن مصدر سے۔

انتخاب از گلستاں ☆ باب اول در سیرت پادشاہاں

حل لغات: انتخاب ۔ چنا ہوا، پسند کرنا۔ گلستاں ۔ یہ لفظ مرکب ہے گل اور ستاں سے گل کا معنی پھول اور ستاں کا معنی جگہ، معنی ہوا پھولوں کی جگہ۔ یہ شیخ سعدی علیہ الرحمہ کی ایک مشہور زمانہ کتاب کا نام ہے۔ باب ۔ کتاب کا ایک حصہ، دروازہ۔

دریافت وگفت: اے پدر! کوتاہِ خردمند
بہ از نادانِ بلند، ہر چہ بقامت کہتر بقیمت
بہتر چنانچہ طُورا اگر چہ خوردترین کوہہا ے
زمین است لیکن نزد خدا مرتبہ اش بزرگ
تر است☆

اور دانائی سے سمجھ لیا اور کہا: اے ابو جان!
چھوٹا قد عقلمند بہتر ہے بلند بیوقوف سے، کیا
ایسا نہیں ہے جو قد میں چھوٹا ہو قیمت میں بڑا
ہو چنانچہ کوہ طور اگر چہ زمین کا سب سے
چھوٹا پہاڑ ہے لیکن خدا کے نزدیک اس کا
مرتبہ بہت بڑا ہے۔

قطعہ

آں شَنید ی کہ لاغر دانا
گفت روزے بابلہے فربہ
اسپِ تازی اگر ضعیف بود
ہمچناں از طویلہ خر بہ

قطعہ

وہ تونے سنا جو کمزور عقلمند نے کہا ایک
مرتبہ ایک موٹے بیوقوف سے عربی
گھوڑا اگر کمزور ہو ایسے طویلے بھر گدھوں
سے بہتر ہے

سیرت ۔عادت، خصلت، کردار، اخلاق۔ پادشاہاں ۔بادشاہ کی جمع ہے، بادشاہوں
حکایت (۱): حکایت ۔کہانی، داستان، قصہ۔ ملک زادہ ۔بادشاہ کا بیٹا، شہزادہ۔ شنیدم ۔میں نے سنا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد متکلم، مصدر، شَنِیدن، سننا، سونگھنا فعل مضارع، شنود، فعل امر، بشنو۔ کوتاہ قد ۔چھوٹے قد والا، پست قد۔ حقیر ۔بدصورت، ذلیل۔ بلند و بالا ۔اونچے قد والا، لمبا۔ خوبرُو ۔خوبصورت۔ کراہیت ۔ناپسندیدگی، ناگواری۔ استحقار ۔ذلت، حقارت سے دیکھنا، نفرت کرنا۔ فراست واستبصار ۔دانائی اور بینائی۔ دریافت ۔سمجھ لیا، معلوم کرلیا۔ فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، دریافتن، سمجھ لینا، معلوم کر لینا، ادراک ہونا۔ نادان بلند ۔بلند بیوقوف۔ قامت قد۔ کہتر ۔بہت چھوٹا۔ طور ۔جزیرہ نما سِیُنا میں ایک پہاڑ کا نام ہے، جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تجلی الٰہی کا ظہور ہوا تھا۔ خوردتَرِین ۔بہت زیادہ چھوٹا۔ کوہہا ۔کوہ کی جمع ہے پہاڑیاں۔ نزد ۔نزدیک۔ قطعہ :ٹکڑا، حصہ، جز، نظم کی وہ قسم جس میں کوئی ایک چیز بیان کی جاتی ہے اس میں مطلع نہیں ہوتا ہے اور کم سے کم دو شعر ہوتے ہیں ۔ لاغر ۔دبلا پتلا۔ دانا ۔عقلمند۔ بابلہے ۔ایک

پدر بخندید وارکان دولت پسند یدند و
برادراں بجاں برنجیدیند☆

باپ نے ہنسا سلطنت کے اراکین نے پسند
کئے اور بھائی لوگ دل سے رنجیدہ ہوئے۔

قطعہ

تا مرد سخن نگفتہ باشد
عیب و ہنرش نُہفتہ باشد
ہر بیشہ گمان مبر کہ خالیست
شاید کہ پلنگ خفتہ باشد

قطعہ

جب تک مرد بات نہیں کہے گا، اس کا
عیب و ہنر چھپا ہوا ہوگا، ہر جنگل میں
گمان مت لے جا کہ خالی ہے، ہوسکتا
ہے کہ چیتا سویا ہوا ہو

شنیدم کہ مَلک رادرآں مدت دشمنے
صعب روے نمود، چوں لشکر از ہر دو
طرف روے ہم آوردند وقصد مبارزت

میں نے سنا کہ بادشاہ کو اس زمانے میں ایک
سخت دشمن نے چہرہ دکھایا، جب لشکر دونوں
طرف سے آمنے سامنے آئے اور لڑائی کا

بیوقوف۔ فربا ۔موٹا تازہ۔ اسپ تازی ۔عربی گھوڑا۔ ضعیف ۔کمزور۔ ہمچناں ۔اسی طرح، ایسے ہی۔ طویلہ ۔اصطبل۔ خر ۔گدھا۔ بہ ۔بہتر۔ خندید ۔ہنسا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، خندیدن، مصدر، ہنسا، فعل مضارع، خندد، فعل امر، بخند۔ ارکان دولت ۔سلطنت کے احکام، وزرا، امراء۔ پسندیدند ۔پسند کئے۔ فعل ماضی مطلق، صیغہ جمع غائب۔ مصدر پسندیدن۔ پسند کرنا۔ مضارع پسند د فعل امر، بپسند۔ نہفتہ باشد ۔چھپا ہوا ہو گا۔ فعل ماضی احتمالی، صیغہ واحد غائب، مصدر، نہفتن، چھپنا، چھپانا، اس سے فعل مضارع، امر اور اسم فاعل نہیں آتا ہے۔ بیشہ ۔جنگل، کچھار۔ گمان مبر ۔گمان مت کر، یا گمان مت لے جا، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، بردن، لے جانا، فعل مضارع، فعل امر، ببر۔ پلنگ ۔چیتا۔ خفتہ باشد ۔سویا ہوا ہوگا، فعل ماضی احتمالی، صیغہ واحد غائب، مصدر، خفتن، سونا، خسپد، فعل مضارع، فعل امر، بخسپ، اسم فاعل، خسپندہ۔ مَلِک ۔بادشاہ۔ صعب ۔سخت۔ سرکش۔ طاقتور۔ روئے نمود ۔چہرہ دیکھا، سامنے آیا، چڑھائی کیا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، نمودن، دکھانا، کرنا، فعل مضارع، نماید، فعل امر،

کردند ،اول کسیکہ اسپ در میداں جہانید،آں پسر بودمی گفت:

قطعہ

آں نہ من باشم کہ روز جنگ بینی پُشتِ من
ایں منم کاندرمیانِ خاک وخوں بینی سرے
کانکہ جنگ آرد بخون خویش بازی می کند
روز میداں،وانکہ بگریزد بخونِ لشکرے

ایں بگفت وبر سپاہ دشمن زدو تنے چند از مردان کاری بینداخت ☆ چوں پیش پدر باز آمد،زمین خدمت ببوسید و گفت:

ارادہ کئے پہلے جس شخص نے گھوڑا میدان میں ڈالا وہ لڑکا تھااور کہہ رہا تھا۔

قطعہ

میں وہ نہیں ہوں کہ لڑائی کے دن تو دیکھے میری پیٹھ، میں وہ ہوں خون اور مٹی کے درمیان تو دیکھے ایک سر، جو شخص جنگ کرتا ہے وہ اپنے خون سے کھیلتا ہے،میدان جنگ کے دن جو شخص بھاگتا ہے ایک لشکر کا خون کرتا ہے۔

یہ کہا اور دشمن کی فوج پر ٹوٹ پڑا چند تجربہ کاروں کو مار ڈالا ۔جب باپ کے سامنے آیا خدمت کی زمین کو بوسہ دیا اور کہا:

بنما۔رائے در ہم آوردند ۔آمنے سامنے ہوئے ،فعل ماضی مطلق ، صیغہ جمع غائب ،مصدر، آوردن ۔قصد۔ارادہ۔ مبارزت ۔لڑائی،جنگ کے لئے باہر نکلنا۔ جہانید ۔کودایا۔دوڑایا۔فعل ماضی مطلق ، صیغہ واحد غائب،مصدر، جہانیدن،کودنا، اچھلنا، بھگانا،حرکت دینا،فعل مضارع جہد،فعل امر،بجہد۔قطعہ: آن نہ من باشم ۔وہ میں نہیں ہوں۔باشم۔فعل مضارع،صیغہ واحد متکلم ،مصدر، بودن،ہونا ،رہنا،فعل امر، بباش۔بینی پشت من ۔تو میری پیٹھ دیکھے ۔بینی۔فعل مضارع، واحد حاضر،مصدر، دیدن، دیکھنا۔روز میدان ۔مراد جنگ کے دن۔ بگریزد۔بھاگتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحدغائب، مصدر، گریختن، بھاگنا،فعل امر، بگریز، اسم فاعل، گریزندہ۔بخونِ لشکرے ۔ایک لشکر کا خون کرتا ہے۔کیونکہ ایک کے بھاگنے سے پورا لشکر بزدل ہوکر تباہ ہوجاتا ہے۔برسپاہ دشمن زد ۔دشمن کی فوج پر حملہ کردیا،فعل ماضی مطلق،صیغہ واحد غائب ،مصدر، زدن ، مارنا،حملہ کرنا۔مردان کاری ۔جنگی سپاہی ، بہادرلوگ، تجربہ کاروں۔بینداخت ۔

قطعہ

اے کہ شخص منت حقیر نمود
تا دُرُشتی ہنر نہ پنداری
اسپ لاغر میاں بکار آید
روز میداں نہ گاوِ پرواری

آوردہ اند کہ سپاہ دشمن بے قیاس بودو ایناں اندک ،جماعتے آہنگ گریز کردند ☆ پسر نعرہ بزد و گفت : اے مرداں ! بکوشید تا جامہ زناں نپوشید ☆ سواراں را بگفتن اوتہوّر زیادت گشت و بیکبار حملہ بردند ☆ شنیدم کہ ہمدراں روز بہ دشمن ظفر یافتند ☆ ملک سرو چشمش ببوسید و

قطعہ

اے وہ شخص تجھے میں حقیر دکھائی دیا ہرگز موٹاپن ہنر نہ سمجھے تو پتلی کمر والا گھوڑا کام آتا ہے لڑائی کے دن نہ کہ پالی ہوئی گائے۔

لوگوں نے بیان کیا ہے کہ دشمن کی فوج زیادہ اور یہ لوگ تھوڑے (ان میں سے) ایک جماعت نے بھاگنے کا ارادہ کیا۔لڑکے نے نعرہ مارا اور کہا :اے بہادروں! کوشش کرو ہرگز عورتوں کا لباس نہ پہنو۔ بہادروں کو اس کے کہنے سے ہمت زیادہ ہوئی اور ایک بارگی حملہ کردیئے ۔میں نے سنا ہے کہ اسی دن دشمنوں پر کامیابی پائے۔بادشاہ نے اس کے

فعل ماضی مطلق ،صیغہ واحد غائب ،مصدر، انداختن ، ڈالنا۔فعل مضارع ،اندازد،فعل امر، بینداز ۔زمین خدمت ببوسید ۔خدمت کی زمین کو بوسہ دیا، آداب بجالایا،فعل ماضی مطلق ،صیغہ واحد غائب ،مصدر، بوسیدن ، چومنا ،فعل مضارع ، بوسد،فعل امر، ببوس۔ شخصِ منت ۔اصل میں (ذات من ترا) میری ذات تجھ کو حقیر معلوم ہوئی ۔تا ۔کلمہ تحذیر بمعنٰی ہرگز۔ دُرُشتی ۔موٹاپا۔ نہ پنداری ۔نہ سمجھے تو ،فعل مضارع منفی ،صیغہ واحد حاضر ،مصدر، پنداشتن ، گماں کرنا ، سمجھنا ، معلوم کرنا ۔فعل امر، بہ پندار۔ لاغرِ میاں ۔پتلی کمر والا۔ گاوِ پرواری ۔خوب کھلایا پلایا ہوا بیل، باڑے کی پلی ہوئی گائے۔ پروار ۔جانوروں کا باڑا۔ ایناں اندک ۔یہ لوگ تھوڑے۔ بے قیاس ۔بے حد، بے اندازہ۔ آہنگ ۔قصد، ارادہ۔ پسر نعرہ بزد ۔لڑکے نے نعرہ مارا۔ بکوشید ۔کوشش کرو، فعل امر،

در کنار گرفت و ہر روز نظر بیش کرد تا ولیِ عہدِ خویش کرد ☆ برادرانش حسد بردند و زہر در طعامش کردند ☆ خواہر از غرفہ بدید و دریچہ برہم زد ☆ پسر بفراست دریافت و دست از طعام باز کشید و گفت:

محال است کہ ہنر منداں بمیر ند و بے

ہنراں جاے ایشاں گیرند ☆

قطعہ

کس نیاید بزیر سایۂ بُوم

ور ہُما از جہاں شود معدوم

سر اور آنکھ کو بوسہ دیا اور بغل گیر ہوا اور ہر روز اس پر نظر کرتا رہا یہاں تک کہ اپنا نائب بنا لیا۔ اس بھائی لوگ حسد کرنے لگے اور اس کھانے میں زہر ملا دیا۔ اس کی بہن نے کھڑی سے دیکھا اور کھڑی آپس میں مارا۔ لڑکا دانائی سے معلوم کر لیا اور ہاتھ کھانے سے کھینچ لیا اور کہا: محال ہے کہ عقلمند لوگ مر جائیں اور بیوقوف لوگ اس کی جگہ لے لیں.

قطعہ

کوئی شخص نہیں آتا اُلّو کے سائے میں

اگر چہ ہُما پرندہ دنیا سے ختم ہو جائے۔

صیغہ جمع حاضر، مصدر، کوشیدن، کوشش کرنا فعل مضارع، کوشد۔ تا۔ ہرگز، خبردار۔ جامۂ زنان نپوشد۔ عورتوں کا لباس نہ پہنو، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، مصدر، پوشیدن، پہننا، چھپانا، فعل امر، بپوش۔ تہوّر۔ بہادری، جوانمردی۔ گشت۔ ہوئی، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، گشتن، ہونا، پھرنا۔ فعل مضارع، امر اور اسم فاعل اس سے نہیں آتا ہے۔ ظفر۔ فتح، کامیابی۔ آغوش۔ گود۔ ولی عہد۔ بادشاہ کا جانشیں، وارث۔ گردانید۔ بنا لیا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، گردانیدن، بنانا، پھیرنا، پھیرانا۔ حسد۔ دوسرے کا بُرا چاہنا، کسی کے مرتبہ کو دیکھ کر جلنا۔ خواہر۔ بہن۔ غُرفہ۔ جھروکا، بالا خانہ۔ دریچہ۔ کھڑی، چھوٹا سا دروازہ۔ برہم زد۔ کھڑی آپس میں مارا۔ جائے ایشاں گیرند۔ ان لوگوں کی جگہ لے لیں، پکڑ لے، فعل مضارع، صیغہ جمع غائب، مصدر، گرفتن، لینا، پکڑنا، فعل امر، بگیر۔ قطعہ: کس نیاید۔ کوئی شخص نہیں آتا ہے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، مصدر، آمدن، آنا، فعل امر، بیا۔ بوم۔ الّو، جو نحوست میں مشہور ہے۔ ہما۔ ایک پرندہ ہے۔ شود معدوم۔ معدوم یا ناپید ہو جائے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر،

پدر را ازیں حال آگہی دادند ☆ برادرانش را بخواند و گوشمالی بواجب بداد، پس ہر یکے را از اطرافِ بلاد حصۂ معین کرد تا فتنہ بنشست و نزاع برخاست کہ گفتہ اند: دہ درویش در گلیمے بخسپند و دو بادشاہ در اقلیمے نگنجند ☆

قطعہ

نیم نانے گر خورَد مردِ خدا

بذلِ دَرویشاں کند نیمے دگر

ہفت اقلیم اَر بگیرد بادشاہ

ہمچناں در بندِ اقلیمے دگر

حکایت (۲): سرہنگ زادۂ را در سرائے اغلمش دیدم کہ عقل و کیاستے و فہم و

باپ کو اس حال کی خبر دیئے۔ اس کے بھائیوں کو بلایا اور مناسب سزا دی، پھر ہر ایک کو شہر کے اطراف میں سے حصہ متعین کیا تا کہ فتنہ بیٹھ جائے اور جھگڑا اٹھ جائے کیونکہ لوگوں نے کہا: کہ دس فقیر ایک کمبل میں سو جاتے ہیں اور دو بادشاہ ایک ملک میں نہیں سما سکتے۔

قطعہ

آدھی روٹی اگر کھاتا ہے ایک اللہ والا

دوسری آدھی فقیروں پر خرچ کر دیتا ہے

سات ملک اگر حاصل کر لے بادشاہ ایسے

ہی دوسرے ملک کے فکر میں رہتا ہے۔

حکایت (۲): ایک سپہ سالار کے لڑکے کو میں نے دیکھا اغلمش بادشاہ کے محل کے دروازے پر جو عقل و ذہانت اور دانائی

شدن، ہونا، فعل امر، بباش۔ آگہی دادند۔ خبر دیئے۔ گوشمالی بواجبے۔ مناسب سزا۔ بلاد۔ بلد کی جمع ہے، شہر، بستی۔ نزاع۔ جھگڑا۔ گلیمے۔ ایک کمبل، کملی۔ بذل۔ خرچ، بخشش۔ نیمے دگر۔ دوسری آدھی۔ بند۔ فکر۔ در اقلیمے نگنجند۔ ایک ملک میں نہیں سما سکتے، فعل مضارع منفی، صیغہ جمع غائب، مصدر، گنجیدن، سمانا، فعل امر، بگنج۔ درویشاں۔ درویش کی جمع ہے، فقیروں۔ ہفت اقلیم۔ سات ولایتیں جو ساتوں ستاروں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔

حکایت (۲): سرآہنگ زادہ۔ سپہ سالار کا لڑکا۔ سراء۔ گھر، مسافر خانہ۔ اغلمش۔ ترکستان کے ایک بادشاہ کا نام ہے۔ محنت۔ تکلیف، مشقت۔ کیاست۔ ذہانت، زیرکی۔ فراست۔ سمجھ

فراستے زائد الوصف داشت، ہم از عہد خُردی آثار بزرگی در ناصیۂ او پیدا، و لمعانِ انوارِ زیرکی در جبینش ہویدا☆

وصف سے زیادہ رکھا نیز بچپن کے زمانے سے بزرگی کی علامتیں اس کی پیشانی میں ظاہر تھیں اور عقلمندی کے روشنیوں کی جھلک اس کی پیشانی میں عیاں تھیں۔

بیت

بالاے سرش ز ہوشمندی
می تافت ستارۂ بلندی

اس کے سر کے اوپر عقلمندی کی وجہ سے
چمکتا تھا بلندی کا ستارہ۔

فی الجملہ مقبولِ نظرِ سلطان آمد کہ جمالِ صورت وکمالِ معنی داشت وحکما گفتہ اند: تونگری بدل است نہ بمال وبزرگی بعقل است نہ بسال☆

حاصل کلام بادشاہ کی نظر میں مقبول آیا کہ ظاہری اور باطنی حسن رکھا، اور عقلمندوں نے کہا ہے مالداری دل سے ہے نہ کہ مال سے اور بزرگی عقل سے ہے نہ کہ سال سے۔

بیت

کودکے کو بعقل پیر بود

ایسا بچہ جو عقل میں بڑا ہوتا ہے

، دانائی۔ زائد الوصف ۔ بے پناہ، نا قابل بیان، بیان سے باہر۔ عہد خردی ۔ بچپن کا زمانہ۔ آثار ۔ اثر کی جمع ہے، علامتیں۔ ناصیہ ۔ پیشانی۔ لمعان ۔ چمک، جھلک۔ زیرکی ۔ عقلمندی۔ انوار ۔ نور کی جمع ہے، روشنیاں۔ ہُوَیدا ۔ ظاہر۔ جبیں ۔ پیشانی۔ بیت : بیت ۔ شعر، یعنی ایک وزن کے دو مصرع۔ می تافت ۔ چمکتا تھا فعل ماضی استمراری، صیغہ واحد غائب، مصدر، تافتن، چمکنا، چمکانا، فعل مضارع، تابد، فعل امر، بتاب۔ فی الجملہ ۔ حاصل کلام۔ مقبول ۔ پسند، پسندیدہ۔ جمال صورت ۔ خوبصورت، ظاہری حسن۔ کمال معنی ۔ باطنی کمال۔ تونگری ۔ مالداری۔ بیت: کودک ۔ بچہ، طفل۔ نزد ۔ نزدیک۔ کبیر ۔ بڑا۔ ابنائے جنس ۔ ہم رتبہ لوگ، ہم عصر۔ منصب ۔ عہدہ، رتبہ۔ خیانت ۔ سپرد کی ہوئی چیز میں چوری کرنا۔ متہم ۔ جس پر تہمت

نزد اہلِ خرد کبیر بود

عقلمندوں کے نزدیک بڑا ہوتا ہے

ابناے جنس بر منصب او حسد بردند و بہ خیانتے متہمش کردند ودر کشتن او سعیِ بے فائدہ نمودند☆

اس کے ہم جنس اس کے مرتبے پر حسد لے گئے اور ایک خیانت میں تہمت لگائے اور اس کے مار ڈالنے میں بے فائدہ کوشش کرنے لگے۔

مصرع

دشمن چہ کند چو مہرباں باشد دوست

دشمن کیا کرے جب دوست مہربان ہوئے

مَلِک پرسید کہ موجبِ خصمی ایشاں در حقِ تو چیست ؟ گفت: در سایۂ دولت خداوندی (دام ملکہ) ہمگناں راضی کردم مگر حسوداں کہ راضی نمی شوند الا بزوال نعمتِ من و اقبال دولتِ خداوندی باقی باد☆

بادشاہ نے پوچھا کہ ان لوگوں کے دشمنی کا سبب تیرے حق میں کیا ہے؟ اس نے کہا آقا کے دولت کے سائے میں اس کا ملک ہمیشہ رہے سب کو میں نے راضی کرلیا مگر حاسد لوگ جو راضی نہیں ہوتے مگر میری نعمت کے زوال پر اور آقا کا نصیبہ اور سلطنت باقی رہے۔

لگائی گئی ہو۔ کشتن ۔ قتل کرنا، مصدر، فعل مضارع، کشد، فعل امر، بکش ۔ سعی ۔ کوشش۔ مصرع: نصف بیت، آدھا شعر یعنی شعر کے دو حصوں میں ایک۔ دشمن چہ کند۔ دشمن کیا کرے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، کردن مصدر سے۔ موجب ۔ سبب۔ خصمی ایشاں ۔ ان لوگوں کی دشمنی۔ دام ملکہ ۔ اس کی سلطنت ہمیشہ رہے۔ (دعائیہ کلمہ ہے)۔ ہمگناں را ۔ سب لوگ، ہم پیشہ لوگ۔ حسوداں ۔ حسود کی جمع ہے ۔ حاسد لوگ، حسد کرنے والا۔ الّا ۔ مگر۔ بزوال نعمت من ۔ میرے نعمت کے ختم ہونے سے ۔ اقبال دولت خداوندی ۔ حضور کی سلطنت کا دبدبہ۔ بادشاہی حکومت۔

اندرون ۔ دل۔ مرگ ۔ موت۔ نیازارم ۔ میں نہ ستاؤں فعل مضارع منفی، صیغہ واحد متکلم، مصدر،

قطعہ

توانم آنکہ نیازارم اندرونِ کسے
حسود را چہ کنم کو زخود برنج در است
بمیر تا برہی اے حسود کیں رنجے است
کہ از مشقت او جز بمرگ نتواں رست

قطعہ

میں وہ کرسکتا ہوں کہ نہ ستاؤں میں کسی شخص کا دل میں حاسدوں کو کیا کروں کہ اپنے سے تکلیف میں ہیں اے حاسد مرجا تا کہ چھٹکارا پائے کیونکہ یہ مصیبت ایسی ہے کہ اس کے تکلیف سے مرنے کے علاوہ چھٹکارا نہیں ہوسکتا۔

قطعہ

شور بختاں بہ آرزو خواہند
مقبلاں را زوال نعمت و جاہ
گر نہ بیند بروز شپرہ چشم
چشمۂ آفتاب را چہ گناہ
راست خواہی ہزار چشم چناں
کور بہتر کہ آفتاب سیاہ

قطعہ

بد بخت لوگ آرزو سے چاہتے ہیں مقبولوں کی نعمت اور مرتبے کا زوال اگر نہ دیکھے دن میں چمگادڑ کہ آنکھ سواج کے کرنوں کا کیا قصور صحیح چاہتا ہے تو ہزار ایسی آنکھیں اندھا بہتر ہے آفتاب کے کالا ہونے سے۔

آزاردن، ستانا، فعل امر، بیازار۔

قطعہ: شور بختاں ۔شور بخت کی جمع ہے بدنصیب لوگ، بدقسمت، بد بخت ۔ آرزو ۔تمنا۔ خواہند ۔ چاہتے، فعل مضارع، صیغہ جمع غائب، مصدر، خواستن، چاہنا۔ مقبلاں ۔مقبل کی جمع ہے، صاحب اقبال، خوش نصیب لوگ ۔ شپرہ چشم ۔ چمگادڑ کی آنکھ۔ اضافت مقلوبی ہے یعنی چشم شپرہ۔ چشمۂ آفتاب ۔سورج کی کرن۔ کورا۔ اندھا۔ آفتاب سیاہ ۔آفتاب کا تاریک ہونا۔

حکایت (۳): بادشاہے باغلام عجمی در کشتی نشستہ بود وغلام ہرگز دریا نہ دیدہ و محنتِ کشتی نیازمودہ، گریہ و زاری آغاز نہاد ولرزہ براندامش افتاد، چند انکہ ملاطفت کردند آرام نہ گرفت، مَلِک را عیش ازو مُنغّض شد، چارہ ندانست ☆ حکیمے دراں کشتی بود، ملک را گفت: اگر فرمائی من اورا بطریقے خاموش گردانم ☆ گفت: غایتِ لطف و کرم باشد ☆ فرمود: تا غلام را بدریا انداختند ☆ بارے چند غوطہ بخورد، ازاں پس مویش بگرفتند وسوے کشتی آوردند، بہر دوست

حکایت (۳): ایک بادشاہ ایک عجمی غلام کے ساتھ کشتی پر بیٹھا تھا غلام کبھی دریا نہیں دیکھا تھا اور کشتی کی مصیبت نہ آزمایا تھا رونا چلانا شروع کیا اور اس کے بدن پر کپکپی پڑی جتنا کہ ہمدردی کرے وہ چپ نہ ہوا بادشاہ کا آرام کرکرا ہوگیا کوئی چارہ نہ جانا۔ایک حکیم جو اسی کشتی میں تھا بادشاہ کو کہا اگر حکم دے تو میں اس کو ایک طریقے پر خاموش کروں۔ اس نے کہا بہت مہربانی اور کرم ہوگا۔اس نے دیا یہاں تک کہ غلام کو دریا میں ڈالے۔ چند مرتبہ غوطہ کھایا اس کے بعد پھر اس کے بال پکڑے اور کشتی کے آگے لائے اور دونوں ہاتھ کشتی کے دنبالہ میں لٹکائے جب

حکایت (۳): عجمی ۔عجم کا رہنے والا، ایرانی، تورانی وغیرہ۔ گریہ وزاری ۔رونا، چلانا۔ آغاز ۔ شروع کیا۔ لرزہ ۔ کپکپاہٹ، تھرتھراہٹ، اسم مفعول، مصدر، لرزیدن، کانپنا، فعل مضارع، لرزد، فعل امر، بلرز۔ مُلاطفت ۔مہربانی۔ ملک را عیش ازو منغّض شد۔ بادشاہ کی خوشی اس سے مکدر ہوگئی (بے مزہ، چین غارت ہوگیا)۔ اگر فرمائی من اورا ۔ اگر حکم فرمائیں تو میں اس کو ۔فرمائی۔فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، مصدر، فرمودن، فرمانا، فعل امر، بفرمائے۔ چارہ ۔تدبیر ۔غایت لطف ۔انتہائی مہربانی۔ انداختند ۔ڈال دیں، فعل ماضی مطلق، صیغہ جمع غائب، مصدر، انداختن، ڈالنا، فعل مضارع، اندازد، فعل امر، بینداز۔ بارے چند غوطہ بخورد ۔ چند بار غوطہ کھایا۔ بخورد۔فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، خوردن، فعل امر، بخور۔ مویش بگرفتند ۔اس

در سکانِ کشتی آویخت، چوں برآمد بگوشہ بنشست وقرار گرفت ☆ ملک راپسندیدہ آمد، گفت: اندریں چہ حکمت بود؟ گفت: اول محنتِ غرق شدن نیازمودہ بود وقدرِ سلامتِ کشتی نمی دانست ہمچنیں قدرِ عافیت کسے داند کہ بمصیبتے گرفتار آید☆

تھوڑی دیر پر باہر آیا ایک گوشے میں بیٹھا اور سکون پایا۔ بادشاہ کو پسند آئی اس نے کہا اس میں کیا حکمت تھی اس نے کہا پہلے ڈوب جانے کی مشقت نہیں اٹھائی تھی اور کشتی کی سلامتی کی قدر نہیں جانتا تھا، اسی طرح آرام کی قدر وہ شخص جانتا ہے جو کسی مصیبت میں گرفتار آتا ہے۔

حکایت (۴): بربالین تربتِ یحییٰ پیغمبر علیہ السلام معتکف بودم در جامع دمشق، یکے از ملوک عرب کہ بہ بے انصافی معروف بود، بزیارت آمد ونماز گذارد وحاجت خواست☆

حکایت (۴): حضرت یحییٰ علیہ السلام کی قبر کے سرہانے پر میں معتکف تھا دمشق کے جامع مسجد میں عرب کے بادشاہوں میں سے ایک بے انصافی میں مشہور تھا زیارت کے لئے آیا اور نماز ادا کی اور حاجت طلب کی۔

کے بال پکڑے۔ سکان کشتی۔ کشتی کا پتوار، کشتی کا پچھلا حصہ۔ آویخت۔ لٹکایا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، آویختن، لٹکانا، لٹکنا، فعل مضارع، آویزد، فعل امر، بیاویز۔ اندریں چہ حکمت بود۔ اس میں کیا حکمت تھی۔

حکایت (۴): بالین۔ سرہانہ، تکیہ۔ تربت۔ قبر۔ معتکف۔ اعتکاف کرنے والا، عبادت کے لئے گوشہ میں بیٹھنے والا۔ جامع دمشق۔ جامع مسجد۔ دِمَشق۔ بکسر دال وفتح میم، ایک مشہور شہر جو ملک شام سریا کا پایۂ تخت ہے اس کی تعمیر نمرود کے غلام دمشق یا دمشاق بن کنعان نے کیا۔ معروف۔ مشہور۔ نماز گذارد۔ نماز ادا کرنا، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، گذاردن، ادا کرنا۔ فعل امر، بگذار۔ حاجت خواست۔ مراد چاہی۔ خواست۔ فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر،

بیت

درویش وغنی بندۂ ایں خاکِ دراند
و آناں کہ غنی ترند محتاج تراند

بیت

فقیر اور مالدار اس دروازے کے خاک کے غلام ہیں وہ جو زیادہ مالدار ہیں زیادہ محتاج ہیں۔

آنگاہ روے بمن کرد وگفت: ازاں جا کہ ہمت دَرویشاں است و صدق معاملۂ ایشاں توجہ خاطر ہمراہ من کنید کہ از دشمن صعب اندیشناکم ☆ گفتمش: بر رعیت ضعیف رحمت کن تا از دشمن قوی زحمت نبینی ☆

اس وقت میری طرف رخ کیا اور کہا: چونکہ درویشوں میں روحانی طاقت ہے اور ان لوگوں معاملہ (خدا سے) سچا ہے ذرا میری طرف توجہ کرے کہ ایک سخت دشمن سے میں ڈرتا ہوں میں نے اس کو کہا کمزور رعایا پر رحم کرتا کہ طاقتور دشمن سے تو تکلیف نہ دیکھے۔

نظم

ببازوانِ توانا و قوتِ سرِ دست
خطاست پنجۂ مسکین ناتُواں بشکست

نظم

طاقت ور بازو اور پنجے کی قوت سے
غلطی ہے کمزور مسکین کا پنجہ توڑنا۔

خواستن، چاہنا۔ درویش۔ فقیر۔ غنی۔ مالدار۔ ایں خاک دراند۔ اس دروازے کی مٹی۔ غنی ترند، محتاج ترند۔ اصل میں تراند ہے زیادہ مالدار ہیں، زیادہ محتاج ہیں۔

آنگاہ مرا۔ اس وقت مجھ کو۔ ازاں جا۔ اس جگہ سے، چونکہ۔ ہمّت۔ توفیق، دسترس، طاقت۔ صدق۔ سچائی۔ توجہ خاطر ہمراہ من۔ دل کی توجہ میری طرف۔ صعب۔ سخت، مشکل۔ اندیشناکم۔ اصل میں اندیشہ ناک ہستم ہے، میں سخت فکر مند ہوں، فکر میں ڈوبا ہوا ہوں، متفکر۔ رعیت ضعیف۔ کمزور رعایا۔ قوی۔ مضبوط، طاقتور۔ زحمت۔ تکلیف۔

نظم: لڑی، موزون کلام، شعر۔ ببازوان۔ بازو کی جمع ہے، بازو۔ توانا۔ طاقت ور، زور آور۔ سردست۔ مراد پنجہ۔ شکست۔ فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، معنی مصدری مراد ہے توڑنا۔ نتر

نترسد آنکه بر افتادگاں نبخشاید
کہ گرز پاے درآید کسش نگیرد دست
ہرآنکہ تخم بدی کِشت وچشم نیکی داشت
دماغ بیہدہ پخت و خیالِ باطل بست
ز گوش پنبہ بُروں آرو داد خلق بدہ
وگرتو می ندہی داد، روزِ دادے ہست

نہیں ڈرتا وہ شخص جو گرے پڑوں پر مہربانی نہیں کرتا اگر وہ پھسل جاتا تو کوئی اس کا ہاتھ نہیں پکڑتا جس شخص نے بُرائی کا بیج بویا اور نیکی کی امید رکھی دماغ بے کار پکایا اور باطل خیال باندھا کان سے روئی باہر لا اور مخلوق کو انصاف دے اور اگر تو انصاف نہیں دیتا ہے تو انصاف کا ایک دن ہے۔

مثنوی

بنی آدم اعضاے یکدیگراند
کہ درآفرینش زیک جوہراند
چوعضوے بدرد آورد روزگار
دگر عضوہا را نماند قرار
توکز محنتِ دیگراں بے غمی
نشاید کہ نامت نہند آدمی

آدم کی اولاد ایک دوسرے کے اعضاء ہیں کیونکہ ان پیدائش ایک ہی جوہر سے ہے جب زمانہ کسی عضو کو تکلیف میں لاتا ہے تو دوسرے اعضاء کو قرار نہیں رہتا تو کیوں دوسروں مشقت سے بے فکر ہے مناسب نہیں کہ تیرا نام آدمی رکھیں۔

سد۔نہیں ڈرتا ہے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، مصدر، ترسیدن، ڈرنا فعل امر بترس۔ افتادگان۔گرے پڑے ہوئے، اسم مفعول، جمع کا صیغہ ہے، مصدر، افتادن، گرنا پڑنا۔ نہ بخشاید۔ بخشش نہیں کرتا، مہربانی نہیں کرتا، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، مصدر، بخشانیدن یا بخشیدن، بخشنا، فعل امر، ببخش۔ گرزپائے درآید۔اگر گر پڑے۔ تخم۔بیج، دانہ، گٹھلی۔ بدی۔بُرائی۔ کشت۔بویا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، کاشتن، بونا، فعل مضارع، کارد، فعل امر، بکار۔ چشم نیکی داشت۔بھلائی کی امید رکھا، داشتن مصدر سے۔ بیہدہ۔بے کار، بیہودہ۔ پخت۔ پکایا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، پختن، پکانا، فعل مضارع، پزد، فعل امر، بپز۔ بست۔ باندھا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، بستن، باندھنا، فعل مضارع، بندد، فعل امر، ببند۔

حکایت (۵): یکے از وزرا معزول شدہ بحلقۂ دَرویشاں درآمد و برکتِ صحبتِ ایشاں دروے اثر کرد و جمیت خاطرش دست داد☆ مَلِک بار دگر باوے دل خوش کرد وعملش فرمود☆ قبول نہ کرد و گفت: معزولی بہ کہ مشغولی☆

حکایت (۵): برخاست شدہ وزیروں میں سے ایک فقیروں کی جماعت میں آیا اور ان لوگوں کی صحبت کی برکت اس میں اثر کی اور اس کو قلبی سکون حاصل ہوا۔ بادشاہ دوسری مرتبہ اس سے دل خوش کیا اور اس کو عہدہ سپرد فرمایا اس نے قبول نہ کیا اور کہا معزوک رہنا بہتر ہے مشغول رہنے سے۔

زگوش پنبہ بروں آرد۔کان سے روئی باہر لا، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، برآوردن، باہر لانا، فعل مضارع، برآورد۔ داد۔انصاف۔ مثنوی: دو، دووالا، نظم کی ایک قسم جس میں کوئی مسلسل بات بیان کی جاتی ہے اس میں ہر شعر کا قافیہ جدا لیکن ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں اور اشعار کی تعداد مقرر نہیں ہوتی ہے جمع مثنویات۔ بنی آدم۔حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد، انسان۔ یکدیگیر اند۔ایک دوسرے ہیں۔ آفرینش۔ پیدائش، تخلیق۔ زیک جوہر۔اصل میں یہاں حضرت آدم علیہ السلام مراد ہیں۔ عضو۔بدن کا جوڑ یا حصہ۔جمع اعضاء۔ روزگار۔زمانہ، قسمت۔ نماید۔نہیں رہتا، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، مصدر، ماندن، رہنا، فعل امر، بماں۔ نشاید۔ مناسب نہیں ہے، لائق نہیں، فعل مضارع منفی، مصدر، سائستن، مناسب ہونا، لائق ہونا۔ نامت۔تیرا نام۔ نہند۔رکھیں، فعل مضارع، صیغہ جمع غائب، مصدر، نہادن، رکھنا، فعل امر، بنہ۔

حکایت (۵): وزراء۔وزیر کی جمع ہے، وزیر، دیوان۔ معزول شدہ۔برخاست کیا ہوا، برطرف کیا ہوا، عہد سے ہٹایا ہوا۔ حلقۂ درویشاں۔درویشوں کا گروہ، مجلس۔ جمعیت خاطرش دست داد۔اس کو دلی اطمینان حاصل ہوا، اس کو قلبی سکون حاصل ہوا۔ باردیگر۔دوسری بار۔ معزولی بہ کہ مشغولی۔کہ بمعنی از مشغول رہنے سے بہتر برخاست رہنا۔ رباعی: وہ چار مصرعے جو اوزان مخصوص پر ہوں اس میں پہلے اور چوتھے مصرعے کا ہم قافیہ ہونا ضروری ہے۔

رباعی

آنانکہ بکُنج عافیت بنشستند
دندانِ سگ و دہان مردم بستند
کاغذ بدریدند و قلم بشکستند
از دست وزبانِ حرف گیراں رستند

ملک گفت ہر آئینہ ماراخردمندِ کافی باید کہ تدبیرِ مملکت را شاید☆ گفت: نشانِ خردمندِ کافی آنست کہ بہ چنیں کارہا تن ندہد☆

رباعی

جوشخص گوشہ عافیت میں بیٹھے کتّے کے دانت اور لوگوں کے منہ باندھ دے انھوں نے کاغذ پھاڑا اور انھوں نے قلم توڑا نکتہ چینوں کے زبان اور ہاتھ سے چھٹکارا حاصل کئے۔

بادشاہ نے کہا یقیناً ہم کو کامل عقلمند چاہئے جوسلطنت کی تدبیر کے لائق ہو اس نے کہا: کامل عقلمندی یہی ہے جو ایسے کاموں میں بدن کو نہ دے۔

کُنج۔گوشہ،کونہ۔ب نشستند۔بیٹھے،فعل مضارع،صیغہ جمع غائب،مصدر،نشستن،بیٹھنا،فعل امر، بنشیں۔دندانِ سگ۔کتّے کے دانت۔سگ سے یہاں ایذا پہونچانے والے مراد ہیں۔دہان۔ دہن کی جمع ہے،منھ۔بستند۔باندھا،فعل ماضی مطلق،صیغہ جمع غائب،مصدر،بستن،باندھنا،فعل مضارع،بندد،فعل امر،بندد۔کاغذ بدریدند۔کاغذ پھاڑا،فعل ماضی مطلق،صیغہ جمع غائب،مصدر، دریدن،پھاڑنا،فعل مضارع،درد،فعل امر، بدر۔قلم بشکستند۔قلم توڑ ڈالا،فعل ماضی مطلق،صیغہ جمع غائب،مصدر،شکستن،توڑنا،فعل مضارع،شکند،فعل امر،بشکن۔حرف گیراں۔نکتہ چینی کرنے والا،عیب نکالنے والا۔رستند۔چھٹکارا حاصل کیے،فعل ماضی مطلق،صیغہ جمع غائب،مصدر، استن۔چوٹنا۔فعل مضارع،فعل امراوراسم فاعل نہیں آتا ہے۔ہر آئینہ۔بیشک،ضرور،البتہ،ہر حال۔مملکت۔سلطنت۔شاید۔لائق ہوتا،مناسب ہوتا،فعل مضارع،صیغہ واحد غائب،مصدر،شائستن،لائق ہونا،مناسب ہونا۔تن نہ دہد۔بدن نہ دے،منظور نہ کرے،فعل مضارع منفی،صیغہ واحد غائب،مصدر،دادن،دینا،فعل امر،بدہ۔

بیت

ہمابرہمہ مرغاں ازیں شرف دادر
کہ استخواں خوردو طائرے نیازارد

حکایت(٦):مِلک زارہ گنج فراواں از پدر میراث یافت،دستِ کرم بکشاد وداد سخاوت بداد ونعمت بے دریغ بر سپاہ و رعیت بریخت☆

قطعہ

نیا ساید مَشام از طبلۂ عُود
بر آتش نِہ کہ چوں عنبر بوید
بزرگی بایدت بخشندگی کن
کہ تا دانہ نیفشانی نہ روید

بیت

ہُما پرندوں پر اس وجہ سے فضیلت رکھتا ہے کہ ہڈی کھاتا ہے اور کسی پرندے کو نہیں ستاتا ہے

حکایت(٦):ایک شہزادے نے بے شمار خزانہ باپ کے میراث سے پایا،اور بخشش کا ہاتھ کھولا اور خوب سخاوت کی بے انتہا نعمت سپاہی اور رعایا پر خرچ کی۔

قطعہ

عود کی ڈبیہ سے دماغ کو آرام نہیں پہونچتا آگ پر رکھ کہ عنبر کی طرح خوشبو دے تو بزرگی چاہتا ہے تو بخشش کر کہ جب تک دانہ نہیں بکھیرے گا نہیں اُگے گا۔

بیت: ہما۔ایک مشہور مبارک پرندہ ہے۔مرغان۔مرغ کی جمع ہے پرندوں۔شرف دارد۔ فضیلت رکھتا ہے،داشتن،مصدر سے۔استخواں۔ہڈی۔طائر۔پرندہ۔نیازارد۔ستاتا نہیں،فعل مضارع منفی،صیغہ واحد غائب،مصدر،آزاریدن،ستانا،فعل امر،بیازار۔
حکایت(٦):گنج۔ خزانہ۔فراواں۔بہت زیادہ۔میراث۔ترکہ۔وہ جائداد جو مرنے والے کی طرف سے حق داروں کو ملے۔داد سخاوت بداد۔خوب بخشش کی۔داد،فعل ماضی مطلق،صیغہ واحد غائب،دادن،مصدر سے۔نعمت بے دریغ۔بے اندازہ دولت،بے روک ٹوک،بے تامل۔سپاہ ورعیب۔سپاہی اور رعایا۔بریخت۔لٹادی،فعل ماضی مطلق،صیغہ واحد غائب،مصدر،بٹنا،لوٹنا،گرنا، چھٹکانا،فعل مضارع،ریزد،فعل امر،بریز۔قطعہ: نیاساید۔نہیں پہنچتا ہے،فعل مضارع منفی،صیغہ واحد غائب،مصدر،رسانیدن،پہونچانا۔مشام۔دماغ،سونگھنے کی قوت کا محل جو ناک کی جڑ اور

یکے از جلسائے بے تدبیر نصیحت آغاز کرد کہ ملوکِ پیشیں مر ایں نعمت را بسعی اندوختہ اند وبرائے مصلحتے نہادہ ، دست ازیں حرکت کوتاہ کن کہ واقعہا در پیش است ودشمنان در کمیں ، نباید کہ بوقتِ حاجت درمانی۔

بے تدبیر ہمنشینوں میں سے ایک اس کو نصیحت کرنا شروع کیا کہ پہلے کے بادشاہوں نے خاص کر اس نعمت کو کوشش سے جمع کئے ہیں اور ایک مصلحت کے لئے رکھے ہوئے ہیں ، ان حرکتوں سے ہاتھ چھوٹا کر اس لئے کہ واقعات سامنے ہیں اور دشمن لوگ گھات میں ہیں نہیں چاہتے کہ تو ضرورت کے وقت عاجز رہے۔

قطعہ

اگر گنجے کنی بر عامیاں بخش
رسد مر ہر گدائے را برنجے
چرا نستانی از ہر یک جوئے سیم
کہ گرد آید ترا ہر روز گنجے

قطعہ

اگر تو ایک خزانہ عام لوگوں پر بخشش کرے پہونچے گا ہر گھر والوں کو ایک چاول کے برابر کیوں نہیں وصول کرتا تو ہر ایک سے ایک جَو کے برابر چاندی کہ تیرے لئے جمع آئے ہر دن ایک خزانہ۔

دماغ کے شروع میں ہے۔ طبلہ ۔ڈبیہ۔ صندوقچی ۔ عود ۔ایک مشہور لکڑی جو آگ مین جل کر نہایت عمدہ خوشبو دیتی ہے۔ بر آتش نِہ ۔آگ پر رکھ، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، نہادن، رکھنا، فعل مضارع، نہد۔ عنبر ۔ایک سیاہ رنگ کی خوشبو۔ ببوید ۔خوشبو دے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، بوئیدن، بو دینا، سونگھنا، فعل امر، ببوئے۔ بزرگی بایدت ۔ تجھے بزرگی چاہئے۔ بخشندگی ۔بخشش، نوازش۔ نیفشائی ۔نہیں بکھیرے گا، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد حاضر، مصدر، افشاندن، بکھیرنا، چھاڑنا، پچھوڑنا، فعل امر، بیفشاں ۔ نہ روید ۔نہیں اُگے گا، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، مصدر، روئیدن، اُگنا، فعل ماضی، روئید۔ فعل امر نہیں آتا ہے۔ جلسائے ۔جلیس کی جمع ہے۔ ہمنشیں لوگ۔ ملوک پیشیں ۔ پہلے کے بادشاہوں نے۔ بسعی ۔کوشش سے۔ اندوختہ اند ۔جمع کیے ہیں، فعل ماضی قریب، صیغہ جمع غائب، مصدر، اندوختن، جمع کرنا، فعل مضارع، اندوزد، فعل امر، بیندوز۔ واقِعہا ۔لڑائیاں، مہمات، واقع کی جمع ہے۔ کمین ۔گھات۔ بوقت

ملک زادہ روئے ازیں سخن درہم کشید، موافق طبع بلندش نیامد ومر او را زجر فرمود و گفت : مرا خداوند تعالیٰ ملکَ ایں ممالک گردانیدہ است تا بخورم و ببخشم نہ پاسبانم کہ نگہدارم ☆

شہزادے نے اس بات سے چہرہ کھینچ لیا اور اس کی بلند طبیعت کے موافق نہیں آیا اور اس کی زجر و توبیخ کی اور اس سے کہا: کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اس سلطنت کا مالک بنایا ہے تا کہ میں کھاؤں اور بخشش کروں نہ کہ چوکیدار ہوں جو حفاظت کروں۔

بیت

قارون ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت
نوشیرواں نہ مُرد کہ نامِ نکو گذاشت

بیت

قارون ہلاک ہوگیا جو کہ چالیس گھر خزانہ رکھا نوشیرواں نہیں مرا کیونکہ نیک نامی چھوڑا۔

حاجت درمانی ۔ضرورت کے وقت عاجز رہے، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، مصدر ماندن سے۔

قطعہ: عامیاں ۔ عامی کی جمع ہے، عام لوگ ۔ بِرَنج ۔چاول ۔ چرا ۔کیوں ۔ نستانی ۔ لیتا ہے، وصول کرتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، مصدر، ستاندن یا ستدن، لینا، فعل امر، بستاں۔ جَوئے سیم ۔جو بھر چاندی، جَو برابر چاندی۔ گرد آید ۔جمع آئے، جمع ہو جائے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، گرد آمدن سے جمع کرنا یا جمع ہونا۔ گنج ۔خزانہ۔ روئے ازیں سخن درہم کشید ۔اس بات سے چہرہ کھینچ لیا، منھ پھیر لیا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، کشیدن، کھینچنا، پھیرنا، فعل مضارع، کشد، فعل امر، بکش ۔ طبع ۔طبیعت۔ زجر ۔سرزنش، ڈانٹ ڈپٹ، جھڑکی۔ پاسبان ۔نگہبان، چوکیدار، پہرہ دار۔

بیت: قارون ۔ایک مشہور مالدار کا نام ہے جو بہت بخیل تھا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کا چچازاد بھائی تھا۔ نوشیرواں ۔ایک ایرانی بادشاہ کا نام ہے جو انصاف وعدل میں بہت مشہور تھا۔ نہ مرد ۔نہیں مرا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، مُردن، مرنا، فعل مضارع، میرد، فعل امر، بمیر۔ نام نکو ۔نیک نام۔ گذاشت ۔ چھوڑا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، گذاشتن، چھوڑنا، فعل مضارع، گذارد، فعل امر، بگزار۔

حکایت (۷): آوردہ اند کہ نوشیروانِ عادل را در شکار گاہے صیدے کباب می کردند و نمک نبود ، غلامے را بُروستا ، فرستادند تا نمک آرد☆ نوشیرواں گفت: نمک بقیمت بستاں تا رسمے نگردد و دہ خراب نہ گردد☆ گفتند: ایں قدر چہ خلل زاید؟ گفت: بنیاد ظلم درجہاں اندک بودہ است ہر کہ آمد براں مزید کرد تا بدیں غایت رسید☆

قطعہ

اگر ز باغِ رعیت مَلِک خورَدسیبے
برآوردند غلامانِ او درخت از بیخ

حکایت (۷): لوگوں نے بیان کیا ہے کہ نوشیرواں عادل کے لئے ایک شکارگاہ میں ایک شکار کا کباب بنا رہے تھے اور نمک نہیں تھا ،ایک غلام کو دیہات بھیجا تاکہ نمک لائے۔ نوشیرواں نے کہا: نمک قیمت سے لاتا کہ کوئی رسم نہ ہو جائے اور دیہات تباہ نہ ہو جائے، لوگوں نے کہا اس تھوڑے سے کیا خلل پیدا ہوگا ؟اس نے کہا: ظلم کی بنیاد دنیا میں پہلے تھوڑی ہوتی ہے جو شخص آیا اس پر اضافہ کیا یہاں تک کہ اس حد تک پہونچی۔

قطعہ

اگر رعایا کے باغ سے بادشاہ ایک سیب کھالے
اس کے غلام لوگ درخت کو جڑ سے باہر لے
آئیں گے آدھے انڈے کے برابر جو بادشاہ ظلم

حکایت (۷): شکار گاہے ۔شکار کرنے کی جگہ۔ صید ۔شکار۔ رُوستا ۔گاؤں، آبادی۔ فرستادند ۔ بھیجا، فعل ماضی مطلق، صیغہ جمع غائب، مصدر، فرستادن، بھیجنا، فعل مضارع، فرستد، فعل امر، بفرست ۔ نمک بقیمت بستاں ۔نمک قیمت سے لے، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، ستاندن، لینا، فعل مضارع، ستاند۔ رسمے نگردد ۔ عادت نہ پڑ جائے، رواج نہ ہو جائے۔ نگردد ۔ نہ ہو جائے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، مصدر، گردیدن، ہونا، پھرنا، فعل امر، بگرد۔ دِہْ ۔ گاؤں، کھیرا ،دیہات۔ خراب ۔ ویران۔ ازیں چہ خلل زاید ۔اس تھوڑے سے کیا خرابی ظاہر ہوگی۔ زاید ۔ پیدا ہوگی، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، زائیدن، پیدا ہونا، جننا، فعل امر، بزائے۔ اندک بودہ است ۔تھوڑی ہوتی ہے۔ براں مزید کرد ۔اس پر اضافہ کیا۔ غایت ۔انتہا، حد۔ قطعہ: خوردسیبے ۔ایک سیب کھالے۔ بیخ ۔جڑ، اصل۔ بیضہ ۔انڈا۔ ستم ۔ظلم۔ سیخ ۔لوہے کی

بہ نیم بیضہ کہ سلطاں ستم روادارد
زنند لشکر یانش ہزار مرغ بہ سیخ

بیت

نماند ستمگارِ بد روزگار
بماند برو لعنت پائیدار

حکایت (۸): عالمے را شنیدم کہ خانۂ رعیت خراب کردے تا خزینۂ سلطان آباداں کند، بےخبر از قول حکما کہ گفتہ اند: ہر کہ خلق را بیازارد تا دلِ سلطان بدست آرد خدائے تعالٰی ہماں خلق را بر وگمارد تا دمار از نہادِ او برآرد☆

بیت

آتشِ سوزاں نکند باسپند
آنچہ کند دودِ دلِ دردمند

جائز رکھے اس کے لشکری ہزار مرغوں کو سیخ پر بھون ڈالیں گے۔

بیت

زمانے کا بُرا ظالم باقی نہیں رہتا
باقی رہتی ہے اس پر ہمیشہ کی لعنت

حکایت (۸): ایک عالم کے متعلق میں نے سنا جو رعایا کا گھر کا تباہ کرتا تاکہ بادشاہ کا خزانہ آباد کرے، حکماء کے قول سے بےخبر جنھوں نے کہا ہے: جو شخص مخلوق کو ستاتا ہے تاکہ بادشاہ کا دل ہاتھ میں لائے اللہ تعالٰی اسی مخلوق کو اس پر مقرر کر دیتا ہے تاکہ اس کے وجود سے ہلاکت کو باہر لائے۔

بیت

جلانے والی آگ کالے دانے کے ساتھ وہ نہیں
کرتی جو کچھ دردمند کے دل کی آہ کرتی ہے۔

سلاخ جس پر کباب بھونتے ہیں۔ بیت: ستمگار ۔ظالم، ستانے والا۔ لعنت ۔ پھٹکار، دھتکار۔ پائیدار ۔ ہمیشہ، مضبوط مستحکم۔

حکایت (۸): عالمے ۔ایک شاہی کارندہ، حاکم، گورنر۔ خزینہ ۔خزانہ۔ آباداں کند۔ آباد کرے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، کردن مصدر سے۔ حکماء ۔حکیم کی جمع ہے۔ دانشمند۔ خلق ۔مخلوق ۔ بیازارد ۔ستائے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، آزاریدن، ستانا۔ گمارد ۔مقرر کر دیتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، گماشتن، مقرر کرنا، فعل امر، بگمار۔ دمار ۔ ہلاکت ۔انتقام، موت۔ نہاد ۔خلقت، وجود، بنیاد۔

بیت: آتش ۔آگ۔ سوزاں ۔جلنے والی، اسم فاعل سماعی، مصدر، سوختن، جلنا جلانا، روشن کرنا، فعل

گویند: سر جملۂ حیوانات شیر است و کمترین جانوراں خر، و بہ اتفاقِ خرد منداں خرِ باربہ از شیرِ مردم دَر☆

کہتے ہیں تمام جانوروں کا سردار شیر ہے اور جانوروں میں سب سے زیادہ ذلیل گدھا اور عقلمندوں کے اتفاق سے کہ بوجھ اٹھانے والا گدھا بہتر ہے لوگوں کو ستانے والے شیر سے۔

مثنوی

مسکیں خر اگر چہ بے تمیز است
چوں بار ہمی بَرَد عزیز است
گاوان و خرانِ بار بردار
بہ ز آدمیانِ مردم آزار

بے چارہ گدھا اگر چہ بے تمیز ہے، جب بوجھ اٹھاتا ہے تو پیارا ہے، بوجھ اٹھانے والے گدھے اور بیل بہتر ہے لوگوں کو ستانے والے آدمیوں سے۔

گویند: مَلِک راطرفے از ذمائم اخلاقش بقرائن معلوم شد در شکنجہ کشید و بانواعِ عقوبتش بکشت ☆

لوگ کہتے ہیں: کہ بادشاہ کو کسی طرف سے اس کی بُری عادتوں کو قرائن سے معلوم ہوئے شکنجے میں کَس دیا اور قسم قسم کی سزا دے کر مار ڈالا۔

مضارع، سوزد، فعل امر، بسوز۔ سِپَند ۔کالا دانہ، رائی۔ دودِ دل دردمند ۔دردمند کے دل کی آہ۔ دود ۔آہ، دھواں۔ سر ۔سردار۔ جملہ ۔تمام۔ حیوانات ۔حیوان کی جمع ہے۔ جانوروں۔ باربر ۔بوجھ اٹھانے والا۔ مردم دَر ۔لوگوں کو پھاڑنے والا، اسم فاعل ترکیبی، دریدن مصدر سے۔ مثنوی: مسکین خر ۔بیچارہ گدھا، کمزور گدھا۔ بار ہمی برد ۔بوجھ لے جاتا ہے، اٹھاتا ہے فعل حال، صیغہ واحد غائب، بردن سے۔ گاوان ۔گاؤ کی جمع ہے، گائیں۔ خران ۔خر کی جمع ہے، گدھے۔ باربردار ۔بوجھ اٹھانے والا۔ آدمیاں ۔آدمی کی جمع ہے لوگوں۔ مردم آزار ۔لوگوں کو ستانے والا۔ طرفے ۔کسی طرف، کسی قدر۔ ذمائم ۔ذمیمہ کی جمع ہے، برائیاں، بری عادت۔ قرائن ۔قرینہ کی جمع ہے، علامت، روش، اندازہ۔ شکنجہ ۔مجرموں کو سزا دینے کا آلہ۔ مجرم کو کس دیا جاتا تھا کہ اس ہلنا جلنا مشکل ہو جاتا۔ بانواعِ عقوبتش ۔اس کو طرح طرح کی سزا سے۔ بکشت ۔مار ڈالا، فعل ماضی

قطعہ

حاصل نشود رضاے سلطاں
تا خاطر بندگاں نہ جوئی
خواہی کہ خداے برتو بخشد
با خلقِ خداے کن نکوئی

حاصل نہیں بادشاہ کی خوشی جب تک تو غلاموں کی دل جوئی نہ کرے تو چاہتا ہے کہ خدا تجھ پر بخشش کرے خدا کے مخلوق کے ساتھ مہربانی کرے۔

آوردہ اند کہ یکے از ستمدیدگاں برسرِ او بگذشت و درحالِ تباہِ او تامّل کرد و گفت:

بیان کئے ہیں کہ مظلوموں میں سے ایک اس کے سر پر سے گزر کیا اور اس کی تباہی کی حالت میں غور و فکر کیا اور کہا:

قطعہ

نہ ہر کہ قوت باز وے منصبے دارد
بسلطنت بخورد مال مردماں بگزاف
تواں بحلق فرو بردن استخواں درشت
ولے شکم بدرد چوں بگیرد اندر ناف

کوئی ضروری نہیں ہے جو بازو کی قوت اور کوئی مرتبہ رکھے سلطنت سے لوگوں کے مال بے کار میں کھائے حلق سے اتار سکتا ہے سخت ہڈی کو لیکن پیٹ پھاڑ ڈالے گی جب ناف کے نیچے جائے گی۔

مطلق، صیغہ واحد غائب، کشتن مصدر سے۔ قطعہ: رضائے سلطان ۔بادشاہ کی خوشی۔ خاطر بندگان ۔بندہ کی جمع ہے، غلاموں کی دل جوئی۔ بخشد ۔بخشش کرے، بخشدے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، بخشیدن، مصدر سے۔ نکوئی ۔مہربانی، اچھائی۔ ستم دیدگان ۔ستم دیدہ کی جمع ہے، مظلوم لوگ۔ تامل ۔غور و فکر۔ گشت ۔پھر گیا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، گشتن، مصدر سے۔ قطعہ: نہ ہر کہ ۔کوئی ضروری نہیں۔ منصبے دارد۔ کوئی عہد، مرتبہ رکھے، فعل مضارع، واحد غائب، داشتن مصدر سے۔ سلطنت ۔قہر و غالبہ۔ گزاف ۔بیہودہ گفتگو، بکواس۔ فرو بردن ۔نیچے لے جانا، اترانا۔ استخوان درشت ۔سخت ہڈی۔ ولے ۔لیکن۔ شکم بدرد ۔پیٹ پھاڑ ڈالے گی، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، دریدن، پھاڑنا۔ بگیرد اندر ناف ۔ناف کے اندر جائے گی۔

حکایت (۹): مردم آزارے را حکایت کنند کہ سنگے بر صالحے زد☆ دَرویش را مجال انتقام نبود، سنگ را با خود ہمی داشت ، تا وقتیکہ مَلِک را براں لشکری خشم آمد و درچاہ کرد☆ درویش بیامد وسنگ برسرش کوفت ☆ گفتا: تو کیستی ؟ وایں سنگ بر من چرا زدی ؟ گفت : من فلانم، وایں سنگ ہماں است کہ درفلاں تاریخ برسر من زدی ☆ گفت: چندیں روز کجا بودی ؟ گفت: از جاہت اندیشہ می کردم ، اکنوں کہ درچاہت دیدم فرصت را غنیمت شمردم کہ زیرکاں گفتہ اند:

حکایت (۹): لوگ ایک ظالم کی حکایت بیان کرتے ہیں کہ ایک پتھر ایک نیک آدمی کے سر پر مارا۔فقیر کو بدلہ لینے کی طاقت نہیں تھی پتھر کو محفوظ رکھا تھا، یہاں تک کہ ایک وقت بادشاہ کو اس لشکری پر غصہ آیا اور کنویں میں قید کردیا۔فقیر (اندر) آیا اور پتھر اس کے سر پر مارا۔اس نے کہا: تو کون ہے؟اور یہ پتھر مجھ پر تو نے کیوں مارا؟اس نے کہا : میں فلاں ہوں اور یہ وہی پتھر ہے جو فلاں تاریخ میں تو نے میرے سر پر مارا تھا۔اس نے کہا : اتنے روز تو کہاں تھا ؟ کہا تیرے مرتبے سے ڈرتا تھا ،اب جب تجھ کو کنویں میں میں نے دیکھا فرصت کو میں نے غنیمت شمار کیا کہ عقلمندوں نے کہا ہے:

حکایت (۹): مجال انتقام ۔بدلہ لینے کی طاقت ۔صالح ۔نیک بخت ۔سنگ ۔پتھر۔ خشم آمد ۔غصہ آیا،فعل ماضی مطلق ، واحد غائب ،آمدن مصدر سے ۔چاہ ۔کنواں ۔(مجرم کو سزا کے لئے اس میں ڈالا جاتا تھا) کوفت ۔مارا،فعل ماضی مطلق ،صیغہ واحد غائب ،مصدر،کوفتن ، مارنا ،کوٹنا ،فعل مضارع ،کوبد،فعل امر ،بکوب ۔چندیں روز ۔اتنے دن ۔جاہت ۔تیرے مرتبے ۔اکنوں ۔اب ۔شمردم ۔میں نے شمار کیا،فعل ماضی مطلق ، واحد متکلم ،مصدر،شمردن ، گننا ،فعل مضارع ،شمادر،فعل امر، بشمار۔

مثنوی

نا سزاے را چوں بینی بختیار
عاقلاں تسلیم کردند اختیار
چوں نداری ناخنِ درّندہ تیز
بابداں آں بہ کہ کم گیری سِتیز
ہر کہ بافولاد بازو پنجہ کرد
ساعِد سیمینِ خود را رنجہ کرد
باش تا دستش ببندد روزگار
پس بکامِ دوستاں مغزش برآر

حکایت (۱۰) : مَلِک زُوزَن را خواجہ بود کریم النفس ونیک مَحضر کہ ہمکناں رادر

مثنوی

کسی نالائق کو تو دیکھے نصیبہ ور تو عقلمندوں نے اختیار تسلیم کیا ہے جب نہیں رکھتا ہے تو تیز پھاڑنے والا ناخن بُروں کے ساتھ وہ بہتر ہے کہ تو لڑائی کم لے جس نے فولاد جیسے بازو کے ساتھ پنجہ لڑایا اپنے چاندی جیسے کلائی کو رنجیدہ کیا ٹھہر تا کہ زمانہ اس کا ہاتھ باندھے پھر دوستوں کے مقصد کے مطابق اس کا مغز باہر لا۔

حکایت (۱۰): زُوزَن کے بادشاہ کا ایک وزیر تھا شریف طبیعت، نیک عادت جو سبھی کو سامنے میں

مثنوی: ناسزائے ۔نالائق ، نااہل ۔ بختیار ۔خوشی نصیب ،صاحب اقبال ۔ عاقلاں ۔عاقل کی جمع ہے، عقلمندوں ۔ ناخن دَرّندہ ۔پھاڑنے والا ناخن ۔اسم فاعل ،مصدر، دریدن، پھاڑنا ،فعل مضارع ،درد،فعل امر ، بدر۔ بابداں ۔بُروں کے ساتھ ، بد کی جمع ہے۔ کم گیری ۔کم سے مراد نفی ہے یعنی نہ اختیار کرے تو ،کم لے تو۔ سِتیز ۔لڑائی ، جھگڑا۔ بافولاد ۔بازو سے ،وہ شخص جس کے بازو میں فولاد کی طرح مضبوط ہو۔ ساعد ۔کلائی ، بازو۔ سیمیں ۔چاندی کا نقرائی ۔ ساعد سیمیں ۔نازک کلائی ۔ رنجہ کرد ۔تکلیف پہونچائی ، یادی۔ باش ۔ٹھہر جا۔انتظار کر۔ بندد ۔باندھے،فعل مضارع ،صیغہ واحد غائب ،بستن مصدر سے ، باندھنا۔ کام ۔مقصد ،مراد خواہش۔ دوستاں ۔دوست کی جمع ہے ۔ برآر ۔باہر لائے ۔فعل مضارع ،صیغہ واحد غائب ، برآوردن ۔

حکایت (۱۰): زُوزَن ۔خراسان میں ایک شہر کا نام ہے ۔خواجہ ۔وزیر ۔ کریم النفس ۔شریف

مواجہ حرمت داستے ودرغَیبت نیکو گفتے ☆ اتفاقاً از وحرکتے صادر شد کہ درنظر سلطان ناپسندیدہ آمد ،مصادرت فرمود وعقوبت کرد☆ سرہنگانِ بادشاہ بہ سوابقِ انعامِ او معترف بودند وبشکرِ آں مرتہن ، درمدت توکیل او رفق و ملاطفت کردندے وزجر ومعاتَبت روا نداشتندے☆

عزت رکھتا اور پیٹھ پیچھے میں اچھائی بیان کرتا۔ اتفاقاً اس سے کوئی حرکت صادر ہوئی جو بادشاہ کی نظر میں ناپسند آئی جرمانہ دینے کا حکم فرمایا اور سزا دیا۔ بادشاہ کے سپاہی اس کے پہلے احسانوں کے اقراری تھے اور اس کے شکر میں گروی ،اس کے سپردگی کے زمانے میں نرمی اور مہربانی کرتے اور ڈانٹ و پھٹکار اور سزا دینا جائز نہیں رکھتے۔

قطعہ

صلح بادشمنِ خود کن وگرت روزے وا
در قفا عیب کند در نظرش تحسیں کن
سخن آخر بدہاں می گذرد موذی او
سخنش تلخ نہ خواہی شیر کن

قطعہ

اپنے دشمن کے ساتھ صلح کر اگر وہ تیری کسی دن پیٹھ پیچھے بُرائی کرے تو اس کے سامنے تعریف کر بات آخر کار موذی کے منھ سے گزرتی ہی اس کی بات کڑوی نہیں چاہتا تو اس کا منھ میٹھا کر۔

طبیعت۔ نیک محضر ۔خوبصورت ،جس کی حضوری اچھی ہو۔ خیر اندیش ۔سب کا بھلا چاہنے والا۔ ہمگناں ۔سب لوگ۔ مُواجہہ ۔روبرو، سامنے، موجودگی۔ حرمت ۔عزت۔ غیبت ۔غیر موجودگی ۔مُصاردَت ۔تاوان ،ڈنڈ۔ نیکو۔ اچھائی۔ سرہنگاں ۔سرہنگ کی جمع ہے، سپاہی ،فوج کا سردار۔ سوابق ۔سابق کی جمع ہے، پہلا۔ معترف ۔مقر، اعتراف کرنے والا۔ مرتہن ۔رہن رکھنے والا۔ توکیل ۔وکیل بنانا، کوئی کام کسی کے سپرد کرنا، سپردگی۔ رِفق ۔نرمی۔ مُلاطَفت ۔مہربانی۔ زجر۔ سرزنش، ڈانٹ۔ مُعاقَبت ۔مارپیٹ، عذاب دہی، سزا دینا۔ روا داشتند ۔جائز رکھے، فعل ماضی تمنائی، صیغہ جمع غائب ، داشتن مصدر سے رکھنا۔ قطعہ: درقفا عَیب کند ۔ پیٹھ پیچھے برائی کرے ۔ تحسین ۔سراہنا، تعریف کرنا۔ بدہان می گذرد ۔منھ سے گزرتی ہے، دہن کی جمع ہے، گذرد، فعل

آں چہ مضمون خطابِ ملک بود از عہدۂ بعض ازاں بدر آمد و بہ بقیت در زنداں بماند ☆ یکے ازملوک نواحی در خفیہ پیامش فرستاد کہ ملوکِ آں طرف قدر چناں بزرگوار ندانستند و بے عزتی کردند اگر خاطر عزیز فلاں بجانب ما التفات کند دررعایت خاطرش ہرچہ تمامتر سعی کردہ شود کہ اعیان ایں مملکت بدیدیدارِ وے مفتقر اند و بجواب ایں حروف منتظر☆ خواجہ بریں وقوف یافت واز خطر اندیشید ،درحال جوابے مختصر چنانچہ مصلحت دید کہ اگر برملا افتد فتنہ نباشد، برقفاے ورق بنوشت وروان کرد☆ یکے از متعلقاں کہ بریں واقف بود ملک را اعلام کرد کہ فلاں

جو کچھ سزا کی دھارائیں بادشاہ نے اس کے حق میں متعین کیا تھا کچھ سے نجات ملی بقیہ کی وجہ سے جیل ہوئی۔ قریب کے ملک کے بادشاہوں میں سے ایک خفیہ طور پر اس کو لیٹر لکھا کہ اس طرف کے بادشاہوں نے ایسے بزرگ کی قدر نہیں جانی اور بے عزتی کی اگر آپ کا دلِ عزیز ہماری جانب توجہ کرے تو آپ کی دلداری میں پوری کوشش کی جائے گی اس لئے کہ اس ملک کے وزراء آپ کے دیدار کے مشتاق ہیں اور ان جملوں کے جواب کے منتظر ہیں۔ وزیر نے جب اس پر واقفیت پائی اور خطرے سے ڈرا، فوراً ایک مختصر جواب جیسی کہ مصلحت دیکھی کہ اگر ظاہر ہو جائے تو فتنہ نہ ہو، ورق کے پشت پر لکھا اور روانہ کر دیا۔ تعلق رکھنے والوں میں سے ایک جو اس پر واقف تھا

مضارع ، صیغہ واحد غائب ،مصدر، گزشتن، گزرنا، فعل امر، بگذر۔ موذی ۔ایذا دینے والا۔ مراد دشمن ۔ تلخ ۔کڑوا، ناگوار۔ شیریں ۔میٹھا۔ آنچہ مضمون خطاب ملک بود ۔جو بادشاہ کے ناراضگی کے اسباب تھے۔ عہدہ ۔ذمہ داری۔ زِنداں ۔قیدخانہ، جیل۔ نواحی ۔ناحیہ کی جمع ہے، کنارے، شہر کا حصہ۔ خُفیہ ۔پوشیدہ۔ پیام ۔پیغام۔ التفات ۔توجہ۔ رعایت ۔پاس ولحاظ، نگہداشت۔ ہرچہ تمامتر سعی کردہ شود ۔جو کچھ کوشش کی جائے گی، جو بھی ممکن ہوگا۔ اَعیان ۔عین کی جمع ہے، سردار، بڑے لوگ۔ مُفتَقِر ۔محتاج، خواہشمند۔ جواب ایں حروف ۔اس خط کا جواب۔ وقوف ۔آگاہی، واقفیت۔ درحال ۔فوراً۔ برملا افتد ۔ظاہر ہو جائے، ظاہر پڑے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، اوفتادن یا افتدن مصدر سے۔ فتنہ ۔فساد، شور وغوغا۔ قفا ۔پیچھے۔ اعلام ۔اطلاع کرنا،

را کہ حبس فرمودۂ باملوکِ نواحی مراسَلت دارد ☆ ملِک را بہم برآمد وکشف ایں خبر فرمود ☆ قاصدرا بگرفتند ورسالہ را بخواند ند ، نوشتہ بود کہ حسن ظن بزرھاں درحق بندہ بیش از فضیلت بندہ است وتشریف قبولے کہ فرمودہ اند ، بندہ را امکانِ اجابتِ آں نیست ، بحکم آں کہ پروردۂ نعمت ایں خاندانم و باندک مایۂ تغیر خاطر با وَلیِ نعمت قدیم بیوفائی نتواں کرد چنانچہ گفتہ اند: ☆

بادشاہ کواطلاع کیا کہ فلاں شخص جس کوآپ نے قید فرمایا ہے اطراف کے بادشاہوں کے ساتھ خط وکتابت رکھتا ہے۔ بادشاہ غصہ میں آیا اوراس خبر کی چھان بین کرنے کا حکم فرمایا۔ قاصد کولوگوں نے گرفتار کرلیا اور خط کولوگوں نے پڑھا لکھا ہوا تھا کہ بزرگوں کا حسن ظن بندے کے حق میں بندے کی فضیلت سے زیادہ ہے اور تشریف قبول کرنے جو آپ نے حکم فرمایا بندے اس کا قبول کرنا ممکن نہیں ہے اس حکم سے جومیں اس خاندان کی نعمت سے پلا ہوا ہوں اور حالت کی تھوڑی سی تبدیلی کی وجہ سے قدیم ولیِ نعمت کے ساتھ بے وفائی نہیں کرسکتا چنانچہ لوگوں نے کہا ہے:

بیت

آں را کہ بجائے تست ہردم کرمے
عذرش بنہ ارکند بعمرے ستمے

بیت

وہ شخص جو تیرے لئے ہر وقت ایک کرم ہیاس کو معذور رکھ اگر تمام عمر میں کوئی ظلم کرے۔

آگاہ کرنا۔ رواں کرد ۔بھیج دیا۔ متعلقان ۔تعلق رکھنے والے۔ حبس ۔قید۔ مُراسَلت ۔خط و کتابت۔ بہم برآمد ۔خفا ہوگیا۔ کشف ۔کھولنا، حقیقت معلوم کرنا۔ قاصد ۔پیغام لانے لے جانے والا، ایلچی، ڈاکیہ۔ رسالہ ۔خط، پیغام۔ حسن ظن ۔نیک گمان۔ امکان اجابت ۔قبول کرنے کا امکان۔ باندک مایۂ خاطر ۔خیال دل کی تھوڑی تبدیلی سے۔ وَلیِ نعمت ۔محسن، مربی، آقا۔ ہردم کرمے ۔ہر لمحہ ایک کرم ہے۔ عذرش بنہ ۔اس کومعذور رکھ، اس کو معاف کردے۔ فعل امر، نہادن مصدر سے۔ ستمے ۔کوئی ظلم۔ سیرت ۔عادت۔ شناسی ۔پہچاننے والا۔ خلعت ۔پوشاک، جو بادشاہ یا امر کی طرف سے بطور عزت افزائی ملے۔ عذرخواست ۔معذرت چاہا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، خواستن مصدر سے۔ مکروہے برسد ۔کوئی تکلیف پہونچے، مکروہ کا

ملک را سیرت حق شناسیِ او پسندیدہ آمد ، خلعت ونعمت بخشید و عذرخواست کہ خطا کردم کہ ترا بے گناہ آزردم ☆ گفت: اے خداوند! بندہ دریں حال مر خداوند را خطا نمی بیند بلکہ تقدیرِ خداوند حقیقی چنیں بود کہ مرایں بندہ را مکروہے برسد پس بدستِ تو اولیٰ تر کہ حقوق سوابق نعمت وایادیِ مِنّت بریں بندہ داری کہ حکما گفتہ اند ☆

بادشاہ کواس کی حق شناسی کی سیرت پسند آئی ، جوڑا اور انعام بخشا اور معافی چاہی کہ میں نے غلطی کیا جو تجھ کو میں نے بے گناہ ستایا ۔اس نے کہا: اے آقا! غلام اس حالت میں خاص کر آقا کی کوئی غلطی نہیں دیکھتا ہے بلکہ مشیت خداوندی ہی ایسی تھی کہ خاصکر اس غلام کوکوئی تکلیف پہونچے بس آپ کے ہاتھ سے زیادہ بہتر ہے پہلی نعمتوں کے حقوق اور احسانات اس غلام پر رکھے تو کہ حکیموں نے کہا ہے۔

قطعہ

گر گزندت رسد ز خلق مرنج
کہ نہ راحت رسد ز خلق نہ رنج
از خدا داں خلافِ دشمن و دوست
کہ دلِ ہر دو در تصرف اوست

قطعہ

اگر تجھے تکلیف پہونچے مخلوق سے تو رنجیدہ مت ہو کیونکہ مخلوق سے نہ آرام پہونچانہ تکلیف خدا کی طرف سے دشمن اور دوست کا اختلاف جان کیونکہ دونوں کا دل اس کے قبضے میں ہیں۔

معنی ہے گھناؤنا، ناپسندیدہ۔ مراد تکلیف۔ اَیادِی ۔اَیدی کی جمع جو جمع ہے یَد کی، نعمت، ہاتھ۔ حقوق سوابق نعمت ۔پچھلی نعمتوں کے حقوق۔ مِنّت ۔احسان۔

قطعہ: گزندت رسد ۔تجھے تکلف پہونچے۔ مرنج ۔رنجیدہ مت ہو، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، مصدر، رنجیدن، آزردہ ہونا، رنجیدہ ہونا، فعل مضارع، رنجد، فعل امر، برنج ۔رنج۔ مصیبت، تکلیف۔ نہ راحت رسد ۔آرام نہ پہونچے۔ داں خلاف دشمن و دوست ۔جان دشمن اور دوست کے درمیان اختلاف۔ جان ۔فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، دانستن، جاننا۔ کہ دل دو در تصرف ۔دونوں دل قبضہ میں۔ کمان دار ۔کمان رکھنے والا ۔اہل خرد۔ عقلمند۔

گر چہ تیر از کماں ہمی گزرد
از کمان دار بیند اہل خرد

اگر چہ تیر کمان سے گزرتا ہے
کمان رکھنے والے کو دیکھتا ہے عقلمند

حکایت (۱۱): ظالمے را حکایت کنند کہ ہیزُم درویشاں خریدے بحیف وتونگراں را دادے بطرح ☆ صاحب دلے براو گزر کرد وگفت:

حکایت (۱۱): ایک ظالم کی حکایت بیان کرتے ہیں جو فقیر کی لکڑیوں کو ظلم سے خریدتا اور مالداروں کو نفع کے ساتھ دیتا۔ ایک نیک دل اس کے پاس سے گزر کیا اور کہا:

بیت

ماری تو کہ ہر کرا بینی بزنی
یا بُوم کہ ہر کجا نشینی بکَنی

تو سانپ ہے جس کو دیکھتا ہے ڈس لیتا ہے
یا اُلوّ ہے جس جگہ بیٹھتا ہے ویران کر دیتا ہے

قطعہ

زورت ار پیش می رود باما
باخداوندِ غیب داں نرود
زورمندی مکُن بر اہل زمیں
تادعاے بر آسماں نرود

تیرا زور اگر ہمارے سامنے چلتا ہے غیب جاننے والے خدا کے ساتھ نہیں چلے گا زمین والوں پر ظلم مت کرتا کہ کوئی دعا آسمان پر نہ چلی جائے۔

حکایت (۱۱): ہیزم۔ایندھن،سوکھی لکڑی۔ حیف۔ظالم۔ تونگراں۔تونگر کی جمع ہے ، مالداروں ۔بطرح۔دام بڑھا کرزبردستی کسی کے ہاتھ فراخت کرنا،کسی چیز کو زیادہ قیمت میں بیچنا۔
بیت:۔ مار۔سانپ۔ کہ ہر کرا ،جس کسی کو۔بوم۔الو۔ ہر کجا۔جس جگہ۔ بکنی۔ویران کر دیتا ہے۔فعل مضارع صیغہ واحد حاضر۔مصدر ۔کندن۔کھودنا۔ویران کرنا۔بکن فعل امر۔اور ایک مصدر کندیدن۔کھودنا۔فعل ماضی کندیدن۔فعل مضارع کندد۔فعل امر بکند۔
قطعہ: زورت۔تیرا ظالم۔غیب داں۔غیب جاننے والے۔زور مندی مکن۔ظلم مت کر۔ برنجید۔رنجیدہ ہوا۔فعل ماضی،صیغہ واحد غائب،فعل مضارع،رنجد،فعل امر،رنج۔

ظالم از یں سخن برنجید وروے از نصیحتِ او درہم کشید وبدو التفات نہ کرد تا شبے آتشِ مطبخ در اَنبارِ ہَیزُم افتاد وسائر املاکش بسوخت واز بستر نرمش بر خاکستر گرمش نشاید ☆ اتفاقاً ہماں شخص بروے بگذشت ، دیدش کہ بایاراں ہمی گفت : ندانم کہ ایں آتش از کجا در سراے من افتاد ☆ گفت: از دُودِ دلِ دَرویشاں ☆

ظالم اس بات سے رنجیدہ ہوا اور چہرہ اس کی نصیحت سے پھیر لیا اور اس پر توجہ نہیں کیا یہاں تک کہ ایک رات مطبخ کی آگ لکڑیوں کی ڈھیر میں لگی اور اس کی ساری ملکیت جلا دی اور اس کو نرم بستر سے گرم خاک پر بیٹھا دیا۔ اتفاق سے وہی شخص اس کے پاس سے گزرا اس نے اس کو دیکھا جو دوستوں سے کہہ رہا تھا میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ آگ میرے محل میں کہاں سے لگی اس نے کہا یہ فقیروں کے دل کے دھوئیں سے ہے۔

قطعہ

حذر کن ز دودِ درونہاے ریش
کہ ریش دروں عاقبت سر کند
بہم بر مکن تا توانی دلے
کہ آہے جہانے بہم بر کند

زخمی دلوں کے دھوئیں سے پرہیز کر کیونکہ اندر کا زخم آخر کار ظاہر ہوتا ہے جہاں تک ہو سکے کسی کے دل کو رنجیدہ مت کر اس لئے کہ ایک آہ ایک دنیا کو برباد کر دیتی ہے۔

روئے۔چہرہ۔ درہم کشید۔پھیر لیا۔فعل ماضی صیغہ واحد غائب مصدر کشیدن ہے۔کھینچنا، پھیرنا ۔التفات۔توجہ۔ تاشبے آتش مطبخ ۔ یہاں تک کی مطبخی یا باورچی خانہ کی آگ۔انبار۔ ڈھیر۔ ذخیرہ۔ بسوخت۔متعدی ہے جلا دیا،فعل ماضی،صیغہ واحد غائب،مصدر،سوختن،جلانا،فعل مضارع ،سوزد،فعل امر،بسوز۔ سائر۔تمام،سب۔ املاک۔ملک کی جمع ہے۔جائداد،ساز وسامان۔ خاکستر ۔راکھ،مٹی۔ نشاند۔بیٹھایا،بیٹھا دیا۔فعل ماضی صیغہ واحد غائب،مصدر نشاندن۔نشانیدن۔ بیٹھانا ۔فعل مضارع نشاند۔فعل امر نشان۔(فیروز اللغات فارسی سے اردو) یاراں۔ مددگاروں۔یار کی جمع ہے۔سرائے۔محل۔افتاد۔لگی۔ پڑی۔فعل ماضی ،صیغہ واحد غائب، مصدر ،افتادن۔گرنا۔لگنا۔ دوددل۔دل کا دھواں۔دل کی آہ۔قطعہ: حذر۔پرہیز۔بچاؤ۔خوف۔ درونہائے ریش۔

ایں لطیفہ بر کاخ کیخسرو نوشتہ بود☆

قطعہ

چہ سالہاے فراواں و عمرہاے دراز
کہ خلق برسرِ ما بر زمیں بخواہد بودے
چنانکہ دست بدست آمدست مُلک بما
بدستہاے دگر ہمچنیں بخواہد بودے

حکایت (۱۲): یکے از وزرا پیشِ ذوالنون مصری (رحمۃ اللہ علیہ) رفت و ہمت خواست کہ روز و شب بخدمت

یہ لطیفہ کیخسرو کے محراب پر لکھا ہوا تھا۔

قطعہ

زیادہ سالوں اور لمبی عمر سے کیا فائدہ اس لئے
مخلوق ہمارے سر پر سے زمین پر گزرے گی
جیسا کہ ہاتھوں ہاتھ ملک ہمارے پاس آیا
دوسروں کے ہاتھوں میں ایسے ہی چلا جائے گا

حکایت (۱۲): وزیروں میں سے ایک ذوالنون مصری (ان پر اللہ کی رحمت ہو) کے پاس گیا اور دعائے خیر چاہی کہ دن ورات میں بادشاہ کی خدمت میں مشغول

زخمی دل۔ ریش دروں ۔دل کا زخم۔ عاقبت ۔آخر کار۔ سرکند۔ برباد کرتا ہے ظاہر کرتا ہے۔ بہم بر مکن ۔ناراض مت کر۔ آہے جہانے بہم برکند ۔ایک آہ دنیا کو برباد کر دیتی ہے۔فعل مضارع صیغہ واحد غائب۔مصدر کندن۔ برباد کرنا۔کھودنا۔فعل امر بکن۔

لطیفہ ۔پُر لطف بات، دل چسپ بات۔ کاخ ۔محل ۔ کیخسرو۔ یہ لفظ مرکب ہے ''کے'' اور ''خسرو'' سے ''کے'' کا معنی شہنشاہ، عامل، بادشاہ۔ اور خسرو، ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا نام۔ کیخسرو کا معنی ہوا خسرو بادشاہ، امام عدل۔

قطعہ: فراواں ۔بہت، کثیر۔ دراز ۔طویل، لمبا۔ کہ خلق ۔اس لئے مخلوق۔ دست بدست ۔ہاتھوں ہاتھ۔ ہمچنیں ۔اسی طرح۔

حکایت (۱۲): ذوالنون ۔مچھلی والا، مصر کے ایک مشہور صاحب کرامت بزرگ کا لقب ہے ایک مرتبہ کشتی کے سفر میں کسی امیر کی ہیرے کی انگوٹھی کھوگئی، آپ گڈری پوش تھے سب لوگوں نے آپ پر شک کیا آپ نے ہر چند برأت ظاہر کی مگر کسی نے نہ مانا اپنی برأت کے لئے انھوں نے دعا کی دریا کی ایک مچھلی انگوٹھی اپنے منہ میں لئے ہوئے آئی سب لوگ حیران رہ گئے اسی دن سے آپ کا لقب ذوالنون پڑ گیا۔ ہمت خواست ۔توجہ چاہی، دعا خیر طلب کی۔ عقوبت ۔سزا۔ ترساں ۔ڈرنے

سلطان مشغول می باشم و بخشش امیدوارو ازعقوبتش ترساں☆ ذوالنون بگریست وگفت: اگر من از خدا چنیں ترسیدمے کہ تو از سلطان، از جملہ صدیقاں بودمے☆

قطعہ

گر نبودیامیدِ راحت و رنج
پاے درویش بر فلک بودے
گر وزیر از خدا بترسیدے
ہمچناں کز مَلِک بودے

حکایت (۱۳): یکے از وزرا بر زیردستاں رحمت آوردے و اصلاح ہمکناں بخیر توسط کردے، اتفاقاً بعتابِ مَلِک گرفتار آمد☆ ہمکناں در استخلاص او سعی کردند و

رہتا ہوں اور اس کی بھلائی کا امیدوار ہوں اور اس کی سزا سے ڈرنے والا ہوں۔ ذوالنون روئے اور کہا: اگر میں خدا سے ایسے ڈرتا جیسا کہ تو بادشاہ سے تو صدیقوں میں سے ہوتا۔

قطعہ

اگر راحت اور رنج کی امید نہ ہوتی
تو فقیروں کا قدم آسمان پر ہوتا
اگر وزیر خدا سے اس طرح ڈرتا
جس طرح بادشاہ سے تو فرشتہ ہوتا

حکایت (۱۳): وزیروں میں سے ایک وزیر کمزوروں پر مہربانی کرتا اور لوگوں کی اصلاح میانہ روی بھلائی کے ساتھ کرتا، اتفاق سے بادشاہ کے عتاب میں گرفتار آیا۔لوگوں نے اس

والا، اسم فاعل سماعی، مصدر، ترسیدن، ڈرنا، فعل مضارع، ترسد، فعل امر، بترس۔ بگریست ۔رویا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، گریستن، رونا، فعل مضارع، گرید، فعل امر، بگری۔

جملہ ۔تمام، کل، سب۔ صدیقاں ۔صدیق کی جمع ہے، سچے لوگ۔ بہت سچا، نبوت کے بعد ولایت کا اعلیٰ ترین درجہ ہے۔ فلک ۔آسمان۔

حکایت (۱۳): وزراء ۔وزیر کی جمع ہے، دیوان، وزیر۔ زیردستاں ۔ماتحتوں۔ رحمت آوردے ۔ترس کھاتا، مہربانی کرتا۔ آوردے ۔فعل ماضی تمنائی، صیغہ واحد غائب، آوردن، مصدر سے۔ ہمکناں ۔سب لوگ، تمام۔ اصلاح ۔درستگی۔ بخیر ۔بھلائی سے یا کے ساتھ۔ توسط ۔میان روی، بیچ کی چال چلنا۔ عِتاب ۔غصہ، ناراضگی۔ استخلاص ۔چھڑانا، رہائی چاہنا۔ سعی کردند ۔

موکلاں در معاقبتش ملاطفت نمودند و بزرگانِ دیگر سِیَرِ نیک او در افواہ گفتند تا مَلِک از سر خطاے او در گذشت ☆ صاحبدلے بریں اطلاع یافت وگفت:

قطعہ

تا دل دوستاں بدست آری
بوستانِ پدر فِروختہ بہ
پختن دیگ نیک خواہاں را
ہر چہ رَختِ سفر سوختہ بہ
با بداندیش ہم نکوئی کن
دہن سگ بہ لقمہ دوختہ بہ

کے چھڑانے میں کوشش کئے اور پہریدار اس کے سزا دینے میں نرمی دکھاتے اور دوسرے بڑے بڑے لوگ اس کی اچھی عادتوں کا چرچا کرتے تا کہ بادشاہ اس کی غلطی معاف کردے۔ ایک اللہ والے نے اس پر اطلاع پایا اور کہا:

قطعہ

تاکہ دوستوں کے دل ہاتھ میں لائے تو
باپ کا باغ بک جائے بہتر ہے خیر
خواہوں کی دیگ پکانے کے لئے گھر کا
جو کچھ سامان ہے جل جاے بہتر ہے
بُرا سوچنے والے کے ساتھ بھی نیکی کر
کتّے کا منھ نوالہ سے سی دیا جائے بہتر ہے

کوشش کرکئے، فعل ماضی مطلق، صیغہ جمع غائب، مصدر، کردن۔ مؤکلاں۔ مُوکل کی جمع ہے، پہردار۔ درمعاقبتش۔ اس کے سزا دینے میں۔ ملاطفت نمودند۔ نرمی، مہربانی دکھائے، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، نمودن، دکھانا، فعل مضارع، نماید، فعل امر، بنما۔ سِیَر نیک او۔ اس کی اچھی عادتوں سیرت کی جمع ہے۔ درافواہ گفتند۔ چرچا کیا۔ خطا۔ غلطی۔ درگذشت۔ معاف کردیا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، درگذشتن۔ معاف کرنا، درگزر کرنا۔
قطعہ: پختن دیگ۔ دیگ پکانا۔ رخت۔ سامان، اسباب۔ سوختہ۔ جل جائے، اسم مفعول، سوختن مصدر سے۔ بابداندیش۔ بُرا سوچنے والے کے ساتھ۔ اسم فاعل سماعی، اندیشیدن، مصدر سے، سوچنا۔ ہم۔ بھی۔ نکوئی۔ اچھائی۔ دوختہ۔ سل جائے بند کردے، اسم مفعول، مصدر، دوختن

حکایت (۱۴): یکے از پسران ہارون الرشید پیشِ پدر آمد خشم آلودہ وگفت: فلاں سرہنگ زادہ مرا دُشنام مادَر بداد☆ ہارون الرشید ارکان دولت را گفت: جزاے چنیں کس چہ باشد؟ یکے اشارت بکشتن کرد و دیگرے بزبان بُریدن و دیگرے بمصادرت ☆ ہارون گفت: اے پسر! کرم آنست کہ عفو کنی و اگر نتوانی تو نیز دشنام دِہ نہ چندانکہ انتقام از حد بگزرد، آنگاہ ظلم از طرفِ تو باشد و دعویٰ از قِبَل خصم☆

حکایت (۱۴): ہارون رشید کے لڑکوں میں سے ایک باپ کے پاس غصہ میں بھرا ہوا آیا اور کہا: کہ فلاں سردار کے لڑکے نے مجھ کو ماں کی گالی دی۔ ہارون رشید نے سلطنت کے اراکین کو کہا: ایسے شخص کا بدلہ کیا ہوگا؟ ایک نے قتل کرنے کا اشارہ کیا اور ایک دوسرے نے زبان کاٹنے کا اور ایک دوسرے نے مال ضبط کرنے کا۔ ہارون رشید نے کہا: اے لڑکے بخشش وہ ہے کہ تو معاف کردے اور اگر تو نہیں کرسکتا تو بھی گالی دیدے اتنا نہیں کہ بدلہ حد سے گزر جائے کہ وہ ظلم تیری طرف سے ہوگا اور دعویٰ دشمن کی طرف سے۔

، سینا۔ فعل مضارع، دوزد، فعل امر، بدوز۔ بِہ۔ بہتر، اچھا۔ دہن سگ۔ کتّے کا منہ۔
حکایت (۱۴): ہارون الرشید۔ بغداد کے ایک مشہور عباسی خلیفہ کا نام، کنیت، ابوجعفر ہے، اپنے باپ مہدی عباسی کے عہد میں خلیفہ بنا۔ ارکان دولت۔ حکومت کے وزراء، رکن کی جمع ہے۔ اشارت بکشتن کرد۔ مارڈانے کا مشورہ دیا، اشارہ کیا۔ و دیگرے بزبان بُریدن۔ اور دوسرے نے زبان کاٹنے کا۔ و دیگرے بمصادرت۔ اور دوسرے کے جائداد ضبطی کا۔ کرم۔ مہربانی۔ عفو کنی۔ معاف کردے، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، مصدر، کردن سے۔ تو نیز دشنام دِہ۔ تو بھی گالی دے۔ فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، دادن سے۔ انتقام۔ بدلہ۔ از حد بگزرد۔ حد سے گزر جائے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، گزشتن مصدر سے۔ از قِبل خصم۔ دشمن کی جانب، طرف سے۔

قطعہ

نہ مرد است آں بنزدیک خردمند
کہ باپیل دَماں پیکار جوید
بلے مرد آنکس ست زروے تحقیق
کہ چوں خشم آیدش باطل نگوید

قطعہ

عقلمند کے نزدیک مرد وہ نہیں ہے جو مست ہاتھی کے ساتھ لڑائی ڈھونڈے بلکہ مرد وہ شخص ہے تحقیق کے اعتبار سے کہ جب غصہ آئے تو اس کو بُرا بھلا نہ کہے۔

مثنوی

یکے را زِشت خوے داد دشنام
تحمل کرد وگفت اے نیک فرجام
بَتر زانم کہ خواہی گفت آنی
کہ دانم عیبِ من چوں من ندانی

مثنوی

کسی ایک کو ایک بدمزاج شخص نے گالی دی اس نے برداشت کیا اور کہا اے نیک آدمی میں اس سے بُرا جتنا بُرا تو کہے گا کیونکہ میں اپنے عیب جانتا ہوں میرے جیسا تو نہیں جانتا ہے۔

قطعہ: نہ مرد است آں ۔مرد وہ نہیں ہے۔ باپیل دَماں ۔مست ہاتھی، غضبناک ہاتھی کے ساتھ۔ دماں ۔تیز دوڑنے والا غضبناک، اسم فاعل سماعی، مصدر، دمیدن، تیز دوڑنا، اگنا، پھونکنا، طلوع کرنا، فعل مضارع، دمد، فعل امر، بدم۔ پیکار ۔لڑائی، جھگڑا۔ جوید ۔ڈھونڈے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، جُستن، ڈھونڈھنا، فعل امر، بجو۔ بلے مرد آنکس ۔بلکہ مرد وہ شخص ہے۔ زروے تحقیق ۔تحقیق کے اعتبار سے۔ کہ خشم آیدش ۔جب اس کو غصہ آئے۔ باطل نگوید ۔بُرا بھلا نہ کہے ۔فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، گفتن مصدر سے ۔ مثنوی: زشت خوئے ۔بُری عادت والا، بدمزاج۔ داد دشنام ۔گالی دی۔ تحمل کرد ۔برداشت کیا۔ فرجام ۔لائق، انتہا۔ بتر انم ۔اصل میں ''بدتر از اں ام'' ہے اس سے زیادہ بُرا ہوں میں۔ چوں من ندانی ۔تو میری طرح نہیں جانتا ہے

حکایت (۱۵): باطائفۂ بزرگاں بکشتی نشستہ بودم زورقے درپئے ما غرق شد، دو برادر در گردابے افتادند ، یکے از بزرگاں ملاح را گفت کہ بگیر ایں ہر دو غریق را، پنجاہ دینارت بہر یک می دہم ☆ ملاح یکے را برہانید وآں دیگرے جاں بحق تسلیم کرد ☆ گفتیم: بقیت عمرش نماندہ بود ازیں سبب در گرفتن او تقصیر کردی ☆ ملاح بخندید وگفت: آنچہ تو گفتی یقین است، ودیگر مَیلِ خاطر من برہانیدنِ ایں بیش تر بود بسبب آنکہ وقتے در راہے ماندہ بودم ایں مرا بر شتر خود نشاندہ، واز دست آں دیگر تازیانہ خوردہ بودم ☆ گفتم: خداے تعالیٰ راست گفت

حکایت (۱۵): بزرگوں کی ایک جماعت کے ساتھ کشتی میں بیٹھا ہوا تھا ایک چھوٹی کشتی ہمارے پیچھے ڈوب گئی، دو بھائی ایک بھنور میں پھنس گئے بزرگوں میں سے ایک نے ملاح کو کہا کہ تو ان دونوں ڈوبنے والوں کو پکڑ ہر ایک کے عوض تجھے پچاس دینار میں دونگا۔ ملاح نے ایک کو باہر نکالا اور وہ دوسرا مر گیا۔ ہم نے کہا اس کی عمر باقی نہیں تھی اس وجہ سے تو نے اس کے پکڑنے میں کوتاہی کی۔ ملاح ہنسا اور کہا: جو کچھ تو نے کہا صحیح ہے اور دوسری وجہ یہ ہے میرے دل کی توجہ اس کے بچانے کی زیادہ تھی اس کا سبب یہ ہے کہ ایک وقت راستے میں تھکا ہوا تھا تو اس نے مجھ کو اپنے اونٹ پر بیٹھا لیا تھا اور اس دوسرے کے ہاتھ سے کوڑا کھائے ہوا تھا۔ میں نے کہا: خدائے تعالیٰ نے سچ فرمایا جس نے

۔فعل مضارع منفی، صیغہ واحد حاضر، دانستن مصدر سے۔

حکایت (۱۵): طائفہ ۔گروہ، جماعت ۔ بزرگاں ۔ بزرگ کی جمع ہے، بڑے لوگ ۔ زَوْرَق۔ چھوٹی کشتی۔ نشستہ بودم ۔میں بیٹھا تھا، فعل ماضی بعید، صیغہ واحد متکلم، نشستن مصدر سے۔ درپئے ما۔ ہمارے پیچھے۔ گرداب ۔بھنور۔ ملاح ۔کشتی چلانے والا، کشتی بان۔ بہر یک می دہم ۔ ہر ایک کے لئے، ہر ایک کے بدلے دونگا میں، فعل مضارع، صیغہ واحد متکلم دادن مصدر سے۔ غریق ۔ڈوبا ہوا۔ برہانید ۔باہر نکالا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، برہانیدن، باہر نکالنا، بچانا۔ جان بحق تسلیم کرد ۔ جان خدا کو سپرد کردی، مرگیا۔ تقصیر ۔کوتاہی، لاپرواہی۔ میل خاطر من ۔ میرے دل کا جھکاؤ، میرے دل کا میلان، دل کا رجحان۔ شتر ۔اونٹ۔ نشاندہ ۔بیٹھایا ہوا یا گیا،

کہ کارِ نیک کرد برائے نفعِ ذات اوست
وہر کہ کارِ بد کرد وبالش بروست ☆

نیک کام کیا اس کی ذات کے فائدے کے لئے ہے اور جس نے بُرا کام کیا اس کا وبال اس پر ہے

قطعہ

تا توانی درونِ کس مخراش
کاندریں راہ خارہا باشد
کارِ دَرویش مستمند برار
کہ ترا نیز کارہا باشد

قطعہ

جہاں تک ہو سکے کسی شخص کا دل مت چھیل اس لئے اس کے راستے میں بہت کانٹے ہیں حاجت مند فقیر کا کام پورا کر اس لئے کہ تیرے بھی بہت سے کام ہونگے۔

حکایت (۱۶): دو برادر بودند یکے خدمت سلطان کردے و دیگرے بسعی بازو نان خوردے ☆ بارے آں تونگر درویش را گفت کہ چرا خدمت نکنی تا از مشقتِ کار کردن برہی ☆ گفت: تو چرا کار نہ کنی تا از مذلتِ خدمت رستگاری یابی

حکایت (۱۶): دو بھائی تھے ایک بادشاہ کی خدمت کرتا اور دوسرا بازو کی کوشش سے کھاتا۔ ایک مرتبہ اس مالدار نے فقیر کو کہا کہ تو کیوں خدمت نہیں کرتا ہے تاکہ کام کرنے کی تکلیف سے چھٹکارا پائے۔ اس نے کہا: تو کیوں کام نہیں کرتا ہے تاکہ خدمتگاری کی ذلت سے چھٹکارا پائے اس لئے عقلمندوں

اسم مفعول، مصدر، نشانیدن، بیٹھانا، فعل مضارع، نشاند، فعل امر، بنشیں۔ تازیانہ۔ کوڑا، چابک۔ وبالش۔ اس کا عذاب، بوجھ، سختی۔

قطعہ: درون۔ دل۔ مخراش۔ مت چھیل، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، مصدر، خراشیدن، چھیلنا، فعل مضارع، خراشد، فعل امر، بخراش۔ کاندریں۔ اس لئے کہ اس میں۔ خارہا۔ خار کی جمع ہے، کانٹے۔ مُستمند۔ غمگین، حاجت مند۔ برآر۔ پورا کر، باہر لا۔ فعل امر، مصدر، برآوردن سے۔

حکایت (۱۶): سعی بازو۔ ہاتھ کی کمائی، محنت کی کمائی۔ بارے۔ ایک بار۔ مشقتِ کار کردن۔ کام کرنے کی محنت۔ برہی۔ تو چھٹکارا پائے، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، مصدر، رہیدن، چھٹکارہ پانا، چھوٹنا، فعل امر، برہ۔ مذلت۔ ذلت، رسوائی۔ رستگاری یابی۔ تو چھٹکارہ پائے، فعل مضارع، صیغہ

کہ خردمنداں گفتہ اند: نانِ جو خوردن و بر زمین نشستن بہ از کمرِ زرّیں بستن و بخدمت ایستادن ☆

نے کہا ہے: کہ جَو کہ روٹی کھانا اور زمین پر بیٹھنا کمر پر سنہرہ پٹہ باندھنے اور خدمت میں کھڑے رہنے سے بہتر ہے۔

بیت

بدست آہکِ تفتہ کردن خمیر
بہ از دست بر سینہ پیشِ امیر

بیت

ہاتھ سے گرم چونا گوندھنا امیر کے سامنے سینے پر ہاتھ رکھنے سے بہتر ہے۔

قطعہ

عمر گرانمایہ دریں صرف شد
تا چہ خورم صیف و چہ پوشم شتا
اے شکم خیرہ بنانے بساز
تا نکنی پشت بخدمت دوتا

قطعہ

قیمتی عمر اس میں گزر گئی کیا میں کھاؤں گرمی میں اور کیا میں پہنوں ٹھنڈی میں
اے بےشرم پیٹ ایک روٹی پر صبر کرتا کہ تو نہ کرے خدمت کے لئے پیٹھ ٹیڑھی۔

حکایت (۱۷): کسی شخص نے نوشیرواں

واحد حاضر، یافتن مصدر سے۔ کمرزریں۔ سنہرہ پٹکا۔ بستن۔ باندھنا، مصدر ہے۔ ایستادن۔ کھڑا ہونا، مصدر، فعل مضارع، استد، فعل امر، بالیست۔ بیت: آہک۔ چونا۔ تفُتہ۔ نہایت گرم، جلا ہوا، کھولتا ہوا۔ اسم مفعول، مصدر، تفتن، گرم ہونا، اس سے فعل مضارع، امر اور اسم فاعل نہیں آتا ہے۔ کردن خمیر۔ اصل میں خمیر کردن، گوندھنا۔

قطعہ: گراں مایہ۔ قیمتی۔ صرف شد۔ گزر گئی۔ چہ خوردم صیف۔ کیا میں کھاؤں گرمی میں۔ چہ پوشم شتاء۔ کیا میں پہنوں ٹھنڈی میں۔ فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد متکلم، مصدر، پوشیدن، پہننا، چھپانا، فعل مضارع، پوشد، فعل امر، بپوش۔ خِیرہ۔ بے حیا۔ شکم خیرہ۔ وہ پیٹ جو کبھی نہ بھرے۔ بساز۔ موافقت کر۔ فعل امر، صیغہ واحد حاضر، ساختن مصدر سے۔ موافق کرنا، بنانا۔ فعل مضارع،

حکایت (۱۷): کسے مژدہ پیشِ نوشیروانِ عادل بردو گفت کہ فلاں دشمنِ ترا خدائے عزّ وجلّ برداشت ☆ گفت: ہیچ شَنیدی کہ مرا فردا خواہد گذاشت ☆

فرد

مرا بمرگِ عدو جائے شادمانی نیست
کہ زندگانیِ ما نیز جاودانی نیست

حکایت (۱۸): سکندر را پرسیدند کہ دیار مشرق ومغرب را بچہ گرفتی ؟ کہ ملوکِ پیشیں را خزائن وعمر ولشکر بیش از تو بود و چنیں فتحے میسّر نشد ☆ گفت: بتائید خدائے برتر ☆ ہر مملکت را کہ گرفتم رعیتش را نیازردم ونام بادشاہ پیشیں جز

عادل کے پاس خوشخبری لے کر گیا اور کہا کہ تیرے فلاں دشمن کو خدائے تعالیٰ نے اٹھالیا ہے اس نے کہا تو نے کچھ سنا کہ وہ مجھے چھوڑ دے گا۔

فرد

میرے دشمن کی موت خوشی کا باعث نہیں ہے
اس لئے ہماری زندگی بھی ہمیشہ کی نہیں ہے

حکایت (۱۸): اسکندر سے لوگوں نے پوچھا کہ مشرق ومغرب کے مما لک کو کیسے تو نے فتح کر لی اس لئے کہ پہلے کے بادشاہوں کے پاس خزانے اور عمر اور لشکر تجھ سے زیادہ تھے اور ایسی کوئی فتح میسر نہیں ہوئی۔ اس نے کہا: خدائے بلند برتر کی مدد سے جس ملک کو بھی میں نے فتح کیا اس کی رعایا کو میں نے نہیں ستایا پہلے کے بادشاہوں کا

سازد۔ دوتا ۔دوہرا، جھکا ہوا۔

حکایت (۱۷): مژدہ ۔خوش خبری۔ عادل ۔انصاف کرنے والا۔ ہیچ شنیدی ۔ کچھ تو نے سنا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد حاضر، شنیدن مصدر سے۔ مرا فردا خواہد گذشت ۔مجھ کو اکیلا چھوڑ ارہے گا، فعل مستقبل، صیغہ واحد غائب، مصدر، گذشتن، چھوڑنا۔ فرد: مرگ ۔موت۔ عدو ۔دشمن۔ شادمانی ۔خوشی۔ جاودانی ۔ہیشگی۔

حکایت (۱۸): اسکندر ۔روم کے ایک مشہور بادشاہ کا نام۔ دیار ۔ملک، شہر۔ بچہ گرفتی ۔کس طرح تو نے فتح کیا۔ ملوک ۔مَلِک کی جمع ہے بادشاہوں۔ پیشیں ۔اگلے۔ خزائن ۔خزینہ کی جمع ہے۔ چنیں فتحے میسر نشد ۔ایسی فتح میسر نہیں ہوئی۔ بتائید خدائے ۔خدائے تعالیٰ کی مدد سے۔

بہ نکوئی نبردم ☆

بیت

بزرگش نخوانند اہل خرد
کہ نام بزرگان بزشتی برد

قطعہ

ایں ہمہ ہیچ است چوں می بگذرد
بخت وتخت وامر ونہی وگیر ودار
نام نیکِ رفتگاں ضائع مکن
تا بماند نام نیکت برقرار

نام اچھائی کے علاوہ میں نے نہیں لیا۔

بیت

عقلمند اس کو بزرگ نہیں مانتے
جو بزرگوں کا نام بُرائی سے لے

قطعہ

یہ سب کچھ نہیں ہے جب گزر جاتا ہے نصیبہ، تخت، امر ونہی اور لینا، رکھنا پہلوں کے نیک نام ضائع مت کرتا کہ تیرا نیک نام باقی رہے۔

برتر ۔بلند۔ رعیتش را نیازردم ۔اس کی رعایا کو میں نہیں ستاتا ہوں، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد متکلم، مصدر، آزاردیدن، ستانا، فعل امر، بیازار۔ نام بادشاہان پیشیں ۔ پہلے کے بادشاہوں کا نام۔ جز بہ نیکوئی ۔اچھائی کے علاوہ۔ نبردم ۔نہیں لیا، فعل ماضی مطلق منفی، صیغہ واحد متکلم، بردن مصدر سے۔ بیت: نخواہند ۔نہیں چاہتے ہیں۔ فعل مضارع منفی، صیغہ جمع غائب، خواستن مصدر سے چاہنا۔ بزشتی برد ۔برائی سے لیتا۔ فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، بردن مصدر سے۔ قطعہ: ایں ہمہ ۔یہ سب کچھ۔ می گذرد ۔گزر جاتا ہے، فعل حال، صیغہ واحد غائب، گزشتن مصدر سے۔ بخت ۔قسمت، نصیب۔ امر ونہی ۔حکم ومنع۔ گیر ودار ۔پکڑ دھکڑ۔ رفتگاں ۔اسم مفعول جمع، گئے ہوئے، مرے ہوئے، رفتن مصدر سے۔ نام نیکت ۔تیرا نام۔ برقرار بماند ۔برقرار رہے۔ فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، ماندن، مصدر سے رہنا۔

بابِ دوم دراخلاقِ درویشاں

حکایت (۱): یکے از بزرگاں پارسا را گفت کہ چہ گوئی درحق فلاں عابد؟ کہ دیگراں درحق او بطعنہ سخنہا گفتہ اند☆ گفت: برظاہرش عیب نمی بینم ودر باطنش غیب نمی دانم☆

قطعہ

ہر کرا جامۂ پارسا بنی
پارسا داں و نیک مرد انگار
ورندانی کہ در نہانش چیست
مُحتسِب دروں خانہ چہ کار

دوسراباب فقیروں کے اخلاق کے بیان میں

حکایت(۱): بزرگوں میں سے ایک نے ایک پارسا سے کہا کہ فلاں عابد کے حق میں تو کیا کہتا ہے؟ دوسرے اس کے حق میں طعنہ زنی سے بات کہتے ہیں اس نے کہا: کہ میں اس کے ظاہر میں کوئی عیب نہیں دیکھتا اوراس کے باطن میں چھپا حال میں نہیں جانتا ہوں۔

قطعہ

جس کو پارسا کے لباس میں دیکھے تو تو پارسا جان اور نیک مرد خیال کر اگر تو نہیں جانتا ہے کہ اس کے باطن میں کیا ہے تو کوتوال کا گھر کے اندر کیا کام۔

باب دوم دراخلاق دَرویشاں ☆☆☆ دوسراباب فقیروں کے عادت وخصلت میں

حل لغات: باب۔ دروزہ، کتاب کاایک حصہ۔ اخلاق ۔خُلق کی جمع ہے، عادت، خصلت، سیرت، آداب۔ درویشاں ۔درویش کی جمع ہے، فقیروں۔

حکایت (۱): پارسا۔ پرہیزگار۔ عابد۔ عبادت کرنے والا، پجاری، عبادت گزار۔ طَعنہ ۔کسی کے کام میں عیب نکالنا، عیب جوئی، طنز۔ باطِن ۔دل، اندر۔ غیب۔ پوشیدہ چیز، اوجھل۔ قطعہ: جامہ پارسا ۔پرہیزگار کے لباس۔ انگار۔ سمجھو، شمار کرو۔ فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، انگاردن، سمجھنا، شمار کرنا، فعل مضارع، انگارد۔ ورندانی۔ اگر تو نہیں جانتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، دانستن مصدر سے۔ نہانش ۔اس کے پوشیدہ، باطن۔ مُحتسب ۔حساب لینے والا، کوتوال۔

حکایت (۲): دَرویشے را دیدم کہ سر بر آستان کعبہ ہمی مالید ومی گفت: یاغفور! یا رحیم! تو دانی کہ از ظَلومَ وجَہول چہ آید؟

قطعہ

عذرِ تقصیرِ خدمت آوردم
کہ ندارم بطاعت استظہار
عاصیاں از گناہ توبہ کنند
عارفاں از عبادت استغفار

عابداں جزاے اطاعت خواہند وبازرگاناں بہاے بضاعت، من بندہ امید آوردہام نہ طاعت وبدریوزہ آمدہام نہ بہ تجارت۔

حکایت (۲): ایک فقیر کومیں نے دیکھا جوکعبہ کی چوکھٹ پر سر رگڑ رہا تھا اور کہہ رہا تھا اے بخشنے والے اے مہربانی کرنے والے! تو جانتا ہے کہ ظالموں اور جاہلوں سے کیا آئے گا؟

قطعہ

میں خدمت کی کوتائی کا عذر لایا ہوں اس لئے میں نہیں رکھتا ہوں طاعت پر بھروسہ گناہگار لوگ گناہ سے توبہ کرتے ہیں خدا شناس لوگ عبادت سے استغفار کرتے ہیں۔

عابد لوگ عبادت کا بدلہ چاہتے ہیں اور سوداگر لوگ سامان کی قیمت، میں بندہ امید لے کر آیا ہوں نہ بندگی اور بھیک مانگنے آیا ہوں نہ کہ تجارت کرنے۔

حکایت (۲): آستانِ کعبہ ۔کعبہ کی چوکھٹ۔ ہمی مالید ۔رگڑتا تھا، ملتا تھا، فعل ماضی استمراری، صیغہ واحد غائب، مصدر، مالیدن، رگڑنا، ملنا، فعل مضارع، مالد، فعل امر، بمال۔ یاغفور ۔اے بخشنے والے (اللہ)۔ ظَلوم ۔بہت ظلم کرنے والا۔ جہول ۔بڑا نادان۔ قطعہ: تقصیر ۔کوتاہی۔ آوردم ۔میں لایا ہوں، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد متکلم، آوردن مصدر سے۔ ندارم ۔میں نے نہیں رکھا، فعل ماضی منفی، صیغہ واحد متکلم، داشتن مصدر سے۔ اِستظہار ۔مدد چاہنا۔ بھروسہ، حمایت۔ عاصیاں ۔عاصی کی جمع ہے گنہگار، مجرم۔ عارفاں ۔عارف کی جمع ہے، پہچاننے والا، خداشناس، ولی اللہ۔ استغفار ۔بخشش چاہنا۔ عابداں ۔عابد کی جمع ہے، عبادت کرنے والے لوگ۔ جزائے اطاعت ۔بندگی کا بدلہ، ثواب۔ بازرگان ۔سوداگر۔ بہا۔ قیمت، مول۔ بضاعت ۔سامان، پونجی، سرمایہ۔ دریوزہ۔ بھیک، گدائی، فقیری۔

بیت

گر کُشی ور جرم بخشی روے و سر بر آستانم
بندہ را فرمان نباشد ہر چہ فرمائی بر آنم

قطعہ

بردرِ کعبہ سائلے دیدم
کہ ہمی گفت و می گرستے خوش
من نگویم کہ طاعتم بپزیر
قلم عفو بر گناہم کش

حکایت (۳): زاہدے مہمانِ بادشاہے بود، چوں بطعام بنشستند کمتر ازاں خورد کہ ارادت او بود، و چوں بنماز برخاستند بیشتر ازاں کرد کہ عادت او بود،

بیت

چاہے تو مار ڈالے ورنہ گناہ بخش دے چہرہ اور سر چوکھٹ پر ہے غلام کو کوئی حکم نہیں ہوتا جو کچھ تو فرمائے میں پورا کرتا ہوں۔

قطعہ

میں نے کعبہ کے دروازے پر ایک سائل کو دیکھا جو کہہ رہا تھا اور بہت رو رہا تھا میں نہیں کہتا ہوں کہ میری بندگی قبول کرلے معافی کا قلم میرے گناہوں پر کھینچ دے۔

حکایت (۳): ایک عبادت گذار ایک بادشاہ کا مہمان ہوا جب کھانے پر لوگ بیٹھے اس سے کم کھایا جو اس کا ارادہ تھا اور جب نماز کے لئے اٹھا اس سے زیادہ ادا کیا جو اس کی عادت تھی

بیت: گر کُشی۔ اگر تو مار ڈالے، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، کشتن مصدر سے۔ جرم۔ گناہ۔ بر آنم۔ میں پورا کرونگا۔

قطعہ: بر در کعبہ۔ کعبہ کے دروازے پر۔ سائلے۔ ایک سائل، سوال کرنے والا۔ می گریستی خوش۔ بہت رو رہا تھا، زار وقطار رو رہا تھا، فعل ماضی استمراری، صیغہ واحد حاضر، گریستن مصدر سے۔ طاعتم۔ میری عبادت، میری بندگی۔ بپذیر۔ قبول کر، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، پزیرفتن، قبول کرنا، فعل مضارع، پذیرد۔ قلم عفو۔ معافی کا قلم۔ کش۔ کھینچ، فعل امر صیغہ واحد حاضر، مصدر، کشیدن، کھینچنا، فعل مضارع، کشد۔

حکایت (۳): زاہدے۔ ایک متقی، پرہیزگار، تاریک الدنیا۔ ارادت۔ ارادہ، خواہش۔ کمتر

تا ظن صلاح در حق او زیادت کنند☆

بیت

ترسم نہ رسی بکعبہ اے اعرابی
کیں رہ کہ تو میروی بترکستان است

چوں بخانہ باز آمد سفرہ خواست تا تناول کند☆ پسرے داشت صاحب فراست، گفت: اے پدر! بدعوت سلطان بودی طعام نخوردی؟ گفت: در نظر ایشاں چیزے نخوردم کہ بکار آید☆ گفت: نماز راہم قضا کن کہ چیزے نہ کردی کہ بکار آید☆

تاکہ نیکی کا گمان اس کے حق زیادہ کرے۔

بیت

میں ڈرتا ہوں تو کعبہ نہیں پہنچے گا اے اعرابی اس لئے کہ جس راستہ پر تو چل رہا ہے وہ راستہ ترکستان جاتا ہے۔

جب گھر پر واپس آیا دستر خواں چاہا تاکہ کھانا کھائے لڑکا سمجھ والا تھا اس نے کہا: اے ابا جان! بادشاہ کی دعوت میں تھے کھانا نہیں کھائے؟ اس نے کہا: میں ان لوگوں کی نظر میں کچھ نہیں کھایا تاکہ کام میں آئے۔ اس نے کہا: نماز کو بھی قضا کر لیجئے کہ تو نے کوئی چیز نہیں کی جو کام میں آئے۔

ازاں۔ اس سے زیادہ کم۔ بنماز برخاستند۔ نماز کے لئے اٹھا، فعل ماضی مطلق، صیغہ جمع غائب، مصدر، برخاستن، اٹھنا، فعل مضارع، خیزد۔ فعل امر، بخیز۔ بیشتر ازاں کرد۔ اس سے زیادہ کیا۔ ظن۔ گمان۔ صلاح۔ نیکی۔

بیت: ترسم۔ میں ڈرتا ہوں، فعل مضارع، صیغہ واحد متکلم، ترسیدن مصدر سے۔ نہ رسی۔ نہیں پہونچے گا۔ فعل مضارع منفی، صیغہ واحد حاضر، رسیدن مصدر سے۔ اَعرابی۔ عرب کا بدّو، گنوار، صحرانشیں۔ کیں رہ۔ اصل میں ”کہ ایں راہ“ اس لئے کہ یہ راستہ۔ میروی۔ جاتا ہے، فعل حال، صیغہ واحد حاضر، رفتن مصدر سے جانا۔ باز آمد۔ واپس آیا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، باز آمدن مصدر سے۔ واپس آنا۔ سُفرہ۔ دستر خوان۔ خواست۔ چاہا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، خواستن مصدر سے چاہنا۔ فراست۔ دانائی، سمجھ داری۔ تناول۔ کھانا کھانا۔ قضا کن۔ پورا کر، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، کردن مصدر سے کرنا۔ بکار آید۔ کام میں آئے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، آمدن مصدر سے آنا۔

قطعہ

اے ہنر ہا نہادہ بر کف دست
عیبہا را نہفتہ زیر بغل
تا خواہی خریدن اے مغرور
روز در ماندگی بسیمِ دَغَل

حکایت (۴): یاد دارم کہ در ایامِ طفولیت متعبد بودم وشب خیز ومولع بزہد وپرہیز ☆ شبے در خدمتِ پدر نشستہ بودم وہمہ شب دیدہ برہم نہ بستہ ومصحف عزیز در کنار گرفتہ وطائفۂ گرد ما خفتہ ☆ پدر را گفتم: ازیناں یکے سر برنمی دارد کہ دوگانہ

قطعہ

اے وہ شخص جو ہنر ہاتھ کے ہتھیلی پر رکھے ہوئے عیبوں کو بغل کے نیچے چھپائے ہوئے ہے تو کیا چاہتا ہے خریدنا اے مغرور عاجزی کے دن کھوٹی چاندی سے۔

حکایت (۴): میں نے یاد رکھا کہ میں بچپن کے زمانے میں عبادت گذار تھا اور صبح جلدی اٹھنے والا اور زہد و پرہیزگاری پر حریص تھا۔ ایک رات والد کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا اور ساری رات آنکھ نہ جھپکائی اور قرآن پاک بغل میں پکڑے ہوئے تھا اور ایک جماعت ہمارے اردگرد سوئی ہوئی تھی میں نے والد کو کہا: ان میں سے کوئی ایک سر نہیں اٹھاتا کہ دو

قطعہ: نہادہ ۔رکھے ہوئے، اسم مفعول، نہادن مصدر سے رکھنا۔ بر کف دست ۔ ہاتھ کی ہتھیلی پر ۔ نہفتہ ۔ چھپائے ہوئے ہے، اسم مفعول، مصدر، نہفتن، چھپانا، چھپنا، اس سے فعل مضارع، امر اور اسم فاعل نہیں آتا ہے۔ زیرِ بغل ۔بغل کے نیچے۔ اے مغرور ۔اے گھمنڈی۔ درماندگی ۔ مجبوری، محتاجی۔ سیم دَغَل ۔کھوٹی چاندی۔

حکایت (۴): ایّام ۔یوم کی جمع ہے، دن، مراد زمانہ ہے۔ طفولیت ۔بچپن، بچپنا۔ مُتعبّد ۔عبادت گزار۔ شب خیز ۔رات کو اٹھنے والا، تہجد گزار۔ مُولَع ۔شیدا، شوقین، حریص۔ زہد ۔ترک دنیا۔ ہمہ شب دیدہ برہم نہ بستہ ۔ پوری رات آنکھ نہ بند کی تھی، آنکھ نہ چھپکائی تھی۔ مُصحَف عزیز ۔ قرآن پاک، قرآن کریم۔ طائفہ گرد ما خفتہ ۔ایک گروہ، جماعت ہمارے پاس سوئی ہوئی۔ خفتہ ۔اسم مفعول، سوئی ہوئی، مصدر، خفتن، سونا۔ فعل مضارع، خسپد، فعل امر، بخسپ۔ ازیناں یکے ۔

بگذارد، چناں در خوابِ غفلت اند کہ گوئی مردہ اند ☆ گفت: اے جان پدر! اگر تو نیز بخفتی ازاں بہ کہ در پوستین خلق افتی ☆

قطعہ

نہ بیند مدعی جز خویشتن را
کہ دارد پردۂ پندار در پیش
گرت چشم خدا بینی بہ بخشد
نہ بینی ہیچکس عاجز تر از خویش

حکایت (۵): پارسائے را دیدم کہ بر کنارۂ دریا نشستہ بود وزخم پلنگ داشت کہ بہیچ داروبہ نمی شد ومدتہا دراں رنجوری شکر خدائے عز وجل گفتے ☆ پرسیدندش

رکعت ادا کرلے، ایسی غفلت کہ نیند میں ہیں کہ گویا مردہ ہیں والد نے کہا اے باپ کی جان! (بیٹا) اگر تو بھی سوجاتا تو اس سے بہتر ہے کہ مخلوق کی غیبت میں پڑے۔

قطعہ

ڈینگ مارنے والا اپنے علاوہ کو نہیں دیکھتا کیونکہ سامنے غرور کا پردہ رکھتا ہے اگر تجھے حق بینی کی نگاہ بخشدے تو اپنے سے زیادہ عاجز کسی شخص کو نہ دیکھے گا۔

حکایت (۵): ایک پارسا کو میں نے دیکھا جو دریا کے کنارے بیٹھا ہوا تھا اور چیتے کا زخم تھا جو کسی دوا سے اچھا نہیں ہوتا تھا مدتوں اسی بیماری میں تھا خدائے تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ لوگوں نے اس سے پوچھا کہ شکر کیوں ادا

ان میں سے ایک۔ سر برنمی دارد ۔سر نہیں اُٹھائے۔ فعل مضارع، داشتن مصدر سے۔ دوگانہ بگذارد ۔دو رکعت نماز ادا کرے، نماز شکرانہ ادا کرے۔ بگذارد ۔فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، گزاشتن مصدر سے۔ خوابِ غفلت ۔غفلت کی نیند۔ اے جان پدر ۔اے باپ کی جان، یعنی اے فرزند۔ پوستن ۔بدگوئی، کھال کا کرتا، مذمت۔ خلق ۔مخلوق۔ قطعہ: مدعی ۔دعوی کرنے والا، ڈینگ مارنے والا۔ پندار ۔غرور، گھمنڈ۔ چشم خدا بینی ۔حق بینی کی نگاہ۔ بخشد ۔بخش دے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، بخشیدن مصدر سے۔ عاجز تر از خویش ۔اپنے سے زیادہ عاجز۔

حکایت (۵): پارسائے ۔پرہیزگار۔ زخم پلنگ داشت ۔تیندوا کے کاٹے کا زخم تھا۔ بہیچ دارودبہ نمی شد ۔کسی دوا سے اچھا نہیں ہوتا۔ مدتہا ۔مدت کی جمع ہے، زمانہ، وقت۔ رَنجوری ۔ بیماری۔

کہ شکر چہ می گزاری؟ گفت شکرِ آں کہ الحمدللہ! بمصیبتے ☆

کرتا ہے؟اس نے کہا: کہ اس کا شکر ہے کہ الحمدللہ میں مصیبت میں گرفتار ہوں نہ کہ کسی گناہ میں۔

قطعہ

گرم زار بکشتن دہد آں یار عزیز
تا نگویم کہ دراں دم غمِ جانم باشد
گویم از بندۂ مسکین چہ گنہ صادر شد
کہ دل آزردہ شد از من غمِ آنم باشد

قطعہ

وہ پیارا دوست اگر مجھ ناتواں کو قتل کرنے کے لئے دیدے تو میں نہیں کہوں گا کہ اس وقت مجھے جان کا غم ہوگا میں کہوں گا کہ عاجز بندے سے کیا گناہ سرزد ہوا کہ دل رنجیدہ ہوگا مجھ سے مجھے اس کا غم ہوگا۔

حکایت (٦): بادشاہے پارسائے را پرسید کہ ہیچت از ما یاد می آید؟ گفت: بلے! ہر گہ خدائے عزّ وجلّ را فراموش می کنم یادت می آرم☆

حکایت (٦):ایک نے ایک پارسا سے پوچھا کہ تمہیں کبھی ہماری یاد آتی ہے؟اس نے کہا:ہاں جس وقت میں خدائے تعالیٰ کو فراموش کر دیتا ہوں تو تیری یاد آتی ہے۔

قطعہ: زار ۔کمزور، ذلیل، عاجز، ناتواں ۔ بکشتن ۔قتل کرنے کے لئے، سے۔ درآں دم ۔اس وقت میں۔ گنہ صادر شد ۔جرم، خطا، سرزد ہوا۔ دل آزردہ ۔رنجیدہ دل۔ غمِ آنم باشد ۔مجھے اس کا ہی غم ہوگا۔

حکایت (٦): ہیچت از ما یاد می آید ۔تمہیں کبھی ہماری یاد بھی آتی ہے۔ فراموش کردن۔ بھلا دینا ۔یادت می آرم ۔تیری یاد آتی ہے۔ بیت: ہرسو۔ ہر جانب۔ دَوَد ۔دوڑتا، پھرتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، دویدن، دوڑنا، پھرنا، فعل امر، بدو۔ براند۔ بھگا دیتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، بُراندن یا بُرانیدن، نکال دینا، بھگانا۔ بدرِ کس ۔کس کے دروازے پر، سے۔

بیت

ہر سو دَوَد آں کش ز درِ خویش براند
واں را کہ بخواند بدَرِ کس نہ دَواند

بیت

ہر جانب دوڑتا ہے وہ شخص جسے اپنے دروازے سے بھگا دیتا ہے اور جس کو بلا لیتا ہے کسی کے دروازے پر نہیں دوڑاتا ہے۔

حکایت (۷): یکے از صالحاں بخواب دید پادشاہے را در بہشت و پارسائے را در دوزخ☆ پرسید کہ موجب درجات ایں چیست وسبب درکات آں چہ؟ کہ من بخلاف ایں ہمہ پنداشتم ☆ ندا آمد کہ ایں بادشاہ بارادت دَرویشاں در بہشت است و ایں پارسا بتقرب پادشاہاں در دوزخ☆

حکایت (۷): نیک لوگوں میں سے ایک نے خواب میں دیکھا کہ ایک بادشاہ کو جنت میں اور ایک پارسا کو جہنم میں۔ اس نے پوچھا اس بلند درجات کا سبب کیا ہے؟اور اس پست درجات کا سبب کیا ہے؟ کیونکہ میں ان تمام کے خلاف گمان کر رہا تھا ندا آئی کہ یہ بادشاہ فقیروں کی عقیدت کی وجہ سے جنت میں ہے اور یہ پارسا بادشاہوں کی قربت کی وجہ سے جہنم میں ہے۔

حکایت (۷): صالحاں ۔صالح کی جمع ہے نیک لوگ۔ بخواب دید ۔خواب میں دیکھا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، دیدن، دیکھنا۔ بہشت ، جنت۔ موجب ۔سبب۔ درجات ۔درجہ کی جمع ہے بلندیاں ۔مرتبہ، عہدہ۔ درکات ۔درک کی جمع ہے، دوزخ کا طبقہ، منازل دوزخ۔ پنداشتم ۔میں نے گمان کیا، معلوم کیا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد متکلم، پنداشتن، مصدر، فعل مضارع، پندارد، فعل امر، پندار۔ بارات درویشاں ۔فقیروں کی عقیدت۔ بتقرّب ۔قریب ہونے سے۔

قطعہ

دلقت بچہ کار آید و تسبیح و مُرَقع
خود را زعملہاے نکو ہیدہ بری دار
حاجت بکلاہِ بَرَکی داشتنت نیست
درویش صفت باش وکلاہِ تتری دار

حکایت (۸): درویشے سر وپا برہنہ با کاروانِ حجاز از کوفہ بدر آمد و ہمراہِ ماشد ،نظر کردم معلومے نداشت ،خراماں ہمی رفت ومی گفت:

قطعہ

نہ بأشتر برسوارم نہ چوں اُشتر زیر بارم
نہ خداوندِ رعیت نہ غلامِ شہر یارم

قطعہ

تیری گڈری اور تسبیح اور پیوند لگی گڈری کس کام میں آئے گی تو اپنے کو بُرے کاموں سے بچائے رکھ تجھے برکی ٹوپی رکھنے کی ضرورت نہیں ہے فقیر کی طرح رہ اور تاتاری ٹوپی رکھ۔

حکایت (۸): ایک فقیر ننگے سر ننگے پیر حجاز کے قافلہ کے ساتھ کوفہ سے باہر آیا اور ہمارے ساتھ ہوگیا میں نے نظر کیا کوئی روپیہ پیسہ نہیں رکھا تھا، مستانہ چال جا رہا تھا اور کہہ رہا تھا:

قطعہ

نہ میں اونٹ پر سوار ہوں نہ میں بوجھ تلے اونٹ کی طرح ہوں نہ میں رعایا کا آقا ہوں نہ

قطعہ: دلقت ۔تیری گدڑی، بالوں والا کپڑا۔ تسبیح ۔سو دانوں کی لڑی، خدا کی پاکی بیان کرنا۔ مُرَقّع ۔فقیروں کی گدڑی، پیوند لگی گدڑی۔ عملہائے ۔عمل کی جمع ہے۔ نِکُو ہیدہ ۔بُرا، خراب ،ناپسندیدہ۔ بری دار ۔پاک رکھ، الگ تھلگ رکھ، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، داشتن مصدر سے رکھنا ۔ کلاہ ۔ٹوپی۔ برَکی ۔برَک کی طرف منسوب ہے ایک قسم کا موٹا اونی کپڑا جو فقراء اکثر استعمال کرتے ہیں۔ کُلاہ تتری ۔تاتاری ٹوپی یعنی تاتار کی بنی ہوئی قیمتی ٹوپی، ترکستان کا ایک علاقہ ہے۔

حکایت (۸): سروپا برہنہ ۔ننگے سر ننگے پاؤں۔ کاروان ۔قافلہ، گروہ۔ حجاز ۔عرب کے ایک صوبے کا نام جس میں مکہ اور مدینہ اور طائف وغیرہ واقع ہیں۔ کوفہ ۔عراق کا مشہور شہر۔ معلُوم ۔نقدی روپیہ، پیسہ۔ خراماں ۔مٹکے چلنے والا، خوش رفتار۔ مستانہ چال۔

قطعہ: اُشتر ۔اونٹ۔ سوارم ۔میں سوار ہوں۔ زیر بارم ۔میں بوجھ تلے ہوں۔ خداوند رعیّت ۔ رعایا کا بادشاہ۔ شہر یار ۔بادشاہ۔ غم موجود ۔موجود کا غم۔ معدوم ۔غیر موجود۔ نفسے می زنم

غمِ موجود و پریشانیِ معدوم ندارم
نفسے می زنم آسودہ وعمرے بسر آرم

اشتر سوارے گفتنش: اے درویش! کجا می روی؟ باز گرد کہ بسختی بمیری ☆ نشنید و قدم در بیاباں نہاد و برفت ☆ چوں بنخلۂ بنی محمود برسیدیم تونگر را اجل فرارسید ☆ درویش ببالینش فراز آمد وگفت: ما بسختی نمردیم وتو بر بُختی بمُردی ☆

بیت

شخصے ہمہ شب برسرِ بیمار گریست
چوں روز شد آں بمرد و بیمار بزیست

میں بادشاہ کا غلام موجود کا غم اور معدوم کی کوئی پریشانی نہیں رکھا میں نے آرام کا سانس لیتا ہوں اور زندگی گزارتا ہوں۔

ایک اونٹ سوار نے اس سے کہا: اے فقیر! تو کہاں جاتا ہے واپس ہوجا کیونکہ تکلیف سے مر جائے گا۔ اس نے سنا اور صحرا میں قدم رکھا اور چل دیا۔ جب نخلۂ بنی محمود میں ہم پہونچے مالدار کو موت آپہونچی اس کے سرہانے آیا اور اس نے کہا: ہم تکلیف سے نہیں مرے اور تو بختی اونٹ پر مر گیا۔

بیت

ایک شخص ساری رات بیمار کے سرہانے پر رویا جب دن ہوا تو مر گیا وہ بیمار اچھا ہوگیا۔

آسودہ ۔میں آرام کی سانس لیتا ہوں۔ عمرے بسر آرم ۔میں زندگی گزارتا ہوں۔ کجا می روی ۔تو کہاں جاتا ہے، فعل حال مضارع، صیغہ واحد حاضر، رفتن مصدر سے جانا۔ باز گرد ۔واپس ہوجا، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، باز گردیدن، واپس ہونا، فعل مضارع، گردد۔ بسختی ۔تکلیف سے ۔ بمیری ۔مرجائے گا، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، مصدر، مُردن، مرنا، فعل امر، بمیر۔ بیابان ۔ جنگل، صحرا۔ نہاد ۔رکھ دیا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، نہادن مصدر سے رکھنا۔ نخلۂ بنی محمود ۔مکہ اور طائف کے درمیان ایک جگہ کا نام۔ اجل رسیدہ ۔موت آپہونچی، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، رسیدن مصدر سے پہونچنا۔ اجل ۔کی جمع آجال ہے۔ موت۔ بالین ۔سرہانہ۔ فراز آمد ۔سامنے آیا۔ ما بسختی نمردیم ۔ہم تکلیف سے نہیں مرے۔ بُختی بمُردی ۔زبردست اونٹ ،سرخ رنگ کا خراسانی اونٹ، مر گیا۔

بیت: برسرِ بیمار ۔بیمار کے سرہانے پر۔ گریست ۔رویا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب،

قطعہ

اے بسا اسپ تیز رَو کہ بماند
کہ خرِ لنگ جاں بمنزل برد
بسیکہ در خاک تندرستاں را
دفن کردند و زخم خوردہ نمرد

قطعہ

اے شخص بہت سے تیز چلنے والے گھوڑے پیچھے رہ جاتے کہ لنگڑا گدھا جان منزل پر لے جاتا ہے بہت سے تندرست لوگوں کو مٹی میں دفن کردیئے اور زخم کھایا ہوا نہیں مرا۔

حکایت (۹): عابدے جاہل را پادشاہے طلب کرد☆ عابد اندیشید کہ دارو ے بخورم تا ضعیف شوم کہ حسن ظنے کہ درحقِ من دارد زیادت شود☆ اوردہ آند کہ دارو ے بخورد، زہر قاتل بود بمرد ☆

حکایت (۹): ایک جاہل عبادت گذار کو ایک بادشاہ نے طلب کیا۔ عابد نے سوچا کہ میں کوئی دوا کھاؤں تا کہ میں کمزور ہوجاؤں کہ اچھا گمان جو میرے حق میں رکھتا ہے زیادتی ہوجائے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس نے ایسی دوا کھائی جو زہر قاتل تھی مرگیا۔

گریستن مصدر سے رونا۔ چوں روز شد ۔جب دن ہوا۔ بمرد ۔مرگیا۔ و بیمار زیست ۔اور بیمار جی گیا، اچھا ہوگیا۔ زیست ۔فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، زیستن، جینا، فعل مضارع، زید۔ فعل امر، بزی۔ قطعہ: بسا ۔بہت سے۔ اسپ تیز رَو ۔تیز رفتار گھوڑا۔ بماند۔ پیچھے رہ جاتے ہیں، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، ماندن، رہنا، فعل امر، بماں۔ خرلنگ ۔لنگڑا گدھا۔ جان بمنزل برد ۔منزل مقصود پر لے جاتا ہے۔ برد۔ فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، بردن مصدر سے لے جانا۔ بسیکہ ۔بہت سے۔ تندرستاں ۔تندرست کی جمع ہے، تندرست۔ دفن کردند ۔دفن کردیئے، فعل ماضی مطلق، صیغہ جمع غائب، کردن مصدر سے کرنا۔ زخم خوردہ نمرد ۔زخم کھایا ہوا نہیں مرا۔ خوردہ۔ اسم مفعول، خوردن مصدر سے کھانا۔

قطعہ

آنکہ چوں پستہ دیدمش ہمہ مغز
پوست بر پوست بود ہمچو پیاز
پارسایانِ روے در مخلوق
پست برقبلہ می کنند نماز

قطعہ

وہ جو پستہ کی طرح اسے پورا مغز دیکھا پیاز کی طرح چھلکے پر چھلکا تھا ریاکار عابد جنکی توجہ مخلوق میں ہے قبلہ کی طرف پیٹھ کر کے نماز ادا کرتے ہیں۔

مثنوی

تا زاہد عَمرو وبکر و زیدی
اخلاص طلب مکن کہ شیدی
چوں بندہ خداے خویش خواند
باید کہ بجز خدا نداند

مثنوی

یہاں تک کہ عمرو بکر اور زید اخلاص مت طلب کر جو مکر وفریب جب بندہ اپنے خدا کو پکارے چاہئے کہ خدا کے علاوہ نہ جانے۔

حکایت (۱۰): لقمان حکیم را گفتند: ادب از کہ آموختی؟ گفت: از بے ادباں کہ ہر

حکایت (۱۰): لقمان حکیم سے لوگوں نے کہا: تو نے (آپ نے) ادب کس سے سیکھا؟ اس نے (انھوں نے) کہا: بے ادبوں سے کیونکہ

حکایت (۹): عابد اندیشید ۔عابد نے سوچا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، اندیشیدن، سوچنا، فعل مضارع، اندیشد، فعل امر، بیندیش۔ دارو ۔دوا۔ تا ضعیف شوم ۔تا کہ میں کمزور ہوجاؤں، فعل مضارع، صیغہ واحد متکلم، شدن مصدر سے ہونا۔ حسن ظن ۔اچھا گمان۔ قطعہ: پستہ ۔ایک مشہور میوہ۔ مغز ۔گودا۔ پوست ۔چھلکا۔ ہمچو ۔طرح۔ پارسایان ۔پارسا کی جمع ہے، فقیر، نیک لوگ۔ مثنوی: زاہد ۔پارسا، عبادت گزار، متقی۔ کہ شیدی ۔کیونکہ تو مکار ہے۔ مکر وفریب۔ **حکایت (۱۰)**: لقمان ۔ایک مشہور دانشور حکیم ہیں۔ از کہ ۔کس سے۔ آموختی ۔تو نے سیکھا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد حاضر، مصدر، آموختن، سیکھنا، سیکھانا، فعل مضارع، آموزد۔ فعل امر، بیاموز ۔بے ادباں ۔ادب کی جمع ہے بے ادب لوگ۔ ہرچہ ۔جو کام۔ ازاں ۔اس سے۔

چہ از ایشاں در نظر ناپسند آمد ازاں پرہیز کردم☆

جو کچھ ان لوگوں سے میری نظر میں ناپسند آیا میں نے اس سے پرہیز کیا۔

قطعہ

نگویند از سر باز یچہ حرفے
کزاں پندے نگیرد صاحب ہوش
وگر صد بابِ حکمت پیش ناداں
بخوانند آیدش باز یچہ در گوش

قطعہ

لوگ کھیل کود کے طور پر کوئی بات نہیں کہتے کہ اس سے عقلمند کوئی نصیحت نہ پکڑے اور اگر بیوقوف کے سامنے حکمت کے سو باب پڑھے اس کے کان میں کھیل کود آئیں گے۔

حکایت (۱۱): عابدے را حکایت کنند کہ بشب دَہ مَن طعام خوردے وتا سحر در نماز ایستادے ☆ صاحب دلے بشنید و گفت: اگر نیم نان بخوردے وبخفتے بسیار ازیں فاضل تر بودے☆

حکایت (۱۱): ایک عابد کی حکایت بیان کرتے ہیں کہ رات میں دس مَن کھانا کھاتا اور صبح تک نماز میں کھڑا رہتا۔ ایک صاحب دل نے سنا اور کہا اگر آدھی روٹی کھاتا اور سو جاتا اس سے بہت زیادہ بہتر ہوتا۔

قطعہ: بازیچہ ـ کھیل کود، کھلونا، تماشہ۔ حرفے ـ کوئی بات۔ از سر بازیچہ ـ کھیل کے طور پر ـ کزاں ـ کہ اس سے۔ پندے ـ کوئی یا ایک نصیحت۔ نگیرد ـ نہیں پکڑتا ہے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، گرفتن مصدر سے پکڑنا۔ صاحب ہوش ـ عقلمند۔ صد ـ سو۔ حکمت ـ دانائی، عقل، تدبیر۔ پیش ناداں ـ بیوقوف کے سامنے۔ گوش ـ کان۔

حکایت (۱۱): بشبے ـ ایک رات۔ دہ ـ دس۔ مَن ـ چالیس سیر کا وزن۔ طعام خوردے ـ کھا جاتا، فعل ماضی تمنائی، صیغہ واحد غائب، خوردن مصدر سے کھانا۔ سحر ـ صبح، تڑکا، فجر۔ ایستادے ـ کھڑے رہتا، فعل ماضی تمنائی، صیغہ واحد غائب، مصدر، ایستادن، کھڑا رہنا۔ نیم نان ـ آدھی روٹی ـ فاضل تر ـ زیادہ فضیلت والا، بہت بہتر۔

قطعہ

اندروں از طعام خالی دار
تا دراں نورِ معرفت بینی
تہی از حکمتی بعلتِ آں
کہ پُری از طعام تا بینی

قطعہ

کھانے سے معدہ خالی رکھ تاکہ تو اس میں معرفت کا نور دیکھے اس وجہ سے تو دانائی سے خالی ہے کہ تو کھانے سے ناک تک بھرے ہوئے ہے۔

حکایت (۱۲): گلہ کردم پیش یکے از مشائخ کہ فلاں بہ فسادِ من گواہی داد☆ گفت: بصلاحش خجل کن☆

حکایت (۱۲): بزرگوں میں سے ایک کے پاس میں نے شکایت کیا کہ فلاں نے میری خرابی کے لئے گواہی دی۔ اور کہا: اس کو نیکی سے شرمندہ کر۔

نظم

تو نیکو روِش باش تا بدسِگال
بہ بدگفتن تو نیابد مجال
چوں آہنگ بربط بود مستقیم
کے از دست مُ مرف خورد گوشمال

نظم

تو نیک چلن رہ تاکہ دشمن تیری بُرائی کرنے کا موقع نہ پائے جب سارنگی کی آواز درست ہوتی ہے کب گویئے کے ہاتھ سے کان اینٹھواتی ہے۔

قطعہ: اندروں ـ دل، باطن۔ نور معرفت ـ معرفت الٰہی کا نور، خداشناسی۔ تہی ـ خالی۔ علت ـ سبب۔ بینی ـ ناک۔ پُری ـ بھرا ہوا۔

حکایت (۱۲): گلہ کردم ـ میں نے شکایت، شکوہ کیا۔ مشائخ ـ خلاف قیاس شیخ کی جمع ہے۔ خجل کن ـ شرمندہ کر۔

نظم: روش ـ طور، طریقہ، طرز۔ بدسِگال ـ دشمن، بدخواہ۔ مجال ـ گنجائش، موقع۔ آہنگ ـ نغمہ، راگ، آواز۔ بربط ـ ایک قسم کا باجہ، سارنگی۔ مستقیم ـ سیدھا، درست۔ مطرب ـ گویا۔ گوشمال ـ سزا، کان اینٹھنا۔

حکایت (۱۳): یکے از مشائخ شام را پرسیدند کہ حقیقت تصوف چیست ؟ گفت : ازیں پیش طائفہ بودند در جہاں بصورت پراگندہ و بمعنیٰ جمع وامروز خلقے بظاہر جمع وبدل پراگندہ۔

حکایت (۱۳): لوگوں نے شام کے بزرگوں میں سے ایک سے پوچھا کہ تصوف کی حقیقت کیا ہے؟ اس نے کہا اس سے پہلے دنیا میں ایک جماعت تھی جو صورت سے پریشان حال اور باطن سے مطمئن اور آج ایسی مخلوق ہے جو ظاہر سے مطمئن اور باطن سے پراگندہ ہیں۔

قطعہ

چو ہر ساعت از تو بجائے رَود دِل
بہ تنہائی اندر صفائے نہ بینی
ورت مال وجاہ است وزرع وتجارت
چو دل باخدایست خلوت نشینی

قطعہ

جب ہر وقت تیرا دل ایک جگہ سے جاتا ہے (بھٹکتا پھرتا ہے) تو تنہائی میں دل کی صفائی نہ دیکھے گا اگر تیرے مال، مرتبہ، کھیتی اور تجارت ہے جب دل خدا کے ساتھ ہے تو خلوت نشیں ہے۔

حکایت (۱۳): تصوف۔ اون کا کپڑا پہننا، اصطلاحی معنی۔ علم معرفت، دل سے خواہشوں کو دور کر کے خدا کی طرف دھیان لگانا۔ بصورت پراگندہ۔ ظاہر میں پریشان وحیران۔ بمعنیٰ جمع۔ اندر سے مطمئن۔ امروز۔ آج۔ بظاہر جمع۔ ظاہر سے مطمئن۔ بدل پراگندہ۔ باطن سے پریشان۔

قطعہ: چو ہر ساعت۔ جب ہر وقت، ہر گھڑی۔ از تو بجائے رَود دل۔ تیرا دل ایک جگہ جاتا ہے۔ رود۔ فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، رفتن مصدر سے جانا۔ ورت مال۔ اصل میں ''واگرتر'' اور اگر تیرا مال۔ جاہ۔ مرتبہ۔ زرع۔ کھیتی، کھیت۔ چو دل باخدایست۔ جب دل خدا سے لگا ہے۔ خلوت نشینی۔ خلوت نشیں ہو، تنہائی۔

حکایت (۱۴): یاد دارم کہ شبے درکاروانے ہمہ شب رفتہ بودم وسحر بر کنار بیشہ خفتہ، شوریدۂ کہ دراں سفر ہمراہ ما بود نعرہ بزد وراہِ بیاباں گرفت و یک نفس آرام نیافت چوں روز شد گفتمش: ایں چہ حال بود؟ گفت: بلبلاں را دیدم کہ بنالش در آمدہ بودند از درخت وکبکاں در کوہ وغوکاں درآب وبہائم در بیشہ، اندیشہ کردم کہ مروت نباشد ہمہ در تسبیح ومن بہ غفلت خفتہ☆

حکایت (۱۴): میں نے یاد رکھا کہ ایک رات ایک قافلہ میں پوری رات چلا تھا اور صبح جنگل کے کنارے پر سویا ہوا تھا، ایک مجذوب جو اس سفر میں ہمارے ساتھ تھا ایک نعرہ مارا اور جنگل کا راستہ پکڑا اور ایک گھڑی آرام نہ پایا جب دن ہوا میں نے اس سے کہا: یہ کیا حالت تھی؟ اس نے کہا: میں نے بلبلوں کو دیکھا جو درخت پر گریہ وزاری میں لگی ہوئی تھیں چکوریں پہاڑ میں اور مینڈک پانی میں اور چوپائے جنگل میں، میں نے سوچا کہ انسانیت نہیں ہوگی کہ سب تسبیح میں اور میں غفلت میں سویا ہوا۔

قطعہ

دوش مرغے بصبح می نالید
عقل وصبر ببرد و طاقت و ہوش

قطعہ

گذشتہ رات صبح میں ایک پرندہ گریہ وزاری کر رہا تھا وہ میری عقل، صبر، طاقت اور ہوش لے گیا۔

حکایت (۱۴): کاروانے۔ ایک قافلہ۔ سحر۔ صبح، تڑکا، فجر۔ بیشہ۔ جنگل، بَن، جھاڑی۔ شوریدہ۔ مستانہ، دیوانہ، عاشق۔ نعرہ بزد۔ نعرہ مارا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، زدن مصدر سے مارنا۔ بیابان۔ جنگل، صحراء۔ یک نفس آرام نیافت۔ ایک گھڑی آرام نہیں پایا، فعل ماضی منفی، صیغہ واحد غائب، یافتن مصدر سے پانا۔ بلبلاں۔ بلبل کی جمع ہے، بلبل ایک پرندہ ہے۔ نالش۔ فریاد کرنا، گریہ زاری کرنا۔ کبکاں۔ کبک کی جمع ہے، چکور۔ کوہ۔ پہاڑ۔ غوکاں۔ غُوک کی جمع ہے، مینڈک۔ بہائم۔ بہیمہ کی جمع ہے، چوپائے، جانور۔ اندیشہ کردم۔ میں نے سوچا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد متکلم، اندیشیدن مصدر سے سوچنا۔ مروت۔ انسانیت۔ تسبیح۔ خدا کی پاکی بیان کرنا، سبحان اللہ کہنا۔

قطعہ: دوش۔ گزری ہوئی رات، گذشتہ رات۔ مرغ۔ پرندہ۔ می نالید۔ گریہ، فریاد، شور کر رہا تھا

یکے از دوستانِ مخلص را
مگر آواز من رسید بگوش
گفت باوَر نداشتم کہ ترا
بانگ مرغے چنیں کند مدہوش
گفتم ایں شرطِ آدمیت نیست
مرغ تسبیح خوان ومن خاموش

مخلص دوستوں میں سے ایک کوکان میں شاید میری آواز پہونچی اس نے کہا میں نے یقین نہیں رکھا کہ تجھ کوایک پرندے کی آواز ایسا مدہوش کردے میں نے کہا یہ آدمیت کی شرط نہیں ہے کہ پرندے تسبیح پڑھیں اور میں خاموش رہوں۔

حکایت (۱۵): یکے از پادشاہاں عابدے را کہ عیال بسیار داشت پرسید کہ اوقات عزیزت چگونہ می گذاری ؟ گفت: شب درمناجات، وسحر در دعاے حاجات، و ہمہ روز دربندِ اخراجات ☆ ملک را مضمون اشارتِ عابد معلوم گشت بفرمود تا وجہ کفافِ او معیّن دارند تا بارِ

حکایت (۱۵): بادشاہوں میں سے ایک نے ایک عابد سے جس کے بال بچے بہت تھے پوچھا کہ تمہارا عزیز وقت کیسے گزرتا تھا؟ اس نے کہا: رات مناجات میں اور صبح ضرورتوں کی دعا میں اور تمام دن اخراجات کی فکر میں۔ بادشاہ کو عابد کے اشارے کا مقصد معلوم ہوگیا حکم فرمائیں تا کہ اس کے وظیفہ کی صورت مقرر کردیں تا کہ بال بچوں کا بوجھ

،فعل ماضی استمراری، صیغہ واحد غائب، مصدر، نالیدن، شور کرنا، فریاد کرنا گریہ زاری کرنا، فعل مضارع، نالد، فعل امر، بنال۔ دوستاں ۔دوست کی جمع ہے، دوست۔ مخلص ۔سچا۔ مگر ۔شاید۔ باوَر ۔یقین، اعتبار۔ بانگ ۔آواز، صدا۔ مدہوش ۔مست۔ ایں شرط آدمیت نیست ۔یہ آدمیت، انسانیت کی شرط نہیں ہے۔ تسبیح خواں ۔تسبیح پڑھنے والی۔

حکایت (۱۵): عیال ۔بال بچے، کنبہ۔ چگونہ ۔کیسے۔ مناجات ۔دعا، رب سے سرگوشی کرنا، خدا سے دل کی باتیں عرض کرنا۔ حاجات ۔حاجت کی جمع ہے، ضرورت۔ بنداخراجات ۔اخراجات و گزارہ کی فکر۔ مضمون اِشارَت ۔اشارہ کا مطلب یا مقصود۔ اوقات عزیز ۔قیمتی وقت۔ وجہ ۔صورت۔ کفاف ۔روزمرہ کا خرچ، روزینہ، وظیفہ۔ بارعیال ۔بال بچوں کا بوجھ۔ برخیزد ۔جلدی

عیال ازدل اوبرخیزد ☆

مثنوی

اے گرفتار پاے بندِ عیال
دگر آزادگی مبند خیال
غم فرزند و نان وجامہ وقوت
بازت آرَد ز سَیر در ملکوت
ہمہ روز اتفاق می سازم
کہ بشب باخداے پردازم
شب چو عقدِ نماز می بندم
چہ خورَد بامداد فرزندم

اس کے دل سے اٹھ جائے۔

مثنوی

اے بال بچوں کی بیڑی میں گرفتار پھر آزادگی کا خیال مت باندھ اولاد، روٹی، کپڑا اور روزی کا غم تجھے عالم ارواح میں سیر سے واپس لے آئے گی پورا دن میں پختہ ارادہ بنا تا ہوں کہ رات سے میں خدا کے ساتھ مشغول رہوں گا رات جب میں نماز کی نیت باندھتا ہوں (خیال آتا ہے) صبح کے وقت میں میرے بچے کیا کھائیں گے۔

حکایت (۱۶) : یکے از علماے راسخ را پرسیدند کہ چہ گوئی درنانِ واقف؟ اگر بہر

حکایت (۱۶):کامل علماء میں سے ایک سے لوگوں نے پوچھا وقف کی روٹی کے بارے میں

اٹھ جائے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، خاستن، اٹھنا، فعل امر، بخیز۔

مثنوی: بند ۔فکر، قید، بیڑی۔ مبند خیال ۔خیال مت باندھ، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، بستن مصدر سے باندھنا۔ نان ۔روٹی۔ جامہ ۔کپڑا۔ قوت ۔خوراک، کھانا۔ ملکوت ۔عالم بالا، فرشتوں کے رہنے کا مقام۔ اتفاق می سازم ۔میں پختہ ارادہ کرتا ہوں یا بناتا ہوں، فعل حال، صیغہ واحد متکلم، مصدر، ساختن، فعل امر بساز۔ پردازم ۔مشغول رہوں گا، فعل مضارع، صیغہ واحد متکلم، مصدر، پرداختن، خالی کرنا، مشغول ہونا، سنوارنا، فعل امر، بپرداز۔ شب چو عقدِ نماز می بندم ۔ رات کو جب نماز کی نیت باندھتا ہوں، فعل حال، صیغہ واحد متکلم، بستن مصدر سے باندھنا۔ بامداد ۔صبح کا وقت۔ فرزندم ۔میرے بال بچے۔

حکایت (۱۶): راسخ ۔کامل، پکا۔ نان وقف ۔خیراتی روٹی، خدا کے نام پر دی گئی روٹی، لنگر کی روٹی۔ جمیعت خاطر ۔دل کا سکون، اطمینان قلب۔ فراغ عبادت ۔عبادت کی فرصت۔ می سِاند ۔لیتا

جمیعت خاطر و فراغ عبادت می سِتا ند حلال است و اگر جمعے از بہر نان نشیند حرام☆

کیا کہتے ہیں انھوں نے کہا: اگر سکونِ قلب اور عبادت کی فرصت کے لئے لیتا ہے تو حلال ہے اور اگر مطمئن روٹی کے لئے بیٹھتا ہے تو حرام۔

بیت

نان از برائے کُنجِ عبادت گرفتہ اند
صاحبدلاں نہ کُنجِ عبادت برائے نان

بیت

درویشوں نے روٹی گوشۂ عبادت کے لئے قبول کئے ہیں نہ کہ گوشۂ عبادت روٹی کے لئے۔

حکایت (۱۷): مریدے گفت پیررا: چہ کنم ؟ کہ از خلائق برنج اندرم ، از بسکہ بزیارت من می آیند ، اوقات مرا از تردّدِ ایشاں چیز تشویش می باشد ☆ گفت: ہر چہ دَرویشا نند مرایشاں رادامے بدہ و آنچہ توانگرانند ازیشاں چیزے بخواہ کہ دیگر گردِتو نگردند☆

حکایت (۱۷): ایک مرید نے پیر سے کہا میں کیا کروں؟ کہ میں مخلوق سے تکلیف میں ہوں ، اس لئے جو میری زیارت میں آتے ہیں ، خاص کر اوقات ان لوگوں کے آنے جانے سے خراب ہوتے ہیں۔ اس نے کہا: جو فقیر ہیں خاص کر ان لوگوں کو قرض دے اور جو مالدار ہیں ان لوگوں سے کوئی چیز مانگ لے کہ دوسرے تیرے پاس نہ پھرے۔

ہے، فعل مضارع ، صیغہ واحد غائب ، مصدر ، ستاندن ، ستدن ، لینا فعل امر ، بستاں۔ بیت: جمع۔ مطمئن۔ کُنج۔ گوشہ، کونہ۔ عبادت گرفتہ اند۔ عبادت کے لئے قبول کئے ، پکڑے ہوئے۔ گرفتہ اند۔ فعل ماضی قریب ، صیغہ جمع غائب ، گرفتن مصدر سے پکڑنا۔ صاحب دلاں۔ فقیر ، درویش۔ نہ کُنجِ عبادت برائے نان۔ نہ کہ گوشۂ عبادت روٹی کے لئے۔

حکایت (۱۷): خلائق۔ خلیقہ کی جمع ہے، مخلوق۔ برنج اندرم۔ میں تکلیف میں ہوں۔ از بسکہ۔ اس لئے کہ۔ می آیند۔ آتے ہیں، فعل حال ، صیغہ واحد غائب ، آمدن مصدر سے آنا۔ تردد۔ آنا جانا ، آمد و رفت۔ تشویش۔ پراگندہ ، خراب۔ درویشانند۔ فقیر محتاج ہیں۔ مرایشاں را۔ خاص کر ان لوگوں کو۔ دام۔ قرض۔ آنچہ۔ وہ جو۔ توانگرانند۔ مالدار ہیں۔ گردتو۔ تیرے پاس۔ نگردند

حکایت (۱۸): فقیہے پدر را گفت: ہیچ ازیں سخنان رنگین متکماں درمن اثر نمی کند بحکمِ آنکہ نمی بینم ایشاں را کردارے موافقِ گفتارن☆

حکایت (۱۸): ایک فقیہ نے باپ سے کہا: مقرروں کی ان دلچسپ باتوں سے مجھ میں کچھ اثر نہیں کرتا اس وجہ سے کہ میں ان لوگوں کے عمل کو قول کے مطابق نہیں دیکھتا ہوں۔

مثنوی

ترکِ دنیا بمردم آموزند
خویشتن سِیم و غلہ اندوزند
عالمے را کہ گفت باشد و بس
چوں بگوید نگیرد اندر کس
عالم آں کس بود کہ بد نکند
نہ کہ گوید بخلق و خود نکند

مثنوی

لوگوں سے دنیا ترک کرنا سیکھاتے ہیں خود چاندی اور غلہ جمع کرتے ہیں ایسا عالم جس کے پاس صرف بات ہو جو کہتا کسی کے دل میں نہیں بیٹھتی عالم وہ شخص ہو جو بُرائی نہ کرے نہ کہ مخلوق سے کہے اور خود عمل نہ کرے۔

۔نہ پھرے، فعل مضارع ، صیغہ جمع غائب ، گردیدن مصدر سے پھرنا۔

حکایت (۱۸): فقیہے۔ بڑا عالم ، مفتی ، دین کی سمجھ رکھنے والا۔ سخنان رنگین متکماں۔ مقرروں کی دلچسپ باتیں۔ کردار۔ روش ، عمل ، کرتوت۔ موافق گفتار۔ قول کے مطابق۔

مثنوی: آموزند۔ سیکھائے ہیں، فعل مضارع ، صیغہ جمع غائب ، آموختن مصدر سے سیکھنا۔ سیم۔ چاندی۔ اندوزند۔ جمع کرتے ہیں، فعل مضارع ، صیغہ جمع غائب ، مصدر ، اندوختن ، جمع کرنا ، فعل امر ، بیندوز۔ گفت باشد و بس۔ صرف بات ہو۔ نگیرد اندر کس۔ کسی کے دل میں اثر نہیں کرتی ہے۔ نگیرد۔ فعل مضارع منفی ، صیغہ واحد غائب۔ گرفتن مصدر سے۔ بدنکند۔ برائی نہ کرے۔ فعل مضارع منفی صیغہ واحد غائب کردن مصدر سے۔ بخلق۔ لوگ ، مخلوق۔

بیت

عالم کہ کامرانی و تن پروری کند
او خویشتن گم است کرا رہبری کند
پدر گفت: اے پسر! بمجرّد ایں خیال
باطل نشاید روے از تربیت ناصحاں
بگردانیدن و علما را بضلالت منسوب
کردن و درطلب عالمِ معصوم از فوائد علم
محروم ماندن ہمچو نابینائے کہ شبے در وَحل
افتادہ بود وی گفت: آخر اے مسلماناں
! چراغے فراراہِ من دارید☆ زنے فارحہ
بشنید وگفت: تو کہ چراغ نہ بینی بہ چراغ
چہ بینی؟ ہمچنیں مجلسِ واعظاں چوں کُلبۂ

بیت

وہ عالم جو حصول مراد اور جسم پروری کرے وہ خود بھٹکا ہوا ہے کسی کی رہبری کیا کرے گا۔
باپ نے کہا: اے لڑکے! محض اس غلط خیال کی وجہ سے مناسب نہیں نصیحت کرنے والوں کی تربیت سے منھ پھیرنا اور بے کاری کا راستہ پکڑنا اور علماء کو گمراہی سے منسوب کرنا بے گناہ عالم کی طلب میں علم کے فوائد سے محروم رہنا اندھے کی طرح جو ایک رات کیچڑ میں پڑا ہوا تھا اور کہہ رہا تھا آخر اے مسلمان! چراغ میرے راستہ کے آگے رکھے۔ ایک خوش طبع عورت نے سنا اور کہا: تو جب چراغ نہیں دیکھتا تو چراغ سے کیا دیکھے گا؟ اسی طرح واعظوں کی مجلس کپڑا بیچنے والے کی دوکان کی

بیت: کامرانی۔ مطلب براری، مقصد پورا کرنا، خواہشات پورا کرنا۔ تن پروری۔ جسم پروری، پالنا۔ او خویش گم است۔ وہ خود بھٹکا ہوا ہے۔ رہبری۔ رہنمائی۔ مجرد۔ محض، صرف، تنہا۔ خیال باطل۔ غلط خیال۔ نشاید۔ مناسب، لائق نہیں۔ فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، شایشتن مصدر سے، فعل امر نہیں آتا ہے۔ تربیت۔ آداب، اخلاق۔ ناصحاں۔ ناصح کی جمع ہے، نصیحت کرنے والے۔ بگردانیدن۔ مصدر، گزارنا، گوارہ کرنا، فعل مضارع، گزراند، فعل امر، بگزراں۔ ضلالت۔ گمراہی۔ معصوم۔ بے گناہ۔ وحل۔ کیچڑ۔ افتادہ بود۔ پڑا ہوا تھا، فعل ماضی بعید، صیغہ واحد غائب، اوفتادن مصدر سے۔ فرراہ من۔ میرے راستہ کے آگے۔ فارحہ۔ خوش طبع۔ واعظاں۔ واعظ کی جمع ہے، واعظ کرنے والا۔ کُلبہ۔؛ چھوٹا سا کمرہ، دوکان۔

بزازاں است کہ اینجا تا نقدے ندہی
بضاعتے نسانی وایں جا تاارادتے نیاوَری
سعادتے نبَری☆

طرح ہے کہ اس جگہ جب تک کچھ نقد نہ دے گا کوئی سامان نہیں لے سکتا اس جگہ جب تک عقیدت نہیں رکھے گا کوئی سعادت حاصل نہیں کر سکے گا۔

قطعہ

گفتِ عالم بگوشِ جان بشنو
ور نماند بگفتنش کردار
باطل است آنکہ مدعی گوید
خفتہ را خفتہ کے کند بیدار
مرد باید کہ گیرد اندر گوش
ور نوشت است پَند بردیوار

قطعہ

عالم کی بات دل کے کان سے سن اگر چہ اس کی گفتگو عمل کے مطابق نہ ہو غلط ہے وہ جو دعویٰ کرنے کہتا ہے سوئے ہوئے کو سویا ہوا کب بیدار کر سکتا ہے آدمی کو چاہئے کہ کان (دماغ) میں رکھلے اگر چہ نصیحت دیوار پر لکھی ہوئی ہو۔

بزازاں۔ بزاز کی جمع ہے، کپڑا بیچنے والا۔ بضاعت۔ سامان، اسباب۔ نستانی۔ نہیں لیتا، نہیں لے سکتا۔ فعل مضارع صیغہ واحد حاضر مصدر ستاندن، لینا۔ فعل امر بستاں۔ ارادت۔ عقیدت۔ نیاوری۔ نہیں لے جائے گا، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد حاضر، رفتن مصدر سے۔ سعادت۔ نیک بختی، خوش نصیبی۔ نبری۔ نہیں لے جائے گا، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد حاضر، بردن مصدر سے۔
قطعہ: گفتِ عالم۔ عالم کی گفتگو۔ بگوشِ جان بشنو۔ دل کے کان سے سن، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، شنیدن مصدر سے سننا۔ ورنماند بگفتنش کردار۔ اگر چہ اس کی گفتگو عمل کے مطابق نہ ہو۔ باطل۔ غلط، جھوٹ۔ مدعی۔ دعویٰ کرنے والا۔ کے۔ کب۔ مرد باید۔ انسان کو چاہئے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، بایستن مصدر سے چاہنا، ضروری ہونا۔ فعل امر اور اسم فاعل نہیں آتا ہے۔ گیرد اندر گوش۔ کان میں رکھے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، گرفتن مصدر سے۔ ور نوشت است پند بردیوار۔ اگر چہ نصیحت دیوار پر لکھی ہو۔

قطعہ

صاحبدلے بمدرسہ آمد ز خانقاہ
بشکست عہدِ صحبتِ اہلِ طریق را
گفتم میان عالم و عابد چہ فرق بود
تا اختیار کردی ازاں ایں فریق را
گفت آں گلیم خویش بروں می بَرد زموج
ویں جہد می کند کہ بگیرد غریق را

قطعہ

ایک صاحب دل خانقاہ سے مدرسہ میں آیا صوفیا کی صحبت کے عہد کو توڑ کر میں نے کہا عالم اور عابد کے درمیان کیا فرق تھا یہاں تک کہ تونے اس سے (چھوڑ کر) اس فریق کو اختیار کیا اس نے کہا کہ وہ اپنی گدڑی موج سے باہر لے جاتا ہے اور یہ کوشش کرتا ہے کہ ڈوبے ہوئے کو پکڑ لے۔

حکایت (۱۹):

ایں حکایت شنو کہ در بغداد
رایت و پردہ را خلاف افتاد
رایت از گردِ راہ و رنجِ رِکاب
گفت باپردہ ازطریق عتاب

حکایت (۱۹):

یہ حکایت سنو کہ بغداد میں جھنڈے اور پردے میں اختلاف ہوگیا جھنڈے نے راستے کی گرد اور سواری کی تکلیف غصہ کے طور پر پردے سے کہا۔

قطعہ: مدرسہ ۔شرعی تعلیم گاہ۔ خانقاہ ۔صوفیانہ تعلیم گاہ۔ اہل طریق ۔صوفیہ، طریقت والے۔ میان ۔درمیان۔ فریق ۔جماعت، گروہ۔ گلیم ۔گدڑی۔ بروں می بردزموج ۔موج سے باہر لے جاتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب بردن مصدر سے لے جانا۔ جہد ۔کوشش۔ غریق ۔ڈوبے ہوئے۔

حکایت (۱۹): منظوم: رایت ۔جھنڈا، پرچم۔ خلاف افتاد ۔اختلاف ہوگیا، پڑ گیا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، مصدر، افتادن، گرنا، پڑنا، فعل مضارع، افتد، فعل امر، بیفت ۔پُردَہ ۔نقاب، چلمن۔ گردراہ رنجِ رکاب ۔سیر وسفر کی تکالیف۔ رکاب ۔سواری کا اونٹ، لوہے کا حلقہ جو گھوڑا کی زین میں دونوں طرف لٹکا رہتا ہے اور سوار اس پر پاؤں رکھ کر گھوڑے پر چڑھتا ہے، بادشاہ کی

من و تو ہر دو خواجہ تا شانیم
بندۂ بارگاہ سلطانیم
من ز خدمت دمے نیا سودم
گاہ و بیگاہ در سفر بودم
تو نہ رنج آزمودۂ نہ حصار
نہ بیابان و راہ و گرد و غبار
قدمِ من بسعی پیشتر است
پس چرا قربتِ تو بیشتر است
تو بر بندگانِ مہروئی
با کنیزان یاسمین بوئی
من فُتادہ بدستِ شاگرداں
بسفر پائے بند و سر گرداں

میں اور تو دونوں ایک بادشاہ کے نوکر ہیں شاہی دربار کے غلام ہیں میں نے خدمت سے ایک گھڑی آرام نہیں پایا وقت بیوقت میں سفر میں تھا تو نے نہ تکلیف اٹھائی نہ قلعہ نہ جنگل اور ہوا اور گرد وغبار کو آزمایا میرا قدم کوشش میں آگے ہے پھر کیوں تیری عزت زیادہ ہے تو چاند جیسے چہرے والے غلاموں کے پاس ہے چنبیلی جیسی خوشبو والی کنیزوں کے ساتھ ہے میں شاگردوں کے ہاتھ میں پڑا ہوں سفر کی بیڑی پیر میں اور پریشان ہوں۔

سواری کا گھوڑا۔ عتاب ۔غصہ۔ خواجہ تاشانیم ۔ایک آقا کے نوکر، ایک مالک کے دو نوکر ہوں تو ان میں سے ہر ایک خواجہ تاش کہلاتا ہے۔ بارگاہ ۔دربار۔ دمے ۔ایک گھڑی۔ نیاسودم ۔آرام نہیں پایا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد متکلم، سُودن مصدر سے آرام پانا، فعل مضارع، امر اور اسم فاعل نہیں آتا ہے۔ گاہ وبیگاہ ۔وقت اور بے وقت۔ تو نہ رنج آموزدۂ نہ حصار ۔تو نے نہ تکلیف جھیلی نہ لڑائی دیکھی، تو نے نہ تکلیف اٹھائی نہ قلعہ کی لڑائی آزمایا۔ بیابان ۔جنگل۔ باد ۔ہوا۔ سعی ۔کوشش، بھاگ، دوڑ۔ پیشتر ۔پہلے، آگے۔ پس ۔پھر۔ چرا ۔کیوں۔ قربت ۔عزت۔ بیشتر ۔زیادہ۔ بر ۔پاس، مقابل، پہلو۔ مہ ۔چاند۔ بندگان ۔بندہ کی جمع ہے، غلام۔ مہ روئی ۔چاند جیسے چہرے والے، خوبصورت۔ کنیزاں ۔کنیز کی جمع ہے، لونڈی، کنواری لڑکی۔ یاسمین بو ۔چمیلی جیسی خوشبو والی۔ شاگرداں ۔شاگرد کی جمع ہے ملازمان، نوکر چاکر، خدمت گار۔ بسفر پائے بند ۔پاؤں

گفت من سر بر آستاں دارم
نہ چو تو سر بر آسماں دارم
ہر کہ بیہودہ گردن افرازد
خویشتن را بگردن اندازد
سعدی افتادہ است آزادہ
کس نیاید بہ جنگ افتادہ

حکایت (۲۰): یکے از صاحبدلے زور آزمائے رادید بہم برآمدہ ودر خشم شدہ وکف بر دہان انداختہ ☆ پرسید کہ اورا چہ حالت است؟ گفتند: فلاں کس اورا دشنام دادہ است ☆ گفت: ایں فرُومایہ ہزار من سنگ برمی دارد وطاقتِ سخنے نمی آرد ☆

اس نے کہا میں سر چوکھٹ پر رکھا ہوں تیری طرح سر آسمان پر نہیں رکھا ہوں جو شخص بے کار گردن بلند کرتا ہے اپنے کو سر کے بل گراتا ہے سعدی عاجز اور آزاد ہے عاجز کے جنگ میں کوئی نہیں آتا ہے۔

حکایت (۲۰): صاحب دل میں سے ایک نے ایک پہلوان کو دیکھا غصہ میں بھرا ہوا باہر آیا اور منھ سے جھاگ نکالے ہوئے۔ اس نے پوچھا کہ اس کی کیا حالت ہے؟ لوگوں نے کہا: فلاں شخص نے اس کو گالی دی ہے۔ اس نے کہا: یہ کمینہ ہزار مَن کا پتھر اٹھالیتا ہے اور ایک بات کی طاقت نہیں لا سکتا۔ (ایک بات برداشت کرنے کی طاقت نہیں لاسکتا)۔

میں سفر کی زنجیر۔ بند۔ زنجیر، بیڑی۔ سرگرداں۔ پریشان۔ سر برآستاں دارم۔ میں سر چوکھٹ پر جھکائے، رکھا ہوں۔ نہ چوں تو۔ تیری طرح نہیں، نہ تمہارے جیسے۔ سر بر آسماں دارم۔ میں سر آسماں پر اٹھائے رکھا ہوں۔ بیہودہ۔ بے کار۔ گردن افرازد۔ گردن بلند کرتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، افراختن، بلند کرنا، فعل امر، بیفراز۔ بگردن اندازد۔ گردن کے بل ڈالتا ہے، سر کے بل گراتا ہے فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، انداختن، ڈالنا، فعل امر، بینداز۔ افتادہ۔ عاجز۔ آزادہ۔ آزاد۔ کس نیاید۔ کوئی شخص نہیں آتا ہے۔ بہ جنگ افتادہ۔ عاجز کے جنگ میں۔

حکایت (۲۰): زور آزمائے۔ پہلوان۔ بہم برآمد۔ غصہ میں بھر ہوا۔ کف بر دہان انداختہ۔ منہ

قطعہ

لافِ سر پنجگی و دعویٔ مردی بگذار
عاجز نفسِ فرُومایہ چہ مردے چہ زنے
گرت از دست برآید دہنے شیریں کن
مردی آں نیست کہ مُشتے بزنی بر دہنے

قطعہ

پہلوانی ڈینگیں اور بہادری کا دعوی چھوڑ کیا مرد کیا عورت کمینے کی نفس سے عاجز ہے اگر تیرے ہاتھ سے ہو سکے تو کسی منہ کو میٹھا کر بہادری وہ نہیں ہے کہ تو کسی منہ پر گھونسہ مارے۔

قطعہ

اگر خود بر دَرَد پیشانی پیل
نہ مرد ست آنکہ دروے مردی نیست
بنی آدم سرشت از خاک دارند
اگر خاکی نباشد آدمی نیست

قطعہ

اگر خود کوئی ہاتھی کی پیشانی پھاڑ دے نہ وہ بہادر ہے نہ اس میں انسانیت ہے آدم کے اولاد کی خلقت مٹی سے رکھے اگر خاکی نہ ہو تو آدمی نہیں ہے۔

حکایت (۲۱): بزرگے را پرسیدند از سیرت اخوان الصفا ☆ گفت: کمینہ آنکہ

حکایت (۲۱): ایک بزرگ سے لوگوں نے پوچھا خلوص والے دوست کی سیرت کے

سے جھاگ نکالے ہوئے۔ دشنام دادہ است۔ گالی دیا ہے۔ فرُومایہ۔ کمینہ، نالائق۔

قطعہ: لاف۔ بکواس، ڈینگ، خودستائی۔ سر پنجگی۔ زور، شدت، بہادری۔ مردی۔ مردانگی، بہادری۔ بگذار۔ چھوڑے، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، گزاشتن مصدر سے چھوڑنا۔ نفس فرومایہ۔ کمینہ طبیعت۔ چہ مردی چہ زنے۔ کیا مرد، کیا عورت (سب برابر)۔ گرت از دست برآید۔ اگر تیرے ہاتھ سے ہو سکے۔ مُشت۔ مکاّ، گھونسہ۔

قطعہ: خود بر درد۔ اپنی طاقت، پھاڑ دے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، دریدن مصدر سے پھاڑنا فعل امر، بدر۔ پیل۔ ہاتھی۔ مردمی۔ مردانگی، مروت۔ سرشت۔ خلقت، خصلت۔ خاک۔ متواضع، منکسر المزاج۔ (حکایت نمبر ۲۱ / کا حل لغات آئندہ صفحہ پر)

مرادِ خاطرِ یاراں بر مصالح خود مقدم نہ دارد ☆ حکما گفتہ اند: برادر کہ در بندِ خویش است نہ برادر است و نہ خویش است ☆

بیت

ہمراہ گر شتاب کند ہمرہِ تو نیست
دل در کسے مبند کہ دل بستۂ تو نیست

حکایت (۲۲): پادشاہے بدیدۂ استحقار در طائفہ درویشاں نظر کرد ☆ یکے ازآں میاں بفراست دانست وگفت: اے ملک! مادریں دنیا بجیش از تو کمتریم وبعیش خوشتر و بمرگ برابر و در قیامت انشاء اللہ بہتر ☆

بارے میں۔ اس نے کہا: کمینہ وہ شخص ہے جو دوستوں کی دلی تمنا اپنی مصلحتوں پر ترجیح نہیں دیتا ہے۔ عقلمندوں نے کہا ہے: وہ بھائی جو اپنی فکر میں ہے وہ نہ بھائی ہے اور نہ اپنا ہے۔

بیت

ہم سفر اگر جلدی کرے تو تیرا ساتھی نہیں ہے
دل اس شخص میں مت لگا جو تجھ سے دلی تعلق رکھنے والا ہے۔

حکایت (۲۲): ایک بادشاہ نے ذلت کی نگاہ سے فقیروں کی جماعت میں نظر کیا۔ اس درمیان میں سے ایک دانائی سے جانا گیا اور اس نے کہا: اے بادشاہ ہم اس دنیا میں لشکر میں تجھ سے کم ہیں اور آسودگی میں تجھ سے زیادہ خوش ہیں مرنے میں برابر اور قیامت میں بہتر انشاء اللہ

حکایت (۲۱): سیرت ۔ عادت، خصلت ۔ اخوان الصفا ۔ خلوص والے دوست ۔ کمینہ ۔ ادنیٰ، کمتر۔ مرادِ خاطر یاراں ۔ دوستوں کی دلی تمنا، دل کی آرزو۔ مصالح ۔ حاجتیں، ضرورتیں۔ مقدم نہ دارد ۔ ترجیح نہیں دیتا ہے۔ نہ خویش ۔ نہ اپنا ہے۔

بیت: ہمراہ ۔ ہمسفر، ساتھی۔ شتاب ۔ جلد، تیز۔ دل بستہ ۔ دلی تعلق رکھنے والا۔

حکایت (۲۲): بدیدۂ استحقار ۔ ذلت، حقارت کی نگاہ۔ طائفہ ۔ گروہ، جماعت۔ فراست ۔ دانائی۔ جیش ۔ لشکر۔ عیش ۔ آسودگی۔

مثنوی

اگر کِشور کشائے کامران است
وگر دَرویش حاجتمندِ نان است
درآں ساعت کہ خواہنداِیں وآں مُرد
نخواہند از جہاں بیش از کفن بُرد
چو رَخت از مملکت بر بست خواہی
گدائی بہتر است از پادشاہی
ظاہر حال درویشاں جامۂ ژندہ است و موئے سُتُردہ وحقیقتِ آں دل زندہ ونفس مردہ۔

قطعہ

اے دَرونت برہنہ از تقوی
کزبروں جامۂ ریا داری

مثنوی

اگر کوئی ملک فتح کرنے والا خوش نصیب ہے اور اگر فقیر روٹی کا حاجت مند ہے اس وقت میں جب کہ یہ اور وہ مریں گے دنیا سے کفن سے زیادہ نہیں لے جائیں گے جب تو سلطنت سے سامان باندھے گا (کوچ کرے گا) تو فقیری بہتر ہے بادشاہی سے۔
فقیر کی ظاہری حالت پرانا پھٹا ہوا کپڑا ہے اور مونڈا ہوا بال اور اس کی حقیقت زندہ دل اور مرا ہوا نفس ہے۔

قطعہ

اے وہ شخص تیرا باطن پرہیز گاری خالی ہے کیونکہ تو باہر سے ریاکاری کا لباس رکھے ہوئے ہے (پہنے ہوئے ہے)

مثنوی: کِشور کشائے ۔ ملک فتح کرنے والا، بادشاہ۔ کامراں ۔ کامیاب، خوش نصیب۔ حاجتمند ۔ ضرورت مند، محتاج۔ نان ۔ روٹی۔ ساعت ۔ گھڑی۔ خواہنداِیں وآں مُرد ۔ یہ اور وہ مریں گے۔ نخواہند بُرد ۔ نہیں لے جائیں گے، فعل مستقبل منفی، صیغہ جمع غائب، خاستن مصدر سے۔ جہاں ۔ دنیا، عالَم۔ چو رخت از مملکت بر بست خواہی ۔ جب سلطنت اے کوچ کرے گا۔ گدائی ۔ فقیری۔ جامہ ژِندہ ۔ پرانا، پھٹا ہوا کپڑا، گدڑی۔ موئے سُتُردہ ۔ بال مونڈا ہوا۔

قطعہ: درونت ۔ تمہارا باطن، دل۔ تقویٰ ۔ پرہیز گاری۔ برہنہ ۔ ننگا، مراد خالی۔ بِروں ۔ باہر۔ جامہ ۔ لباس۔ رِیا ۔ دکھاوا۔ پردۂ ہفت رنگ در ۔ دروازے پر سات رنگ کا پردہ، رنگ برنگا پردہ۔ بوریا ۔ چٹائی۔

پردۂ ہفت رنگ را بگذار
تو کہ در خانہ بوریا داری

دروازے پر سات رنگ کے پردے جب کہ گھر میں چٹائی رکھے ہوئے ہے۔

مثنوی

دیدم گُلِ تازہ چند دستہ
برگبندے از گیاہ بستہ
گفتم چہ بود گیاہِ ناچیز
تا در صفِ گل نشیند او نیز
بگریست گیاہ وگفت خاموش
صحبت نکند کرم فراموش
گر نیست کمال و رنگ و بویم
آخر نہ گیاہِ باغِ اویم
من بندۂ حضرت کریم
پروردۂ نعمت قدیم

میں نے چند گلدستے تازہ پھولوں کے دیکھے ایک گنبد پر گھاس سے بندھے ہوئے میں نے کہا کیا تھی حقیر گھاس یہاں تک کہ وہ بھی پھولوں کی صف میں بیٹھے گھاس روئی اور کہا خاموش رہ مہربانی کرنے والے دوستی کو فراموش نہیں کرتے اگر چہ مجھ میں خوبصورتی اور رنگ و بُو نہیں ہے آخر کار میں اس باغ کی گھاس نہیں ہوں میں کریم کے بارگاہ کا بندہ ہوں میں اس کی قدیم نعمتوں کا پلا ہوا ہوں۔

مثنوی: گُل ۔ پھول ۔ دستہ ۔ یکجا بندھا پھول، موٹھ، گچھا ۔ گیاہ ۔ گھاس ۔ بستہ ۔ بندھا ہوا، اسم مفعول، بَستن مصدر سے ۔ ناچیز ۔ حقیر ۔ صف گل ۔ پھول کی صف ۔ بگریست ۔ روئی، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، گریستن مصدر سے ۔ خاموش ۔ چپ رہ، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، خموشیدن، چپ رہنا، فعل مضارع، خموشد ۔ صحبت ۔ ہم نشینی ۔ کرم ۔ مہربانی، بخشش ۔ گر نیست جمال و رنگ و بویم ۔ اگر چہ حسن و جمال اور رنگ و بو نہیں ہے ۔ من بندۂ حضرت کریم ۔ میں کریم کے بارگاہ کا بندہ ہوں ۔ پروردۂ نعمت قدیم ۔ میں قدیم کے نعمتوں کا پلا ہوا ہوں ۔ لطف است امیدم ۔ مجھے مہربانی کی امید ہے ۔ بضاعتے ۔ پونجی ۔ سرمایہ ۔ دولت، سامان ۔ چارہ ۔

گر بے ہنرم و گر ہنر مند
لطف است امیدم از خداوند
با آنکہ بضاعتے ندارم
سرمایۂ طاعتے ندارم
او چارۂ کارِ بندہ داند
چوں ہیچ وسیلتے نماند
رسمے ست کہ مالکانِ تحریر
آزاد کنند بندۂ پیر
اے بار خدائے عالم آرائے
بر بندۂ پیر خود بہ بخشائے
سعدی رہِ کعبۂ رضا گیر
اے مردِ خدا رہِ خدا گیر
بد بخت کسے کہ سر بتابد
زیں در کہ درے دگر نیابد

اگر میں بے ہنر ہوں یا ہنر مند خداوند سے مجھے مہربانی کی امید ہے اس کے باوجود میں کوئی پونجی نہیں رکھتا ہوں کسی فرمابردار کا سرمایہ نہیں رکھتا ہوں وہ بندے کے کام کی تدبیر جانتا ہے جب کوئی وسیلہ باقی نہیں رہتا ہے یہ ایک طریقہ ہے کہ آزاد کرنے کی ملکیت رکھنے والے بوڑھے غلام آزاد کردیتے ہیں اے خدائے بزرگ دنیا سنوارنے والے اپنے کمزور بندے پر بخشش فرمائے سعدی رضائے خداوندی کا راستہ پکڑ اے خدا کے بندے خدا کا راستہ پکڑ وہ شخص بد بخت ہے جو اس دروازے سے سر موڑے اس لئے کہ اس دروازے کے علاوہ کوئی دروازہ نہیں پائے گا۔

علاج، تدبیر ۔ وسیلہ ۔ ذریعہ ۔ رسمے ۔ ایک طریقہ ۔ مالکانِ تحریر ۔ جو غلام آزاد کرنے کی طاقت رکھتے ہیں ۔ (تحریر آزاد کرنا) ۔ بار خدائے ۔ بزرگ خدا ۔ عالم آرائے ۔ دنیا سجانے والے، دنیا سنوارنے والے ۔ بخشائے ۔ بخشش کر، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، بخشیدن، بخشانیدن، فعل مضارع، بخشد، بخشاید ۔ کعبہ رُضا رضائے خداوندی ۔ گیر ۔ پکڑ، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، گرفتن مصدر سے ۔ مرد خدا ۔ خدا کے بندے ۔ بد بخت ۔ بدنصیب ۔ زیں در ۔ اس دروازے سے ۔ سر بتابد ۔ سر موڑتا ہے، پھیرتا ہے، تافتن مصدر سے ۔ کہ درے ۔ اس لئے کہ کوئی دروازہ ۔ نیابد ۔ نہیں پائے گا، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، یافتن مصدر سے ۔

حکایت (۲۳): حکیمے را پرسیدند کہ از شجاعت وسخاوت کدام فاضل تر است؟ گفت : ہرکرا سخاوت است بشجاعت حاجت نیست:

حکایت (۲۳): ایک حکیم سے لوگوں نے پوچھا کہ شجاعت اور سخاوت میں سے کون زیادہ بہتر ہے؟ اس نے کہا: جوشخص سخی ہے اس کو بہادری کی ضرورت نہیں۔

بیت

نوشت است بر گورِ بہرام گور
کہ دست کرم بہ زبازوے زور
گِرفتیم عالم بمردی و زور
ولیکن نُبردیم با خود بگور

بہرام گور بادشاہ کی قبر پر لکھا ہے کہ سخاوت کا ہاتھ طاقتور بازو سے بہتر ہے ہم نے عالَم کو بہادری اور طاقت سے فتح کئے اور لیکن ہم اپنے ساتھ قبر میں نہیں لے جاتے ہیں۔

قطعہ

نماند حاتم طائی و لیک تابہ ابد
بماند نامِ بلندش بہ نیکوئی مشہور
زکوٰۃِ مال بدرکن کہ فضلۂ رَزراچوں
باغبان بِزنَد بیشتر دہد انگور

حاتم طائی نہیں رہا لیکن ہمیشہ تک اس کا بلند نام نیکی کی وجہ سے مشہور رہا مال کی زکوۃ نکال اس لئے کہ انگور کی بڑھی ہوئی شاخیں جب باغباں کاٹ دیتا ہے تو انگور زیادہ دیتا ہے

حکایت (۲۳): شجاعت ۔بہادری، دلیری۔ سخاوت ۔دادودہش۔ حکیم ۔دانشمند۔ کدام ۔کون ۔ فاضل تر ۔زیادہ بہتر، زیادہ فضیلت والا۔ حاجت نیست ۔ضرورت نہیں۔ بیت: گُور ۔قبر۔ بہرام گُور ۔عراق کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو گورخر کا بہت شکار کیا کرتا تھا۔ بازوئے زور ۔ طاقتور بازو۔ عالَم ۔دنیا، جہاں۔ بمردی ۔بہادری، جوانمردی۔ زور ۔طاقت۔ گرفتیم ۔ہم نے فتح کیا، فعل ماضی مطلق، صیغہ جمع متکلم، گرفتن مصدر سے۔ نُبردیم ۔ہم نہیں لے جاتے ہیں، فعل مضارع، صیغہ جمع متکلم، بردن مصدر سے۔ باخود ۔اپنے ساتھ۔ بگور ۔قبر میں۔ کرم ۔مہربانی، بخشش، شریف۔ قطعہ: حاتم طائی ۔قبیلۂ طَے کے ایک مشہور سخی سردار کا نام۔ ولیک ۔لیکن۔ تابہ ابد ۔ہمیشہ۔ نیکوئی۔ اچھائی۔ بدرکن ۔ باہر کر، نکال۔ فضلہ۔ وہ شاخ جو پھل توڑ لینے کے بعد دوبارہ

انتخاب از مالابدمنہ

حمد وستائش مر خداے راست کہ بذاتِ مقدس خود موجود است ☆ اشیا بایجاداو موجود اند، و در وجود و بقا بوے محتاج اند، و وے بہیچ چیز محتاج نیست ☆ یگانہ است ہم در ذات وہم در صفات وہم در افعال، ہیچ کس رس در ہیچ امر باوے شرکت نیست، نہ وجودِ حیات او ہم جنس وجودِ اشیا است و نہ علم او مشابہ علمِ شاں ونہ سمع وبصر وارادہ قدرت وکلام او باسمع و بصر وارادہ وقدرت وکلامِ مخلوقات مجانس و مشارک، غیر از مشارَکت اسمی ہیچ مجانست ومشارَکت ندارد☆

مالابدمنہ سے چنا ہوا

حمد اور تعریف خاص کر اس خدا کے لئے جو اپنی پاک ذات کے ساتھ موجود ہے۔ اس کے ایجاد سے چیزیں موجود ہیں، اور وجود و بقا میں اس کے محتاج ہیں، اور وہ کسی چیز میں محتاج نہیں ہے ۔یکتا ہے ذات میں بھی اور صفات میں بھی اور افعال میں بھی، کوئی شخص کسی کام میں اس کے ساتھ ساجھی نہیں ہے، نہ اسکی زندگی کا وجود چیزوں کے وجود کے مثل ہے اور نہ اس کا علم لوگوں کے علم کے مانند، اور نہ اس کا سننا، دیکھنا، ارادہ و قدرت اور بات مخلوقات کے سننے، دیکھنے، ارادے وقدرت اور بات کرنے کے ہم مثل اور شریک ہے، نام کی شرکت کے علاوہ کوئی یکسانیت اور شرکت نہیں رکھتا۔

پھلنے کے قابل نہ ہو۔ رَز ۔انگور کا درخت۔ باغبان ۔باغ کی دیکھ بھال کرنے والا، مالی۔ ببرد ۔ کاٹ دیتا ہے۔ فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، بُریدن مصدر سے۔ فعل امر، ببر۔ بیشتر ۔زیادہ۔ دہد ۔دیتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، دادن مصدر سے۔ فعل امر، بدہ۔

انتخاب از مالابدمنہ

حل لغات: مالابدمنہ ۔اصل میں یہ ایک عربی جملہ ہے، جس کا معنی ہے وہ شئی جس سے چارہ نہیں، نہایت ضروری چیز، اور یہ ایک کتاب کا نام ہے جسے ثناء اللہ پانی پتی علیہ الرحمہ نے تصنیف فرمایا ہے ۔ حمد وستائش ۔تعریف۔ مَر ۔خاص کر۔ بے حد، بہت، حصر کے معنی کے لئے بھی آتا ہے یعنی خاص، اور کبھی تحسین کلام کے لئے زائد بھی ہوتا ہے۔ مَر خدائے راست ۔خدا ہی کے لئے ہے۔

فارسی	اردو
حق تعالیٰ از کفر و معصیت راضی نیست و بر آں عذاب مقرر فرمودہ از طاعت وایمان راضی است و بہ ثواب بر آں وعدہ فرمود☆	اللہ تعالیٰ کفر اور گناہ سے راضی نہیں ہے اور اس پر عذاب مقرر فرمایا ہے اور فرما برداری اور ایمان سے راضی ہے اور اس پر ثواب وعدہ فرمایا ہے۔
ہزاراں ہزار دُرود نا معدود نثارِ انبیا علیہم السلام کہ اگر آنہا مبعوث نہ شدندے کسے راہِ ہدایت نہ دیدے و بعلوم حقہ نہ رسیدے☆ ہمہ انبیا برحق اند☆	ہزاروں ہزار بیشمار درود انبیاء علیہم السلام پر نثار ہو کہ اگر وہ لوگ مبعوث نہ ہوتے تو کوئی شخص ہدایت کا راستہ نہ دیکھتا اور سچے علوم کی طرف نہیں پہونچ سکتے۔ تمام انبیاء برحق ہیں
اول شانِ آدم است و افضل شانِ محمد است صلی اللہ علیہ وسلم کہ خاتم النبین است و معراج او حق است☆	لوگوں میں پہلے حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور لوگوں میں افضل حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں جو نبیوں کے آخر ہیں اور ان کی معراج حق ہے۔
کتابہائے آسمانی کہ بر انبیا نازل شدہ	آسمانی کتابیں جو انبیاء پر نازل ہوئیں

مقدس۔ پاک۔ اشیاء۔ شئی کی جمع ہے، چیزیں۔ ایجاد۔ وجود میں لانا، موجود کرنا۔ وجود۔ ہستی، ہونا۔ بقا۔ باقی رہنا۔ صفات۔ صفت کی جمع ہے، خوبیاں۔ افعال۔ فعل کی جمع ہے، کام۔ ہیچ چیز۔ کسی چیز کا۔ یگانہ۔ تنہا، ایکتا، بے نظیر۔ شرکت۔ ساجھا۔ حیات۔ زندگی۔ ہم جنس۔ ہمسر، مثل۔ مشابہ۔ مانند، مثل۔ سمع۔ سننا۔ بصر۔ دیکھنا۔ ارادہ۔ خواہش۔ قدرت۔ طاقت۔ مُجانس۔ ہم مثل۔ مُشارِک۔ شریک۔ ندارد۔ نہیں رکھتا ہے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، داشتن مصدر سے رکھنا۔ معصیت۔ گناہ۔ راضی نیست۔ راضی نہیں ہے، خوش نہیں ہے۔ برآں۔ اس پر۔ مقرر فرمودہ۔ مقرر فرمایا ہوا ہے۔ اطاعت۔ فرمابرداری۔ وعدہ فرمود۔ وعدہ فرمایا ہے، فعل ماضی مطلق، واحد غائب، فرمودن مصدر سے فرمانا۔ نامعدود۔ بے شمار۔ مبعوث۔ بھیجا گیا، پیدا کیا گیا۔ علوم حقہ۔ سچے علم۔ علم کی جمع ہے۔ ہمہ۔ تمام، سب۔ برحق اند۔ سچے ہیں۔ اول۔ سب سے پہلے۔ خاتم النبیین۔ آخری نبی، جن پر نبوت کا سلسلہ ختم ہوا۔ معراج۔ رسول اکرم صلی

فارسی	اردو
، توریت وانجیل و زبور و قرآن مجید و صحیفہ ہائے ابراہیم علیہ السلام وغیرہ ہمہ حق است و ہمہ انبیا و کتابہائے خدا ایمان باید آورد☆	توریت، انجیل، زبور، قرآن مجید اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحیفے وغیرہ تمام حق ہیں اور تمام نبیوں اور خدا کی کتابوں پر ایمان لانا چاہئے۔
بندگانِ خاصِ الٰہی را در صفات واجبی شریک داشتن یا آنہا را در عبادت شریک ساختن کفر است چنانچہ دیگر کفار بانکارِ انبیا علیہم السلام کافر شدند، ہمچناں نصاریٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام را پسرِ خدا و مشرکانِ عرب ملائکہ را دخترانِ خدا می گفتند و علمِ غیب بآنہا مسلم داشتند کافر شدند☆	خدائے تعالیٰ کے خاص بندوں کو صفات واجبہ میں شریک رکھنا یا ان کو عبادت میں شریک بنانا کفر ہے جیسا کہ دوسرے کفار انبیاء علیہم السلام کے انکار سے کافر ہوئے اسی طرح نصاریٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا اور عرب کے مشرکین فرشتوں کو خدا کی بیٹی کہتے تھے اور ان کے علم غیب ذاتی پر یقین رکھ کر کافر ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا آسمانوں سے اوپر جانا اور تجلیات الٰہی کا مشاہدہ کرنا۔ کتابہا۔ کتاب کی جمع ہے، کتاب۔ توریت۔ آسمانی کتاب ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ انجیل۔ آسمانی کتاب ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ زبور۔ آسمانی کتاب ہے جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ قرآن مجید۔ یہ بھی آسمانی کتاب ہے جو ہمارے نبی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔ صحیفہا۔ صحیفہ کی جمع ہے، رسالہ، مقدس کتاب۔ انبیاء۔ نبی کی جمع ہے، پیغمبر، خدا کا بھیجا ہوا۔ ایمان باید آورد۔ ایمان لانا چاہئے۔ فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، آوردن سے لانا، فعل امر، بیار۔ بندگان۔ بندہ کی جمع ہے، غلام۔ صفات واجبی۔ وہ صفات جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہیں جیسے مارنا جلانا وغیرہ۔ داشتن مصدر سے رکھنا داشت، فعل ماضی۔ ساختن۔ مصدر سے بنانا، ساخت، فعل ماضی، سازد، فعل مضارع، بساز، فعل امر۔ کافر شدند۔ کافر ہو گئے، فعل ماضی، صیغہ جمع غائب، مصدر، بودن، ہونا، فعل مضارع، شود، فعل امر، باش۔ ہمچناں۔ اسی طرح۔ پسر۔

انبیا و ملائکہ را در صفات الٰہی شریک نباید کرد و غیر انبیا را در صفات انبیا ہم شریک نباید کرد☆

نبیوں اور فرشتوں کو خدا کی صفات میں شریک نہیں کرنا چاہئے اور نبیوں کے علاوہ کو نبیوں کے صفات میں بھی شریک نہیں کرنا چاہئے۔

آنچہ پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خبر دادہ است بآں ایمان باید آورد و آنچہ فرمودہ است برآں عمل باید کرد و از آنچہ منع کردہ باز باید ماند و قول و فعل ہر کسے کہ سر مواز قول و فعلِ پیغمبر ﷺ مخالفت داشتہ باشد آں را رد باید کرد☆

وہ جو پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خبر دی ہے اس پر ایمان لانا چاہئے اور وہ جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہئے اور جس سے منع کیا ہے باز رہنا چاہئے اور جس شخص کا قول و فعل پیغمبر کے قول و فعل سے بال برابر رکھتا ہو اس کو ترک کرنا چاہئے۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم با یکے از صحابہ وصیت فرمود کہ شرک بخدا مکنی اگرچہ کُشتہ سوی و سوختہ شوی و نافرمانیِ والدین مکن اگرچہ امر کنند کہ از زن و فرزند و مالِ خود بدر شو و نمازِ فرض را عمداً

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صحابہ میں سے ایک سے وصیت فرمائی کہ خدا کے ساتھ شرک نہ کر اگرچہ قتل کر دیا جائے اور جلا دیا جائے اور والدین (ماں باپ) کی نافرمانی مت کر اگرچہ حکم کریں کہ اپنے بیوی، بچوں اور

بیٹا، لڑکا۔ مشرکان۔ مشرک کی جمع ہے، شرک کرنے والا۔ دختراں۔ دختر کی جمع ہے، لڑکیاں۔ مُسلّم۔ تسلیم کیا ہوا، درست، بجا۔ آنچہ۔ وہ جو۔ سر مو۔ بال برابر، ذرا بھی۔ مخالفت۔ الٹا، خلاف۔ داشتہ باشد۔ رکھا ہوگا، فعل ماضی احتمالی، صیغہ واحد غائب، داشتن مصدر سے رکھنا۔ رد باید کرد۔ ترک کرنا چاہئے، رد کرنا چاہئے، فعل ماضی صیغہ واحد غائب، کردن مصدر سے کرنا۔

وصیت۔ سفر کو جاتے وقت یا زندگی کے آخری لمحوں میں کچھ ہدایت کرنا، تاکیدی حکم۔ شرک بخدا۔ خدا کے ساتھ شریک کرنا۔ کشتہ شوی۔ مار ڈالا جائے، فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد حاضر، کشتن مصدر سے مار ڈالنا، فعل امر، بکش۔ وسوختہ شوی۔ جلا دیا جائے، فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد حاضر، سوختن مصدر سے جلنا۔ فرزند۔ بیٹا، بچہ۔ بدر شو۔ باہر ہو جا، الگ ہو جا۔ عمداً۔ جان بوجھ کر

ترک مکن، ہر کہ نمازِ فرض را عمداً ترک کند ذمۂ خدا از وے بری است☆

مال سے الگ ہو جا اور فرض نماز کو جان بوجھ کر ترک مت کر جو شخص فرض نماز کو جان بوجھ کر ترک کرتا ہے خدا کا ذمہ اس سے بری ہے۔

ازاں سرورِ علیہ السلام روایت کردہ اند کہ ہر کہ بر نمازِ فرض محافظت کند او را انوار و حجت و نجات باشد روز قیامت و ہر کہ محافظت نکند نہ او را نور باشد و نہ نجات☆

انھوں نے سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص فرض نماز کی حفاظت کرتا ہے اس کو قیامت کے دن روشنی، حجت اور نجات ہوگی اور جو شخص حفاظت نہیں کرتا تو اس لئے نہ روشنی ہوگی اور نہ دلیل اور نہ نجات۔

پارچہ پوشیدن بقدرِ سترِ عورت و دفعِ سرما و گرمائے مہلک فرض است و زیادہ از آن برائے زینتِ مامور و اظہارِ نعمتِ خداداد و ادائے شکر مستحب است و مسنون آنست کہ لباسِ انگشت نما نپوشد و دامن در از تا نصفِ ساق باشد و دامن تا شتالنگ جائز ست، فرو تر ازآں حرام

ستر چھپانے کے مقدار میں کپڑا پہننا اور ہلاک کرنے والی سردی اور گرمی سے بچنا فرض ہے اور اس سے زیادہ زینت کے لئے جائز ہے اور خدا کی نعمت کا اظہار اور شکر کا ادا کرنا مستحب ہے اور مسنون یہ ہے کہ انگشت نمائی والا لباس نہ پہنے اور دامن کی لمبائی آدھی پنڈلی تک ہو اور دامن ٹخنے تک جائز ہے اور اس سے زیادہ

۔ ذمہ۔ عہدہ، پیمان۔ بری۔ الگ۔ محافظت۔ حفاظت، نگہبانی۔ نور۔ روشنی۔ حجت۔ دلیل۔ برہان۔ حجت۔ دلیل۔ پارچہ پوشید۔ کپڑا پہنے، فعل ماضی، صیغہ واحد غائب، پوشیدن مصدر سے۔ بقدر۔ مقدار میں۔ سرما۔ سردی کا موسم۔ گرما۔ گرمی کا موسم۔ مہلک۔ ہلاک کرنے والا۔ زینت مامور۔ وہ زینت جو اسلام میں جائز ہے۔ وہ سجاوٹ جو اسلام میں جائز ہے۔ مسنون آنست۔ سنت وہ ہے۔ انگشت نما۔ رسوا، بدنام (لباس انگشت نما) وہ لباس جو شرع میں ناپسند ہو۔ نپوشد۔ نہ پہنے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، پوشیدن مصدر سے۔ ساق۔ پنڈلی۔ شتا لنگ۔ ٹخنہ، گٹا۔ فروازاں۔ اس سے زیادہ نیچے۔ شملہ۔ عمامہ کا سرا جو پیچھے لٹکتا ہے۔ واجب۔ بالشت۔ اسراف۔ فضول خرچی۔ مکروہ۔ ناپسندیدہ۔ مباح۔ جائز، درست، حلال۔ جامہ۔

است و شملہ یک وَجَب بہ نیت سنت مستحب است وزیادہ تکلیف درلباس بنا براسراف وتکبر حرام است یامکروہ وبدون آں مباح است☆

نیچے حرام ہے اورایک بالشت شملہ سنت کی نیت سے مستحب ہے لباس میں زیادہ تکلف فضول خرچی اورتکبر کی بناپرحرام ہے یامکروہ اوراس کے علاوہ مباح ہے۔(اسراف اورتکبر کےعلاوہ)

جامۂ معصفر ومزعفر مرداں راحرام است نہ زناں را، و بروایتے رنگ سرخ مرداں رامطلقاً مکروہ است مگرمخطّط مثل سوسی ☆

زرد اور زعفرانی کپڑے مردوں کوحرام ہے نہ کہ عورتوں کو،اورایک روایت میں سرخ رنگ مردوں کو مطلقاً مکروہ ہے مگر نیلے رنگ کی طرح دھاری دار۔

پارچہ کہ تارو پودِآں آبریشم باشد، زناں را حلال است ومرداں راحرام، مگرمقدار چہار انگشت چوں علَم وآنچہ پودِآں آبریشم وتارِآں ازپنبہ یاصوف باشد درحرب جائز است وآنچہ پودِآں ازپنبہ است و تارِآں آبریشم مشروع است، درہرحال جائزاست ۔

وہ کپڑا جس کا تانا اور بانا ریشم کا ہو عورتوں کو حلال ہے اور مردوں کوحرام مگر چار انگل کے مقدار سنجاف کے مانند۔اوروہ جو بانا ریشمی اورتانا سوت یا اُون کا ہولڑائی میں ہے۔اوروہ جو بانا سوت اورتانا ریشمی مشروع ہے ہرحال میں جائز ہے۔

کپڑا۔مصفر۔کسم سے رنگا ہوا(کسم ایک قسم کا پھول ہے)۔مزعفر۔زعفران سے رنگا ہوا۔ زنان۔عورتیں،زن کی جمع ہے۔مرداں ۔مرد کی جمع ہے،مردوں۔مخطط۔دھاری دار،لکیروں والا۔پارچہ۔کپڑا۔ تارو بود۔تانا اور بانا۔ آبریشم۔ریشم،تار،سوت۔ علَم۔بمعنی سنجاف بمعنی کپڑے کاکنارہ،حاشیہ،کوٹ۔پنبہ۔روئی۔صوف۔اون حرب۔جنگ۔لڑائی۔

زنان را زیورِزرونُقرہ پوشیدن جائز ست ومرداں را جائز نیست مگر انگشتریِ نُقرہ وکندنِ زرگردِنگینہ☆

عورتوں کوسونے اور چاندی کا زیور پہننا جائز ہے اور مردوں کو جائز نہیں ہے مگر چاندی کی انگوٹھی اورنگینہ کےگردسونالگاہو۔

درحدیث آمدہ کہ طلب کسبِ حلال فرض است بعدفرائض ۔ وبہترین کسب عمل از دستِ خود است ☆ داؤد علیہ السلام ازدستِ خودمی کردومی خورد☆

حدیث میں آیا ہے حلال روزی طلب کرنا فرض ہے فرائض کے بعد۔اوربہترین روزی اپنے ہاتھ کی کمائی سے ہے۔حضرت داؤدعلیہ السلام اپنے ہاتھ سے کام کرتے تھےاورکھاتے تھے۔

ہرکہ عبادت کند برائے دیدن و شنیدنِ مردم نزدِخداثواب آں نباشد☆

جوشخص لوگوں کے دکھانے اورسنانے کے لئے عبادت کرے گا خدا کے نزدیک اس کا ثواب نہیں ہوگا۔

غیبت یعنی عیب کسے غائبانہ گفتن اگرچہ موافق نفس الامر باشد،حرام است،خواہ عیب در دینِ او گوید یادرصورت یادر نسب یا غیرآں ،آنچہ اورا ناخوش آید مگر غیبتِ ظالم حرام نیست☆

غیبت:یعنی غیرموجودگی میں کسی شخص کےعیب بیان کرنااگرچہ نفس الامر(حقیقت)کےموافق ہو،حرام ہے چاہے وہ عیب اس کے دین کے بارے میں کہے یا صورت کے بارے میں یا نسب کے بارے میں یااس کےعلاوہ،جوکچھ اس کوناپسندآئے مگرظالم کی غیبت حرام نہیں ہے۔

غیبت نیست مگرشخص معین معلوم رابد

غیبت نہیں ہے مگر خاص معلوم شخص کو بُرا

نقرہ۔چاندی۔ انگشتری۔انگوٹھی۔ کندن۔کھودنا،مصدر،کند،فعل مضارع،فعل امر،بکن ۔زر۔سونا۔ گرد۔اردگرد۔کسب۔کمائی،ہنر،پیشہ۔حدیث۔پیغمبر کا کلام ہے،ارشاد،عمل۔نفس الامر۔حقیقت،۔واقعی بات۔اہل شہر۔شہروالے۔نمیمہ۔چغلی۔فیما بین۔ان کے درمیان۔انکے آپس میں۔

گفتن ،اگر اہلِ شہرے را غیبت کند غیبت نباشد☆

کہنا ،اگر اہل شہر کی غیبت کرے تو غیبت نہ ہوگی۔

نَمیمہ یعنی سخن یکے بدیگرے رسانیدن کہ موجب ناخوش فیما بین آنہا باشد، نیز حرام باشد☆

نَمیمہ: چغلی یعنی ایک کی بات دوسرے تک پہونچانا جوان کے درمیان ناخوشی کا سبب ہو یہ بھی حرام ہوگا۔

دشنام دادن دیگرے را بزبان یا باشارۂ سر یا چشم یا دست یا مانندِ آں یا خندیدن بروے بر نہجیکہ موجب ہتکِ حرمتِ او باشد حرام است☆ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمود: حرمتِ مال و آبروے مسلمان مثل حرمتِ خون او ست وکعبہ را فرمود کہ حق تعالیٰ ترا چہ قدر حرمت داد لیکن حرمتِ مسلمان وحرمتِ خون او و مالِ او و آبروے او از تو زیادہ است☆

دوسرے کو گالی دینا زبان سے یا سر یا آنکھ یا ہاتھ کے اشارے سے یا اس کے مثل یا اس پر ہنسنا اس طرح سے جو اس کے بے عزتی کا سبب ہو حرام ہے۔رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے مال اور آبرو کی حرمت اس کے خون کی حرمت کے مثل ہے اور کعبہ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ کو کس قدر عزت دی ہے لیکن مسلمان کی عزت اور اس کے خون اور اس کے مال اور اس کے آبرو کی عزت تجھ سے زیادہ ہے۔

تجسّسِ حالِ مسلمان برائے عیب جوئِ آنہا حرام است وبدترین دروغ

عیب جوئی کے لئے مسلمان کی حالت کی تلاش میں رہنا وہ سب حرام ہے بدترین جھوٹ جھوٹی

دشنام۔گالی۔ خندیدن۔ہنسنا،مصدر، خندید،فعل ماضی،خندد،فعل مضارع،فعل امر، بخند۔ نہج۔ طریقہ، ڈھنگ۔ موجب۔سبب،باعث۔ہتک حرمت۔رسوائی،بے عزتی،عزت کھونا۔ ترا چہ قدر۔تجھکو کس قدر۔ آبروئے۔عزت،حرمت۔ تجسس۔تلاش،جستجو،کھوج۔ دورغ شہادت۔ جھوٹی گواہی۔ قسم دروغ جھوٹی قسم۔ ناحق ۔ ناجائز۔ تلف۔ضائع،برباد۔ قضیہ۔

شہادتِ دروغ است وقسمِ دروغ کہ بداں مالِ مسلمانے را بناحق تلف کند☆

گواہی ہے اور جھوٹی قسم کہ اس سے کسی مسلمان کے مال کو ناحق ضائع کرے۔

قضیّہ ومناقشہ کہ درمیان افتد، واجب است کہ برائے فیصلۂ آں بشرع رجوع کند و آنچہ شرع در آں حکم کند اگر چہ خلافِ طبعِ خود باشد ،واجب است کہ آں را بطیبِ خاطر قبول کند مکروہ داشتن آں کفر است ومستلزم انکار شرع☆

اور آپس میں جھگڑا اور فساد جو درمیان واقع ہو جائے ضروری ہے کہ اس کے فیصلے کے لئے شریعت کی طرف رجوع کرے اور جو کچھ شریعت اس میں حکم کرے اگر چہ اپنی طبیعت کے خلاف ہو، ضروری ہے کہ اس کو خوش دلی سے قبول کرے ، ناپسند رکھنا کفر ہے شریعت کا انکار لازم آتا ہے۔

عُجب وتکبر کردن ونفس خود را از دیگراں بہتر دانستن وخلق را حقیر دانستن حرام است ،حق تعالیٰ می فرماید: نفسِ خود را بہ پاکی یاد میکنید بلکہ خدا ہر کرا می خواہد پاک می کند واعتبار مر خاتمہ راست وخاتمہ کسے رامعلوم نیست کہ چہ طور خواہد بود☆

غرور وتکبر کرنا اور اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر جاننا اور لوگوں کو حقیر جاننا حرام ہے ،حق تعالیٰ فرماتا اپنے آپ کو پاکی سے یاد کرتے ہیں بلکہ خدا جس کو چاہتا ہے پاک کرتا ہے ،اور اعتبار خاص کر خاتمہ کا ہے اور خاتمہ کسی شخص کو معلوم نہیں ہے کہ کیا ہوگا۔

درحدیث آمدہ کہ حق تعالیٰ بعض کساں را بہشتی نوشتہ است وتمام عمر عملِ دوزخ می کند وآخر کار تائب می شود وعملِ بہشت

حدیث میں آیا ہے کہ حق تعالیٰ نے بعض لوگوں کو جنتی لکھا ہے اور تمام عمر دوذخیوں کا کام کرتا ہے اور آخر کار تائب ہو جاتا

مقدمہ،معاملہ،جھگڑا۔ مناقشہ ۔باہم جھگڑا،لڑائی۔ رجوع ۔پھرنا،لوٹنا۔ خلاف طبیعت ۔طبیعت کے خلاف۔ بطیّب خاطر ۔خوش دلی،دل کی خواہش۔ مکروہ۔نا پسند۔ مستلزم ۔لازم پکڑنے والا۔ عجب ۔گھمنڈ۔دل میں اپنے کو بہتر جاننا۔ ہرکرا۔جس کسی کو۔ خاتمہ ۔موت،انجام۔ بعض کساں ۔کچھ لوگوں،کس کی جمع ہے، شخص لوگ۔ بہشتی ۔جنتی۔ نوشتہ است ۔لکھا ہے،فعل ماضی قریب،نوشتن مصدر سے۔ تمام ۔پورا۔ تائب ۔توبہ کرنے والا۔

می کند، بہشتی می شود☆
وبعض کساں را دوزخی نوشتہ وتمام عمر
عمل بہشت می کند، آخرکار نوشتۂ ازلی
غالب می آید وعملِ دوزخ می کند، دوزخی
می شود☆

ہے اور جنتیوں کا کام کرتا ہے، جنتی ہوجاتا ہے۔
اور بعض لوگوں کو دوزخی لکھا ہے اور تمام
عمر جنتیوں کا کام کرتا ہے آخرکار قدیم کا
لکھا ہوا غالب آتا ہے اور دوزخیوں کا کا
م کرتا ہے دوزخی ہوجاتا ہے۔

تفاخُر بہ انساب حرام است و نیز تکاثُر
بمال و جاہ حرام، خداوند تعالیٰ فرمودہ کہ
کریم نزدِ خدا متقی تر است☆

نسبوں پر فخر کرنا حرام ہے اور مال ومرتبہ پر بھی
فخر کرنا حرام ہے خداوند تعالیٰ نے فرمایا کہ
شریف خدا کے نزدیک زیادہ پرہیزگار ہے۔

بازی کردن بہ شطرنج یا چوسر یا مانندِ
آں حرام است واگر درآں مال مشروط
باشد قمار باشد و حرام قطعی و گناہِ کبیرہ
باشد و منکر حرمتِ آں کافر و نیز لعب
پرانیدن کبوتر یا جنگانیدن مرغ و مانندِ
آں حرام است☆

شطرنج یا چوسر (پچیسی) یا اس کے مانند
کھیلنا حرام ہے اور اگر اس میں مال شرط
ہو تو جُوا ہوگا اور حرامِ قطعی اور گناہِ کبیرہ ہوگا
اور اس کے حرمت کا منکر کافر، اور کبوتر
اڑانا اور پرندہ لڑانا اور اس کے مثل کھیلنا
بھی حرام ہے۔

کسے کہ بر تو احسان کند، شکرِ او کردن و
مُکافاتِ او نمودن مستحب است یا واجب

کوئی شخص تجھ پر احسان کرے تو اس کا شکریہ
ادا کرنا اور اس کا بدلہ اتارنا مستحب ہے یا

نوشتۂ ازلی۔ازل کا لکھا ہوا، تقدیر۔ تفاخر، تکاثر۔آپس میں فخر کرنا، گھمنڈ کرنا۔ انساب۔نسب کی جمع ہے۔حسب ونسب۔ جاہ۔مرتبہ۔ نزد۔نزدیک۔ متقی۔پرہیزگار۔ شطرنج۔ایک کھیل جو ۳۲/مہروں اور ۶۴/خانوں سے کھیلا جاتا ہے۔ چوسر۔ایک قسم کا کھیل ہے۔ مانند۔مثل، طرح۔ قمارہ۔جوا۔ لعب۔کھیل۔ گناہ کبیرہ۔بڑا گناہ۔ تکاثر۔کثرت۔زیادتی، بہت، مال و دولت پر فخر کرنا۔ پرانیدن کبوتر۔کبوتر اڑانا۔ جنگانیدن بمرغ۔پرندہ لڑانا۔ مکافات۔بدلہ۔

وانکار کردن و کفرانِ آں نمودن معصیت است
چہ ہر کہ شکرِ بندہ نہ کردہ شکرِ خدا ہم نہ کند
☆

واجب اور انکار کرنا اور ناشکری کرنا گناہ ہے
جس شخص نے بندے کا شکریہ ادا نہ کیا اس
نے خدا کا شکر بھی نہ ادا کیا۔

کثرتِ دُرود بر پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم مستحب است خالی بودنِ مجلس از
ذکر خدا و دُرود بر پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم مکروہ است☆

پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود کی
کثرت کرنا مستحب ہے مجلس کا خدا کے
ذکر اور پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود
سے خالی ہونا مکروہ ہے۔

مرد را تشبُّہ بزناں وزناں را تشبُّہ بہ
مرداں ومسلم را تشبُّہ بکفّار وفسّاق حرام
است☆

مرد کو عورتوں کے ساتھ مشابہت کرنا اور عورتوں کو
مردوں کے ساتھ مشابہت کرنا اور مسلمان کو کفار
اور فاسقوں کے ساتھ مشابہت کرنا حرام ہے۔

حقوق مسلمان بر مسلمان شش چیز
است: عیادت مریض، حضور جنازہ،
قبول دعوت وسلام، تشمیتِ عاطس، خیر
خواہی ہم درحضور وہم درغَیبت☆

مسلمان پر مسلمان کے چھ حقوق ہیں مریض کی
عیادت کرنا، جنازے میں حاضر ہونا، دعوت
قبول کرنا، اور سلام کرنا، چھینکنے والے کے لئے
دعا کرنا، (یرحمک اللہ کہنا) موجودگی میں اور پیٹھ
پیچھے بھی خیرخواہی کرنا۔

باید کہ دوست دارد مسلمان برائے
مسلماناں آنچہ برائے نفسِ خود دوست
دارد ومکروہ دارد درحقِ آنہا آنچہ برائے
خود نہ پسند دوردِّ سلام واجب است☆

چاہئے کہ مسلمان مسلمان کے لئے دوست
رہے جو کچھ اپنی ذات کے لئے محبوب رکھے
اور ناپسند رکھے ان لوگوں کے حق میں جو کچھ
اپنے لئے پسند نہ کرے اور سلام کا جواب
واجب ہے۔

معصیت۔گناہ۔ تشبہ۔مشابہ ہونا، مثل ہونا۔ کفار۔کافر کی جمع ہے۔ فساق۔گنہگار، بدکار۔ عیادت مریض۔بیمار کی خیریت پوچھنا، مزاج پرسی کرنا۔ تشمت۔چھینکنے والے کے لئے دعا کرنا۔ عاطس۔چھینکنے والا۔ غیبت۔پیٹھ پیچھے، غیرحاضر۔ ردّ سلام۔سلام کا جواب دینا۔

آنچہ دراحادیث ازگناہاے کبائرواردشدہ بشماریم : شرک ،نافرمانیِ والدین، قتلِ نفس ،قسم دروغ ،شہادتِ دروغ ، دُشنام مُحصِنہ ،خوردن مالِ یتیم ،خوردن رِبا ،گریختن ازجنگِ کفار، قتلِ فرزند چنانکہ کفارِعرب دختراں راقتل می کردند ،زنا خصوصاً بازنِ ہمسایہ ،سرقہ ،قطع طریق ،بغاوت یعنی براامام عادل،سحرکردن ☆

جو کچھ حدیثوں میں کبیرہ گناہ وارد ہوئے ہیں شمار کرشرک کرنا ،والدین (ماں ،باپ) کی نافرمانی کرنا،کسی کوقتل کرنا،جھوٹی قسم کھانا،جھوٹی گواہی دینا،پاکدامن عورت کوتہمت لگانا،یتیم کا مال کھانا،سود کھانا،کفار کے جنگ سے بھاگنا، اولادکوقتل کرنا جیسا کہ کفار اپنی لڑکیوں کوقتل کرتے تھےزنا کرنا خاصکر پڑوسی کی عورت سے ،چوری کرنا،ڈاکازنی کرنا،بغاوت کرنا یعنی امام عادل کے ساتھ،جادوکرنا۔

درحدیث آمدہ کہ بزرگ ترکبائرآں است کہ کسے پدرومادرِخوردرادشنام دہد ☆ گفتند: والدین راچگونہ کسے دشنام دہد ؟فرمود: والدینِ دیگرےرادشنام دہداو والدینِ ایں رادشنام دہد☆

حدیث میں آیا ہے کہ سب سے بڑا گناہ وہ ہےجوشخص اپنے والدین (ماں،باپ) کوگالی دیتا ہے۔لوگوں نے کہا والدین کو کیسے گالی دیتا ہے؟ فرمایا: دوسرے کے والدین کوگالی دےگاوہ اس کےوالدین کوگالی دےگا۔

درحدیث آمدہ علامتِ منافق ایں است : دروغ گوئی ،وعدہخلافی ،خیانت در امانت ،غدر بعد عہد ،دشنام در مُنازَعت☆

حدیث میں منافق کی علامت یہ ہے جھوٹ بولنا،وعدہ خلافی کرنا،امانت میں خیانت کرنا ،عہد کے بعد بے وفائی کرنا جھگڑے میں گالی دینا۔

گناہائے کبائر ۔گناہ،کبیرہ کی جمع ہے، بڑا گناہ۔ مُحصِنہ ۔پارسا عورت۔ دشنام مُحصِنہ ۔ پارسا عورت پرزنا کی تہمت لگانا۔ رِبوا۔سود، بیاج۔ ہمسایہ ۔پڑوسی۔ سرقہ ۔چوری۔ قطع طریق ۔ڈاکازنی۔ سحر ۔جادو۔ پدر ۔باپ۔ مادر ۔ماں۔ دہد ۔دیتا ہے۔فعل مضارع،صیغہ واحد غائب، دادن مصدر سے دینا۔ منافق ۔وہ شخص جوبظاہر مسلمان مگردل سے کافر ہو۔ دروغ ۔جھوٹ۔ غدر ۔عہدتوڑنا،بےوفائی۔ منازعت ۔باہم جھگڑاکرنا ۔ علامت ۔نشانی۔ چہ گونہ ۔کیسے۔

انتخاب از کریما سعدی

کریما بنجشائے بر حالِ ما
کہ ہستم اسیرِ کمندِ ہوا
نداریم غیر از تو فریادرس
توئی عاصیاں راخطا بخش وبس
نِگہدار مارا ز راہِ خطا
خطا در گذار و صوابم نما

سعدی کے کریما سے چنا ہوا

اے کریم ہمارے حال پررحم فرما کیونکہ میں ہوس کے پھندے کا قیدی ہوں ہم تیرے سواکوئی فریاد پہونچنے والانہیں رکھتے اوربس تو ہی گنہ گاروں کے گناہ بخشنے والا ہےتو ہم کو گناہ کے راستے سے محفوظ رکھ خطا معاف فرما اورسیدھا راستہ دکھا۔

درثنائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

زباں تا بُود در دہاں جاے گیر
ثنائے محمد ﷺ بود دل پذیر

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں

جب تک زبان منھ میں قائم رہے
محمد کی تعریف دل قبول کرنے والا ہو

انتخاب از کریما سعدی

حل لغات: کریما ۔اے کریم (اللہ تعالیٰ کا نام) اے بخشش کرنے والے۔کریما میں کریم منادی ہے اوراس کے آخرکا الف ندائیہ ہے الف بمعنی اے۔ بنجشائے ۔تورحم کر،بخشش کر۔فعل امر،صیغہ واحد حاضر،مصدر،بخشودن،بخشا،فعل مضارع،بخشاید۔ ہستم ۔میں ہوں۔ اسیر ۔قیدی۔ کمند ۔پھندا ،رَسّی۔ ہوا ۔خواہش نفس، لالچ۔ نداریم ۔ہم نہیں رکھتے ہیں،فعل مضارع،صیغہ جمع متکلم،داشتن مصدر سے۔ غیرازتو ۔تیرے علاوہ۔ فریادرس ۔فریاد پہونچنے والا۔ عاصیاں ۔عاصی کی جمع ہے، گہنگار لوگ۔ خطا بخش ۔اسم فاعل ترکیبی، گناہ بخشنے والا۔ نگہدار ۔محفوظ رکھ،لفظ ''نگہ'' مفعول بہ دار فعل امر،صیغہ واحد حاضر،داشتن مصدر سے۔ خطا در گذار ۔گناہ معاف فرما،فعل امر،صیغہ واحد حاضر،گذاشتن مصدر سے۔ صوابم نما ۔مجھ کودرست راستہ دکھا،(چلا) صوابم میں ''م'' مفعول ہے بمعنی مجھ کو۔ نما ۔فعل امر،صیغہ واحد حاضر،مصدرنمودن،دکھانا،فعل مضارع،نماید۔ مارا ۔ہم کو۔

درثنائے پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

حل لغات: ثنا ۔تعریف۔ بود ۔ہوسکے،فعل مضارع،صیغہ واحد غائب، بودن مصدر سے۔ہونا،

فارسی	اردو
حبیبِ خدا اَشرفِ انبیا	خدا کے پیارے نبیوں سے اعلیٰ
کہ عرشِ مجیدش بود متکا	کہ عرش اعظم جن کا تکیہ گاہ ہو
سوارِ جہانگیر یکراں بُراق	دنیا کو فتح کرنے والے براق کے سوار
کہ بگذشت از قصر نیلی رواق	جو گزر گئے نیلی چھت والے محل سے
درصفت تواضع	**عاجزی کی تعریف میں**
دلا گر تواضع کنی اختیار	اے دل اگر تو عاجزی اختیار کرے
شود خلقِ دنیا ترادوستدار	تو دنیا کی مخلوق تیری دوست دار ہو جائے گی
تواضع بود مایۂ دوستی	عاجزی دوستی کا سرمایہ ہوتی ہے
کہ عالی بود پایۂ دوستی	کہ دوستی کا مرتبہ بلند ہوتا ہے
تواضع کند مد را سرفراز	عاجزی انسان کو سربلند کرتی ہے
تواضع بود فروراں را طراز	عاجزی سرداروں کی زینت ہوتی ہے

رہنا۔ جائے گیر ۔جگہ لینے والا، قائم، ثابت۔ اسم فاعل ترکیبی، گرفتن مصدر سے۔ دہان ۔منہ۔ دل پذیر ۔دل کی قبول کی ہوئی، دل کی پسند، اسم مفعول ترکیبی۔ پذیر۔ فعل امر، صیغہ واحد حاضر، پزیرفتن مصدر سے قبول کرنا، فعل مضارع، پزیرد۔ اشرف ۔سب سے بزرگ۔ انبیاء ۔ نبی کی جمع ہے، پیغمبر۔ متّکا ۔تکیہ گاہ۔ جہانگیر ۔ دنیا کو فتح کرنے والا۔ یکراں ۔اصیل عمدہ گھوڑا۔ براق ۔ وہ جنتی چوپایہ جس پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شب معراج سوار ہو کر آسمان پر تشریف لے گئے تھے۔ بگذشت ۔گذر گئے فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، گذاشتن مصدر سے۔ قصر محل۔ نیلی ۔ نیلا، نیلے رنگ کا۔ رُواق ۔ابر، چھجہ۔

درصفت تواضع

حل لغات: دلا ۔اے دل۔ تواضع ۔ عاجزی، انکساری۔ کنی ۔کرے، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، کردن مصدر سے۔ شود ۔ہو جائے گی فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، شدن مصدر سے ہونا۔

فارسی	اردو
تواضع کند ہر کہ ہست آدمی	عاجزی کرتا ہے وہ شخص جو انسان ہے
نہ زیبد زمردم بجز مردمی	زیب نہیں دیتا انسان کو مروت کے سوا
تواضع کند ہوشمندے گزیں	عاجزی اختیار کرتا ہے ہوشمند برگزیدہ
نہد شاخ پُرمیوہ سر برزمیں	میوے سے پُر شاخ سر زمین پر جھکا دیتی ہے
تواضع بود حرمت افزائے تو	عاجزی تیری عزت بڑھانے والی ہوگی
کند در بہشت بریں جائے تو	بہشت بریں میں تیری جگہ کرے گی
درمذمّتِ تکبر	**تکبر کی بُرائی میں**
تکبر مکن زینہار اے پسر	تکبر مت کر ہرگز اے لڑکے کہ اس کے
کہ روزے زدستش درآئی بسر	سبب سے کسی دن سر کے بل گرے گا تکبر
تکبر ز دانا بود ناپسند	اہل علم سے ناپسند ہوتا ہے ہوشمند سے یہ
غریب آید ایں معنی از ہوشمند	بات نادر ہوتی ہے۔

خلق دنیا ۔دنیا کی مخلوق۔ دوست دار ۔اصل میں ''دوست دارندہ'' دوست رکھنے والا۔ مایہ ۔پونجی، دولت۔ عالی ۔مرتبہ۔ پایہ ۔رتبہ، درجہ۔ سرفراز ۔سربلند۔ سروراں ۔سرور کی جمع ہے، سردار۔ طراز ۔طریقہ، نقش ونگار۔ نہ زیبد ۔زیبا نہیں دیتا، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، زیبیدن مصدر سے، شایان شان ہونا، مناسب ہونا، موزون ہونا، فعل امر بزیب۔ بجز ۔علاوہ، سوا۔ مردمی ۔مروت، انسانیت۔ ہوشمند ۔عقلمند۔ گزیں ۔عمدہ۔ برگزیدہ۔ چنا ہوا، پسندیدہ۔ نہد ۔ جھکاتی ہے رکھدیتی ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، نہادن مصدر سے رکھنا۔ حرمت ۔عزت، آبرو۔ افزائے ۔ بڑھانے والی۔ حرمت افزائے ۔اسم فاعل ترکیبی، افزائے، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، افزودن مصدر سے بڑھانا۔ بہشت ۔جنت۔ بریں ۔برتر۔ جائے ۔جگہ۔ تو ۔تیری، تیرے، تیرا

درمذمت تکبر

حل لغات: تکبر ۔ بڑائی کا اظہار، گھمنڈ۔ زینہار ۔ ہرگز، کبھی۔ مکن ۔مت کر، فعل نہی، صیغہ

تکبر بود عادتِ جاہلاں	تکبر جاہلوں کی عادت ہوتی ہے
تکبر نیاید ز صاحب دِلاں	اہل دل سے تکبر نہیں آتا ہے
تکبر عزازیل را خوار کرد	تکبر نے عزازیل کو ذلیل کیا
بزندانِ لعنت گرفتار کرد	لعنت کے قیدخانے میں گرفتار کیا
تکبر بود مایۂ مُدبَری	تکبر بدبختی کا سرمایہ ہوتی ہے
تکبر بود اصل بد گوہری	تکبر بدذاتی کی جڑ ہوتی ہے
چو دانی تکبر چرا میکنی	جب تو جانتا ہے تو تکبر کیوں کرتا ہے
خطا میکنی و خطا میکنی	تو خطا کرتا ہے تو خطا کرتا ہے
در فضیلتِ علم	**علم کی فضیلت میں**
بنی آدم از علم یابد کمال	بنی آدم علم سے کمال پاتا ہے
نہ از حشمت و جاہ و مال و منال	نہ کہ حشمت، مرتبہ اور مال واسباب سے

واحد حاضر، کردن مصدر سے۔ درآئی بسر ۔تو سر کے بل گرے گا، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، بسر درآمدن مصدر سے۔ دانا ۔جاننے والا، اسم فاعل، دانستن مصدر سے جاننا۔ غریب ۔عجیب۔ جاہلاں ۔جاہل کی جمع ہے، ناسمجھ، جاہل۔ نیاید ۔نہیں آتا ہے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، آمدن سے۔ صاحب دلاں ۔دل والے، اللہ والے۔ عزازیل ۔ابلیس کا نام۔ زِنداں ۔قیدخانہ ۔لعنت۔ خدا کی رحمت سے دور ہونا۔ گرفتار ۔قیدی۔ مایہ ۔پونجی۔ مُدبَری ۔بدبختی۔ اصل ۔جڑ ۔بدگوہری ۔بداصلی، بدذاتی۔ چو ۔جب۔ دانی ۔جانتا ہے فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، دانستن مصدر سے جاننا۔ چرا ۔کیوں۔ می کنی ۔کرتا ہے، فعل مضارع صیغہ واحد حاضر، کردن مصدر سے۔

درفضیلت علم

حل لغات: فضیلت ۔بزرگی، بڑائی۔ علم ۔سے مراد علم شرعی ہے۔ یابد ۔پاتا ہے، فعل مضارع ، صیغہ واحد غائب، یافتن مصدر سے۔ کمال ۔پورا ہونا، عمدگی، خوبی۔ حشمت ۔دبدبہ، غصہ۔ منال

پئے علم چوں شمع باید گداخت	علم کے لئے شمع کی طرح پگھلنا چاہیئے
کہ بے علم نتواں خدا را شناخت	کیونکہ بغیر علم کے خدا کو نہیں پہچان سکتا
خرد مند باشد طلب گارِ علم	عقلمند علم کا طلبگار رہتا ہے
کہ گرم است پیوستہ بازار علم	کیونکہ علم کا بازار ہمیشہ گرم ہے ایسا شخص
کسے را کہ شد در ازل بخت یار	جو ازل سے صاحب قسمت ہوتا ہے
طلب کردنِ علم کرد اختیار	اس نے علم کا طلب کرنا اختیار کیا
طلب کردنِ علم شد بر تو فرض	علم کا طلب کرنا تجھ پر فرض ہے
دگر واجب است از پیش قطع ارض	اور واجب ہے اس کے لئے زمین کا طے
برو دامنِ علم گیر استوار	کرنا (سفر کرنا) جا علم کا دامن مضبوط پکڑ لے
کہ علمت رساند بدار القرار	کیونکہ علم تجھ کو جنت میں پہونچائے گا
میاموز جز علم گر عاقلی	اگر تو عقلمند ہے تو علم کے سوا مت سیکھ
کہ بے علم بودن بود جاہلی	کیونکہ بے علم ہونا جہالت ہوتی ہے

۔آمدنی کی چیز، جائداد، مال واسباب۔ جاہ ۔مرتبہ۔ باید ۔چاہیئے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، بایستن مصدر سے۔ شمع ۔موم بتی۔ باید گداخت ۔پگھلنا چاہیئے، جب باید فعل پر داخل ہوتا ہے تو مصدری معنی دیتا ہے۔ گداخت ۔فعل ماضی، صیغہ واحد غائب، مصدر، گُداختن، پگھلنا، پگھلانا، فعل مضارع، گدازد، فعل امر، بگداز۔ شناخت ۔پہچانا، فعل ماضی، صیغہ واحد غائب، شناختن مصدر سے پہچاننا۔ خردمند ۔عقلمند۔ پیوستہ ۔ہمیشہ، لگاتار۔ گرم است ۔گرم ہے۔ پُر رونق ، رونق دار ہے۔ ازل ۔وہ زمانہ جس کی کوئی ابتدا نہیں۔ بختیار ۔قسمت والا، خوش قسمت۔ واجب ۔ضروری ۔ازپیش ۔اس کے لئے، اس کے پیچھے۔ قطع ارض ۔زمین طے کرنا، سفر کرنا۔ گیر ۔پکڑ، فعل امر ، صیغہ واحد حاضر، گرفتن مصدر سے پکڑنا۔ اُستُوار ۔مضبوط، پائیدار۔ رساند ۔پہونچادے گا، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، رسانیدن، پہونچانا، مہیا کرنا، فعل امر، برساں۔ دارالقرار ۔ ہمیشہ رہنے کا گھر، جنت۔ میاموز ۔مت سیکھ، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، مصدر، آموختن، سیکھنا، فعل

دراِمتناع ازصحبت جاہلاں	**جاہلوں کی صحبت سے باز رہنے میں**
دلا گر خرد مندی و ہوشیار	اے دل اگر عقلمند اور ہوشیار ہے
مکن صحبت جاہلاں اختیار	تو جاہلوں کی صحبت مت اختیار کر
ز جاہل گریزندہ چوں تیر باش	تو جاہل سے تیر کی طرح بھاگنے والا رہ
نیامیختہ چوں شکر شیر باش	دودھ اور شکر کی طرح ملا ہوا نہ رہ
ترا اژدہا گر بود یار غار	اگر اژدہا تیرا یار غار ہو
از آں بہ کہ جاہل بود غم گُسار	اس سے بہتر ہے کہ جاہل تیرا غمخوار ہو
اگر خصمِ جانِ تو عاقل بود	اگر عقلمند تیری جان کا دشمن ہو
بہ از دوستدارے کہ جاہل بود	بہتر ہے اس دوست دار سے جو جاہل ہو
ز جاہل نیاید جز افعالِ بد	جاہل سے بُرے کاموں کے علاوہ نہیں آتا ہے
وز و نشنود کس جز اقوالِ بد	اور اس سے بُری باتوں کے علاوہ کوئی شخص نہیں سنتا
سر انجامِ جاہل جہنم بود	جاہل کا انجام جہنم ہوتا ہے
کہ جاہل نکو عاقبت کم بود	کیونکہ جاہل کی عاقبت کم ہوتی ہے

مضارع، آموزد، فعل امر، بیاموز۔ جزعلم ۔سوائے علم ۔ عاقلی ۔ عاقل، عقلمند۔ بودن ۔مصدر، ہونا رہنا، فعل مضارع، بوَدُ، فعل امر، بباش، اسم فاعل، باشندہ۔

دراِمتناع ازصحبتِ جاہلاں

حل لغات: امتناع ۔ باز رہنا، بچنا۔ صحبت ۔ہمراہی، دوستی ۔ جاہلاں ۔ جاہل کی جمع ہے، نادان ،بے علم ۔ دلا ۔اے دل ۔ خردمندی ۔عقلمندی۔ ہوشیار ۔صاحب ہوش۔ مکن ۔مت کر، فعل نہی ن۔ صیغہ واحد حاضر، کردن مصدر سے کرنا۔ گریزندہ ۔ بھاگنے والا، اسم فاعل، مصدر، گریختن، بھاگنا، فعل مضارع، گریزد، فعل امر، بگریز۔ چوں ۔ مانند، طرح، جب۔ باش ۔رہ، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، بودن، ہونا، فعل مضارع، بوَدُ ۔ نیامیختہ ۔ نہ ملا ہوا، اسم مفعول منفی، مصدر، آمیختن، ملنا، ملانا، فعل مضارع، آمیزد، فعل امر، بیامیز۔ شکر ۔چینی۔ شِیر ۔دودھ۔ اژدھا۔اجگر

ا جاہل حذر کردن اولیٰ بود	جاہل سے پرہیز کرنا بہتر ہوتا ہے کیونکہ اس
کزو ننگِ دنیا و عقبیٰ بود	سے دنیا اور آخرت میں بدنامی ہوتی ہے۔
درصفتِ طاعت وعبادت	**عبادت اور بندگی کی تعریف میں**
کسے را کہ اقبال باشد غلام	جس شخص کا اقبال غلام ہوتا ہے
بود میلِ خاطر بطاعت مُدام	اس کے دل کی خواہش ہمیشہ بندگی میں ہوتی ہے
نشاید سراز بندگی تافتن	نہیں چاہیئے بندگی سے سر پھیرنا
کہ دولت بطاعت رواں یافتن	کیونکہ طاعت سے دولت پاسکتے ہیں
سعادت ز طاعت مُیسّر شود	نیک بختی بندگی سے مُیسّر ہوجاتی ہے
دل ازنور طاعت منوّر شود	دل طاعت کے نور سے منور ہوجاتا ہے

، بڑا سانپ۔ یارغار ۔ پکا دوست۔ غم گسار ۔غم خوار، ہمدرد۔ خصم ۔دشمن۔ جان تو ۔ تیری جان ۔ افعال بد ۔ بُرے کام ۔فعل کی جمع ہے۔ نشنود ۔نہیں سنتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، شنیدن مصدر سے سننا۔ اقوال بد ۔ بُری باتیں۔ سرانجام ۔آخرکار، انتہا۔ جہنم ۔دوزخ۔ نکو ۔ نیک ۔ عاقبت ۔انجام، نتیجہ۔ حذرکردن ۔ پرہیز کرنا۔ اولیٰ ۔بہتر۔ ننگ ۔شرم، بدنامی۔ عقبیٰ ۔ آخرت، قیامت۔

درصفت طاعت وعبادت

حل لغات: میل خاطر ۔ دل کا میلان ۔ اطاعت ۔ خدا کی بندگی، فرمابرداری۔ مدام ۔ ہمیشہ ۔ نشاید ۔نہ چاہیئے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، مصدر، شایستن، مناسب ہونا، لائق ہونا۔ سرتافتن ۔انکار کرنا، مصدر، فعل مضارع، سرتابد، فعل امر، سربتاب۔ بندگی ۔عبادت، فرمابرداری۔ تواں تافتن ۔ پاسکنا، مصدر، فعل مضارع، یابد، فعل امر، بیاب۔ سعادت ۔نیکی، نیک بختی۔ مُیسّر ۔حاصل۔ شود ۔ ہوتی ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، شدن مصدر سے۔ نور ۔روشنی۔ منور ۔روشن۔ نہ پیچد ۔انکار نہیں کرتا ہے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، مصدر، پیچیدن، انکار کرنا

ز طاعت نہ پیچد خرد مند سر
کہ بالا ز طاعت نباشد ہنر
بہ آبِ عبادت و ضو تازہ دار
کہ فردا ز آتش شوی رَستگار
نماز از سَرِ صدق بر پائے دار
کہ حاصل کنی دولت پائے دار
ز طاعت بود رُوشنائی جاں
کہ رُوشن ز خورشید باشد جہاں
پرستندۂ آفرینندہ باش
در ایوان طاعت نشینندہ باش
اگر حق پرستی کنی اختیار
در اقلیمِ دولت شوی شہر یار

عقلمند بندگی سے سرنہیں پھیرتا
کیونکہ بندگی سے بہتر کوئی ہنر نہیں ہوتا
عبادت کے پانی سے تازہ وضو رکھ تا کہ قیامت
کے دن آگ سے نجات پانے والا ہوئے۔
بے ریا اخلاص کے ساتھ نماز قائم رکھ
تا کہ تو پائدار دولت حاصل کرے
عبادت سے روح روشن ہوتی ہے
جیسے سورج سے جہاں روشن ہوتا ہے
پیدا کرنے والے کی عبادت کرنے والا رہ
عبادت کے محل میں بیٹھنے والا رہ
اگر تو حق پرستی اختیار کرے
تو دولت کے ملک کا بادشاہ ہوجائے گا

، لپیٹنا، لپٹنا۔ فعل امر، پیچ۔ بالا۔ فائق و بزرگ، بہتر۔ ہنر۔ کاریگری۔ آب۔ پانی۔ فردا۔ آنے والا کل (آخرت)۔ آتش۔ آگ۔ شوی۔ ہوئے، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، شدن مصدر سے ہونا۔ رستگار۔ چھٹکارا پانے والا، بچ جانے والا۔ صدق۔ سچائی۔ بر پائے دار۔ قائم کر، قائم رکھ، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، پائیدن، قائم رکھنا، ٹھہرنا، فعل مضارع، پاید۔ پائیدار۔ دیر پا، مستحکم، مضبوط۔ روشنائی۔ نور، روشنی۔ جان۔ روح۔ کہ۔ تشبیہ کے لئے۔ خورشید۔ آفتاب۔ جہاں۔ دنیا، عالم۔ پرستندۂ۔ پوجنے الا، اسم فاعل، مصدر، پرستیدن، پرستش کرنا، پوجنا، فعل مضارع، پرستد، فعل امر، بپرست۔ آفرینندہ۔ پیدا کرنے والا، اسم فاعل، مصدر، آفریدن، پیدا کرنا، فعل مضارع، آفریند، فعل امر، بیافریں۔ باش۔ رہ، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، بودن، خلاف قیاس ہے۔ ایوان۔ محل، مکان، بالا خانہ۔ نشینندہ۔ بیٹھنے والا، اسم فاعل، نشستن مصدر سے بیٹھنا۔ حق پرستی۔ خدا کو پوجنا۔ کنی۔ کرے، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر،

درصفتِ وفا

دلا در وفا باش ثابت قدم
کہ بے سکہ رائج نباشد درم
ز راہِ وفا گر نہ پیچی عِناں
شوی دوست اندر دلِ دشمناں
مگرداں زکوئے وفا روئے دل
کہ در روئے خالق نباشی خجِل
جدائی ز احباب کردن خطا ست
بُریدن زیاراں خلافِ وفا ست

☆☆☆☆

وفا کی تعریف میں

اے دل وفاداری میں ثابت قدم رہ
کیونکہ درم بغیر سکّے کے رائج نہیں ہوتا
اگر تو وفا کی راہ سے باگ نہ موڑے تو
دشمنوں کے دل میں دوست ہوجائے گا
وفا کی گلی سے دل کا رُخ مت پھیرتا کہ تو
پیدا کرنے والے کے سامنے شرمندہ نہ
ہوئے دوستوں سے جدائی کرنا غلطی ہے
یاروں سے کاٹنا وفا کے خلاف ہے۔

☆☆☆☆

کردن مصدر سے کرنا۔ اقلیمِ دولت۔ دولت کے ملک میں۔ شہریار۔ بادشاہ۔ شوی۔ ہوجائے گا، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، شدن مصدر سے۔

درصفت وفا

حل لغات: وفا۔ عہد و پیمان، قول و قرار کو پورا کرنا۔ سِکّہ۔ ٹھپا، چھاپ۔ رائج۔ جاری۔ درم۔ ساڑھے تین ماشہ کا چاندی کا ہوتا ہے۔ نہ پیچی عنان۔ باگ، لگام نہ موڑے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد حاضر، مصدر پیچیدن۔ مگرداں۔ مت پھیر، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، مصدر گردانیدن، پھیرنا، فعل مضارع، گرداند، فعل امر بگرداں۔ کوئے۔ کوچہ، گلی۔ خجل۔ شرمندہ۔ احباب۔ حبیب کی جمع ہے دوست۔ بریدن۔ مصدر، کاٹنا، قطع کرنا، فعل مضارع، برد، فعل امر، ببر۔ یاراں۔ یار کی جمع ہے دوست۔ خلاف وفا است۔ وفا کے خلاف ہے۔

درفضیلتِ شکر

کسے را کہ باشد دلِ حق شناس
نشاید کہ بندد زبانِ سپاس
نفس جز بشکرِ خدا بر میار
کہ واجب بود شکر پروردگار
ترا مال و نعمت فُزاید ز شکر
ترا فتح از در در آید ز شکر
اگر شکر حق تا بروزِ شمار
گزاری نباشد یکے از ہزار
ولے گفتنِ شکر اولٰی تراست
کہ اسلام را شکرِ حق زیور است
گر از شکرِ ایزد نہ بندی زباں
بدست آوَری دولتِ جاوداں

شکر کی فضیلت میں

جس شخص کا دل حق پہنچاننے والا ہو
مناسب نہیں کہ شکر کی زبان بند کردے
خدا کے شکر کے علاوہ سانس باہر مت نکال
کیونکہ پالنے والے کا شکر واجب ہے
شکر سے تیرے مال اور نعمت زیادہ ہونگے شکر
کرنے سے بہتری دروازے سے اندر آئے گی
اگر خدا کا شکر قیامت کے دن تک
ادا کرے تو ہزار میں سے ایک حصہ ادا نہ ہوگا
لیکن شکر ادا کرنا زیادہ بہتر ہے
کیونکہ اسلام کے لئے خدا شکر زیور ہے
اگر تو خدا کے شکر سے زبان بند نہ کرے گا
تو ہمیشہ کی دولت ہاتھ میں لائے گا

درفضیلت شکر

حل لغات: حق شناس ۔خدا کو پہچاننے والا، اسم فاعل ترکیبی ۔شناس ۔فعل امر، صیغہ واحد حاضر، شناختن مصدر سے پہچاننا۔ نشاید ۔نہیں چاہئے، لائق نہیں ہے، مناسب نہیں ہے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، شائستن مصدر سے۔ بندد ۔بند کرے، بندھے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، بَستن مصدر سے باندھنا۔ سپاس ۔شکرگزاری، ستائش، تعریف۔ نفس ۔سانس، دم۔ جز بشکر خدا ۔ خدا کے شکر کے علاوہ۔ برمیار ۔مت نکال، باہر مت لا۔ فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، برآوردن مصدر سے ۔باہر لانا۔ واجب ۔ضروری، لازم۔ پروردگار ۔پالنے والا، مراد اللہ تعالیٰ۔ فُزاید ۔ بڑھتا ہے، زیادہ ہوتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، افزودن مصدر سے، بڑھنا، بڑھانا۔ فتح ۔کامیابی

درصفتِ راستی

دلا راستی گر کنی اختیار
شود دولتت ہمدم و بختیار
نہ پیچد سر از راستی ہوشمند
کہ از راستی نام گردد بلند
دم از راستی گر زنی صبح دار
ز تاریکی جہل گیری کنار
مزن دم بجز راستی زینہار
کہ دارد فضیلت یمیں بر یسار
بِہ از راستی در جہاں کار نیست
کہ در گلبُن راستی خار نیست

سچائی کی تعریف میں

اے دل اگر تو سچائی اختیار کرے تو دولت اور
نصیب تیرے دوست اور مددگار ہو جائینگے
عقلمند سچائی سے سر نہیں پھیرتا ہے
کیونکہ سچائی سے نام بلند ہوتا ہے
اگر تو صبح کی طرح سچائی سے دم مارے (سانس
لے) تو جہالت کی تاریکی سے کنارہ پکڑے گا
سچائی کے علاوہ ہرگز دم مت مار (سانس مت
لے) کیونکہ دائیں بائیں پر فضیلت رکھتا ہے
دنیا میں سچائی سے بہتر کوئی کام نہیں کیونکہ
سچائی کے پودے میں کوئی کانٹا نہیں

، شادگی، ظفر یابی۔ از در درآید ۔دروازے سے اندر آتا ہے۔ روز شمار ۔قیامت، نیکی اور بدی کے حساب کا دن۔ گزاری نباشد ۔تو ادا نہ کرے گا، نہ ہوئے گا۔ فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، گزاردن مصدر سے۔ ولے ۔لیکن۔ اولٰی ۔بہتر ہے۔ زیور ۔زیب و زینت۔ اِیزد ۔اللہ تعالیٰ۔ نہ بندی ۔تو بند نہ کرے، تو نہ باندھے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد حاضر، بَستن مصدر سے۔ بدست آوردی ۔ہاتھ میں لائے تو۔ فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، آوردن مصدر سے۔ جاوداں ۔ہمیشہ رہنے والا۔

درصفت راستی

حل لغات: راستی ۔سچائی۔ شود دولتت ۔ہو جائے گی تیری دولت، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، شدن مصدر سے ۔ ہمدم ۔ساتھی، مصاحب۔ بختیار ۔قسمت والا، خوش نصیب۔ نہ پیچد ۔نہیں پھیرتا، نہیں موڑتا، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، پیچیدن مصدر سے، پھیرنا، موڑنا، لپٹنا۔ دم ۔سانس۔ دم زنی ۔دم مارے گا، دم بھرے گا، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، زدن مصدر سے مارنا۔ صبح وار ۔صبح کی طرح، مانند۔ گیری کنار ۔کنارہ پکڑیگا، نکل جائے گا، فعل مضارع، صیغہ واحد

در مذمتِ کذب

کسے را کہ ناراستی گشت کار
کجا روزِ محشر شود رَستگار
کسے را کہ گردد زبانِ دروغ
چراغدلش را نباشد فروغ
دروغ آدمی را کند شرمسار
دروغ آدمی را کند بے وقار
دروغ اے برادر مگو زینہار
کہ کاذب بُود خوار و بے اعتبار
ز ناراستی نیست کارے بتر
از وگم شود نامِ نیک اے پسر

جھوٹ کی مذمت میں

جس شخص کا کام جھوٹ بولنا ہو
قیامت کے دن کہاں چھٹکارہ ہوگا
جس کی زبان جھوٹ کی عادی ہوجاتی ہے
اس کے دل کے چراغ کو روشنی نہیں ہوگی
جھوٹ آدمی کو شرمندہ کردیتا ہے
جھوٹا آدمی کو بےوقعت کردیتا ہے
اے بھائی ہرگز مت بول
کیونکہ جھوٹا ذلیل اور بے اعتبار ہوتا ہے
جھوٹ سے زیادہ بُرا کوئی کام نہیں
اے لڑکے اس سے نیک نامی کھو جاتی ہے

حاضر، گرفتن مصدر سے پکڑنا۔ مزن دم ۔دم مت مار، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، زدن مصدر سے مارنا ۔زند فعل مضارع، بزن، فعل امر۔ زینہار ۔ ہرگز، کبھی۔ فضیلت ۔ بزرگی، بڑائی۔ یمین ۔داہنا ہاتھ۔ یسار ۔بایاں ہاتھ۔ بہ ۔بہتر۔ جہان ۔دنیا، عالم۔ کار ۔کام۔ گلبن ۔گلاب کا پودا۔ خار ۔کانٹا۔ تاریکی جہل ۔جہالت کی تاریکی، اندھیرا۔

در مذمت کذب

حل لغات: مذمت ۔بُرائی بیان کرنا۔ ناراستی ۔جھوٹ بولنا، سچائی کی ضد۔ گشت ۔ہوجائے، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، گشتن مصدر سے، پھرنا، ہونا، فعل مضارع، امر اور اسم فاعل نہیں آتا ہے۔ کجا ۔کب، کہاں۔ محشر ۔اکٹھا ہونے کی جگہ، میدان محشر، قیامت۔ رستگار ۔رہائی پانے والا۔ گردد ۔ہوجائے فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، گردیدن مصدر سے۔ دروغ ۔جھوٹ۔ فروغ ۔نور، روشنی، رونق۔ کند ۔کرتا ہے فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، کردن مصدر سے۔ شرمسار ۔شرمندہ۔ بے وقار ۔بے وجاہت جس کی عزت یا وقار نہ ہو۔ اے برادر ۔اے بھائی۔

انتخاب از پندنامۂ شیخ عطار

حمد خدائے تعالیٰ

حمد بے حد مر خدائے پاک را
آنکہ ایماں داد مشتِ خاک را
اوست سلطاں ہر چہ خواہد آں کند
عالمے را در دمے ویراں کند
ہست سلطانی مسلم مر او را
نیست کس را زہرۂ چون و چرا

شیخ عطار کے پندنامہ سے چنا ہوا

خدائے تعالیٰ کی تعریف

بے شمار تعریف خاص کر اس خدائے پاک
کے لئے جس نے ایک مٹھی انسان کو ایمان دیا
وہ بادشاہ ہے جو چاہتا وہ کرتا ہے
ایک عالم کو ایک دم میں ویران کرتا ہے
اس کی بادشاہت لوگوں کو مسلم ہے کسی شخص کو
چون و چرا کرنے کی طاقت نہیں ہے۔

مگو ۔مت بول۔ فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، گفتن مصدر سے، گوید فعل مضارع، بگُو، فعل امر۔ زینہار ۔ہرگز، کبھی۔ کاذب ۔جھوٹ بولنے والا۔ خوار ۔ذلیل، رسوا۔ ناراستی ۔جھوٹ۔ کارے ۔کوئی کام۔ بتر ۔بدتر کا مخفف ہے۔ زیادہ بُرا۔ گم شود ۔گم ہوجاتا ہے، زائل ہوجاتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، شدن مصدر سے نیک نام ۔اچھا نام۔ اے پسر۔ اے لڑکا۔

انتخاب از پندنامۂ شیخ عطار علیہ الرحمہ

حمد خدائے تعالیٰ

حل لغات: پندنامۂ شیخ عطار ۔شیخ عطار علیہ الرحمہ کا پندنامہ، یہ ان کی ایک کتاب ہے، اس کا معنی ہے نصیحت نامہ۔ حمد ۔تعریف۔ بے حد ۔بے شمار، بے انتہا۔ مر ۔خاص کر۔ مُشتِ خاک ۔مٹی کی مٹھی، مٹھی بھر مٹی، مراد انسان ہے۔ سلطان ۔بادشاہ۔ ہر چہ ۔جو کچھ۔ خواہد ۔چاہتا ہے۔ فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، خواستن مصدر سے چاہنا۔ آنکند ۔وہ کرتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، کردن مصدر سے کرنا۔ دمے ۔ایک وقت، ایک گھڑی۔ ویران ۔خراب، بے آباد۔ مُسَلَّم ۔ثابت، قائم۔ زَہرہ ۔قوت، ہمت، حوصلہ۔ چون وچرا ۔اگر مگر، کیوں کسی لئے۔

فارسی	ترجمہ
آں یکے را گنج و نعمت می دہد	وہ ایک کو خزانہ اور نعمت دیتا ہے
دیگرے را رنج و زحمت می دہد	دوسرے کو تکلیف اور مصیبت دیتا ہے
آں یکے را زر وصد ہمیاں دہد	وہ ایک کو دو سو تھیلیاں سونے کی دیتا ہے
دیگرے درحسرتِ ناں، جاں دہد	دوسرا روٹی کی آرزو میں جان دے دیتا ہے
آں یکے برتخت باصد عِز و ناز	ایک وہ ہے جو تخت پر عزت وناز سے بیٹھا ہے
دیگرے کردہ دَہاں از فاقہ باز	دوسرا فاقہ سے منھ کھولے ہوئے ہے
آں یکے پوشیدہ سَنجاب وسَمُور	ایک وہ جو سنجاب اور سمور پہنے ہوئے ہے
دیگرے خفتہ برہنہ بر تَنور	دوسرا ننگا تنور پر سویا ہوا ہے
آں یکے بر بسر کم خاب و نخ	ایک وہ جو نخ اور ریشم کے بستر پر (لیٹا) ہے
دیگرے بر خاکِ خواری بستہ یخ	دوسرا سخت ٹھنڈی معمولی زمین پر پڑا ہوا ہے
طرفۃ العینے جہاں برہم زند	آنکھ کی جھپک دنیا برباد کردے
کس نمی آرد کہ آنجا دم زند	کوئی طاقت نہیں رکھتا اس وقت اعتراض کرسکے

گنج ۔خزانہ۔ می دہد ۔دیتا ہے، فعل حال، صیغہ واحد غائب، دادن مصدر سے دینا۔ رنج ۔تکلیف۔ زحمت ۔مصیبت۔ زر ۔سونا۔ ہمیاں ۔تھیلی ب۔ حسرت ۔کسی چیز کے نہ ملنے کا افسوس، آرزو۔ نان ۔روٹی۔ عِز وناز ۔عزت وناز۔ دہان ۔منہ، دہن کی جمع ہے۔ فاقہ ۔بھوکا مرنا، فقیری، حاجت۔ باز ۔کھلا ہوا۔ پوشیدہ ۔ پہنے ہوئے، اسم مفعول، مصدر، پوشیدن، پہننا، فعل مضارع، فعل امر، بپوش۔ سنجاب ۔خاکی رنگ کی نفیس گلہری، جس کھال سے پوستین بناتے ہیں، اس کی کھال کو بھی سنجاب کہتے ہیں۔ سمُور ۔ایک نہایت ہی باریک پشم والا برفانی جانور۔ اس کی کھال کو سمور کہا جاتا ہے۔ خفتہ ۔سویا ہوا، اسم مفعول خفتن مصدر سے سونا، فعل مضارع، خسپد، فعل امر، بخسب۔ برہنہ ۔ننگا۔ تنور ۔روٹی پکانے کا ایک خاص قسم کا چولہا۔ کم خاب ۔زریفت، ایک ریشمی کپڑا جو زری کے تاروں کی آمیزش سے بُنا جاتا ہے۔ نخ ۔کملی۔ خواری ۔معمولی، ذلیل۔ بستہ یخ ۔سخت ٹھنڈی، سردی سے برف کی طرح جما ہوا۔ طرفۃ العین ۔ایک آنکھ کی جھپک، ذرا سی دیر، دم بھر۔ برہم زند ۔برباد کردے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب۔ زدن مصدر سے مارنا۔ دم زند ۔بات کرے اعتراض، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، زدن مصدر سے مارنا۔ نمی آرد ۔نہیں لایا ہے۔ فعل حال منفی، صیغہ واحد غائب، اوردن مصدر لانا۔ آنجا۔ وہ جگہ۔ فرزند ۔بیٹا۔ طفل ۔بچہ۔ مہد ۔گہوارہ۔ گویا ۔بولنے والا۔ صد سالہ ۔سو برس۔ حی ۔زندہ۔ خشک ۔سوکھی۔ رویاند ۔اُگاتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، روئیدن مصدر سے اگنا اُگانا۔ فعل امر نہیں ہے۔ گیاہ ۔گھاس۔ دارد نگاہ ۔حفاظت کرتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، داشتن ۔رکھنا۔ ہیچ کس ۔کوئی شخص۔ انبار ۔برابر کا شریک، ساجھی۔ لحن ۔سریلی۔ آواز۔

فارسی	ترجمہ
بے پدر فرزند پیدا او کند	بغیر باپ کے وہ لڑکا پیدا کرتا ہے
طفل را در مہد گویا او کند	بچے کو گہوارے میں وہ بات کراتا ہے
مُردۂ صد سالہ را حے می کند	سو برس کے مردے کو زندہ کرتا ہے
ایں بجز حق دیگرے کے می کند	یہ خدا کے علاوہ دوسرا کون کرسکتا ہے
از زمین خشک رویا ند گِیاہ	خشک زمین سے گھاس اُگاتا ہے
آسماں را بے ستوں دارد نگاہ	آسمان کو بغیر ستون محفوظ رکھتا ہے
ہیچ کس در ملکِ او انبار نے	کوئی شخص اس کے ملک میں ساجھی نہیں
قول او لحن نے آواز نے	اس کے قول کے لئے نہ سُر ہے نہ آواز

درنعت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم	رسولوں کے سردار کی نعت میں
بعد ازیں گویم نعت مصطفیٰ	اس کے بعد ہم نعت مصطفیٰ بیان کرتے ہیں
آں کہ عالم یافت ازنورش صفا	وہ جس کے نور سے عالم نے صفائی پائی

درنعت سید المرسلیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

حل لغات: نعت ۔تعریف، مدح، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں مدحیہ اشعار۔ عالم ۔دنیا۔ یافت ۔پائی، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، یافتن مصدر سے پایا۔ صفا ۔صفائی۔

فارسی	ترجمہ
سیدُ الکونین ختم المرسلین آخر آمد بود فخر الاوّلیں	دونوں جہاں کے سردار رسولوں کے خاتم (آخری) آخر میں آئے اور پہلوں کے لئے فخر ہوئے۔
آں کہ آمد نُہ فلک معراج او انبیا و اولیا محتاج او	جس کی معراج نوآسمان میں ہوئی انبیاءاوراولیاءان کےمحتاج ہیں
شد وجودش رحمۃ للعالمیں مسجد او شد ہمہ روے زمیں	ان کا وجود سارے عالم کے لئے رحمت ہوا تمام روئے زمین ان کے لئے مسجد ہوئی
صد ہزاراں رحمت جاں آفریں بروے و بر آل پاکِ طاہریں	اللہ تعالیٰ کی سینکڑوں ہزاروں رحمتیں ان پراوران کی پاک آل پر (نازل ہو)
ہر دم از ما صد درود وصد سلام بر رسول و آل و اصحابش تمام	ہر وقت ہماری طرف سے سینکڑوں درود اور سینکڑوں سلام رسول اوران کی اولاد اوران کے تمام اصحاب پر۔

سیدالکونین ۔دوجہاں کے سردار۔ ختم المرسلین ۔آخری رسول۔ فخرالاولین ۔اگلوں کا فخر ،پہلی امتوں کا فخر۔نُہ فلک ۔نوآسمان۔ انبیاء ۔نبی کی جمع ہے پیغمبر۔ اولیاء ۔ولی کی جمع ہے، دوست۔ وجودش ۔ان کا وجود۔ہستی، ذات۔ رحمۃ للعٰلمین ۔تمام جہان کے لئے رحمت۔ صد ہزاراں ۔سینکڑوں ہزاروں۔ جان آفریں ۔جان پیدا کرنے والا، اللہ تعالیٰ۔ بروئے ۔اس پر۔ آل ۔اولاد، کنبہ۔پیروکار۔ طاہرین ۔پاک لوگ۔۔ ہردم ۔ہروقت۔ ازما۔ہماری طرف سے۔ صد درود وصد سلام ۔سینکڑوں درود، سینکڑوں سلام۔ اصحابش ۔ان کے اصحاب، دوست، صاحب کی جمع ہے۔

مناجات	مناجات
بادشاہا جرمِ مارا در گزار ما گنہگاریم و تو آمُرزگار	اے بادشاہ ہمارے گناہ کو در گزر کر ہم گنہ گار ہیں اور تو بخشنے والا ہے
تو نِکو کاری و ما بد کردہ ایم جرم از بے اندازہ و بے حد کردہ ایم	تو نیکو کار ہے اور ہم بدکار ہیں ہم بے حد بے شمار گناہ کئے ہیں
سالہا در بند عصیاں گشتہ ایم آخر از کردہ پشیماں گشتہ ایم	ہم سالوں سال گناہوں کے جال میں گرفتار ہیں آخرکار ہم کئے ہوئے سے شرمندہ ہیں
روز وشب اندر معاصی بودہ ایم غافل از امر و نواہی بودہ ایم	دن ورات ہم گناہوں میں رہے امر ونواہی سے ہم غافل رہے
بے گنہ نگذشت بر من ساعتے با حضورِ دل نہ کردم طاعتے	ہم پر ایک لمحہ بغیر گناہوں کے نہیں گزرا میں نے خلوص دل سے کوئی بندگی نہیں کی
بر در آمد بندۂ بگریختہ آبروے خود ز عصیاں	بھاگا ہوا غلام در پر آیا ہے گناہوں سے اپنی عزت ملاکر (تیرے در پر آیا ہے)

مناجات

حل لغات: مناجات ۔دعا، التجا۔خدا کی بارگاہ میں اسے حاضر جان کر اس طرح دعا کرنا جس طرح باتیں کرتے ہیں۔ بادشاہا۔ بادشاہ کی جمع ہے۔ جرم مارا ۔ہمارے گناہ کو۔ درگزار ۔معاف کر، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، گزاشتن، فعل مضارع، گذارد۔ آمُرزگار ۔بخشنے والا، اسم فاعل سماعی، مصدر، آمُرزیدن، بخشا، فعل مضارع، آمرزد، فعل امر، بیامرز۔ مابد ۔ہم بدکار۔ جرم ۔گناہ ۔ بے حد ۔بے شمار، بے انتہا۔ کردہ ایم ۔کئے ہیں، فعل ماضی قریب، صیغہ جمع متکلم، کردن مصدر سے کرنا۔ بند عصیاں ۔گناہوں کی فکر یا جال، عاصی کی جمع ہے۔ گشتہ ایم ۔ہم گرفتار ہیں، فعل ماضی قریب، صیغہ جمع متکلم، گشتن مصدر سے۔ آخر ۔آخرکار۔ پشماں ۔شرمندہ۔ روز وشب ۔دن ورات۔ معاصی ۔گناہ۔ بودہ ایم ۔ہم رہے، فعل ماضی قریب، جمع متکلم، بودن مصدر سے ہونا رہنا

فارسی	اردو
مغفِرَت دارد امید از لطفِ تو	تیری مہربانی سے بخشش کی امید رکھتا ہوں
زانکہ خود فرمودہ لا تقنطوا	کیونکہ تو نے خود فرمایا ہے لاتقنطوا (ناامید نہ ہو)
بحرِ الطافِ تو بے پایاں بود	تیرے دریائے کرم کی کوئی حد نہیں ہوتی
نا امید از رحمت شیطاں بود	شیطان رحمت سے ناامید ہوتا ہے
نفس وشیطاں زد کریما راہ من	اے کریم نفس اور شیطان میرا راستہ کھوٹا کردیا میری
رحمت راکُن شفاعت خواہِ من	چاہت ہے تیری رحمت شفاعت کرنے والی ہو
چشم دارم کز گنہ پاکم کنی	میں امید رکھتا ہوں کہ تو مجھکو گناہوں سے پاک
پیش ازاں کاندر لحد خاکم کنی	کردے گااس سے پہلے کہ مجھے مٹی کے قبر میں کردیا
اندر آں دم کز بدن جانم بَری	جائے اس وقت تو میری روح کو جسم سے جدا کردے
از جہاں با نور ایمانم بَری	تو نور ایماں کے ساتھ مجھے دنیا سے لے جائے۔

غافل ۔بے خبر، بے پرواہ، غفلت کرنے والا۔ بے گنہ ۔بغیر گناہ۔ ساعتے ۔کوئی لمحہ۔ نگذشت ۔ نہیں گزرا، فعل ماضی منفی، صیغہ واحد غائب، مصدر، گزشتن، فعل مضارع، گزرد، فعل امر، بگزر۔ نہ کردم ۔میں نے نہیں کیا، فعل ماضی منفی، صیغہ واحد متکلم، کردن مصدر سے۔ طاعتے ۔کوئی بندگی۔ بردرآمد ۔دروازے پر آیا، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، آمدن مصدر سے آنا۔ بندۂ بگریختہ ۔ بھاگا ہوا غلام، اسم مفعول، مصدر، گریختن، بھاگنا، فعل مضارع، گریزد، فعل امر، بگریز۔ آبروئے خود ۔اپنی عزت، آبرو۔ ریختہ ۔اسم مفعول، مصدر، ریختن، ملانا چھڑکانا، فعل مضارع، ریزد، فعل امر، بریز۔ مغفرت دارد امید ۔بخشش کی امید رکھتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، داشتن مصدر سے۔ لطف ۔مہربانی۔ زانکہ ۔کیونکہ۔ فرمودۂ ۔تو نے فرمایا ہے، فعل ماضی قریب، صیغہ واحد حاضر، فرمودن مصدر سے۔ لاتقنطوا ۔ناامید نہ ہو۔ بحر ۔سمندر۔ الطاف تو ۔لطف کی جمع ہے، تیری مہربانیاں۔ بے پایاں ۔بے انتہا۔ ناامید از رحمتت شیطان بود ۔تیری رحمت سے ناامید شیطان ہوتا ہے۔ بوَدُ ۔فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، بودن مصدر سے۔ کریما ۔اے کریم۔ راہ من ۔میرا راستہ۔ چشم دارم ۔میں امید رکھتا ہوں، فعل مضارع، صیغہ واحد متکلم، داشتن مصدر سے ۔ پاکم کنی ۔تو مجھے پاک کرے گا، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، کردن مصدر سے۔ پیش ازاں ۔

اس سے پہلے۔ لحد ۔قبر، قبر کا وہ اندرونی حصہ جس میں مردہ کو رکھا جاتا ہے۔ خاکم کنی ۔تو مجھے مٹی کے اندر کردیا جائے گا۔ آں دم ۔اس وقت۔ جانم بَری ۔میری روح جدا کردے، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، بریدن مصدر سے کاٹنا، جدا کرنا۔ از جہاں ۔دنیا سے۔ بانور ایمانم بُری ۔نور ایماں کے ساتھ مجھے لے جائے۔ بُری ۔فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، بُردن مصدر سے، فعل امر، بُبر۔ شفاعت خواہ ۔شفارشی۔

ترغیب خاموشی	خاموش رہنے کی ترغیب
اے برادر گر تو ہستی حق طلب	اے بھائی اگر تو طالب حق ہے تو خدا کے
جز بفرمانِ خدا مکشاے لب	فرمان کے علاوہ لب مت کھول
عاقلاں را پیشہ خاموشی بُوَد	عقلمندوں کا پیشہ خاموشی ہوتا ہے
پیشۂ جاہل فراموشی بود	جاہلوں کا پیشہ فراموشی ہوتی ہے
خاموشی از کذب وغیبت واجب است	جھوٹ اور غیبت سے خاموش رہنا واجب ہے
ابلہ است آں کو بگفتن راغب است	بیوقوف وہ ہے جو زیادہ بولنے کی خواہش رکھنے والا ہے
اے برادر جز ثنائے حق مگو	اے بھائی خدا کے تعریف کے علاوہ مت کہہ
قولِ خود را از برائے دق مگو	اپنی بات ستانے کے لئے مت کہہ
دل ز پُر گفتن بمیرد در بدن	زیادہ بولنے سے بدن میں دل مردہ ہوجاتا ہے
گر چہ گفتار ، بود دُرِّ عدن	اگرچہ تیری گفتگو عدن کی موتی کیوں نہ ہو

ترغیب خاموشی

حل لغات: ترغیب ۔رغبت دلانا، مائل کرنا، آمادہ کرنا، تسلی دلانا۔ حق طلب ۔حق کا متلاشی، خدا کو ڈھونڈ ھنے والا۔ مکشائے لب ۔لب مت کھول، مت بول، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، مصدر، کشادن، کھولنا، فعل مضارع، کشاید، فعل امر، بکشائے۔ عاقلاں ۔عاقل کی جمع ہے عقلمند۔ فراموشی ۔بھول، نسیان۔ کذب ۔جھوٹ۔ واجب ۔ضروری، لازم۔ ابلہ ۔بیوقوف۔ راغب ۔ مائل، خواہش مند۔ جز ثنائے حق ۔خدا کی تعریف کے علاوہ۔ برائے ۔کے لئے۔ تنگ ۔عاجز۔ پُر

عمل خالص

گر تو باشی اہل ایماں اے عزیز!
پاک داری چار چیز از چار چیز
از حسد اول تو دل را پاک دار
خویشتن رابعد از اں مومن شمار
پاک دار از کذب و از غیبت زباں
تا کہ ایمانت نیُفتد در زِیاں
پاک گرداری عمل را از ریا
شمع ایماں را ترا باشد ضیا
چوں شکم را پاک داری از حرام
مرد ایماں دار باشی و السلام

نیک عمل

اے پیارے اگر تو ایمان والا ہے
تو چار چیزیں چار چیزوں سے پاک رکھے
پہلے دل کو حسد سے پاک رکھ
اس کے بعد خود کو مومن شمار کر
جھوٹ اور غیبت سے زبان پاک رکھ
تا کہ تیرا ایمان نقصان میں نہ پڑے
اگر تو عمل کو ریا سے پاک رکھے
تو تیرے ایمان کی شمع روشن ہو جائے گی
جب پیٹ کو حرام سے تو پاک رکھے گا
تو، تو ایمان دار انسان ہو جائے گا
والسلام (اور تجھ پر سلامتی ہو)

گفتن۔ زیادہ بولنا۔ بمیرد۔ مردہ ہو جاتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مردن مصدر سے مرنا۔ گفتارت۔ تیری گفتگو۔ دُرعدن۔ جزیرۂ عدن کا موتی۔

عمل خالص

حل لغات: خالص۔ نیک، پاک، صاف، جس میں کسی قسم کی آلائش نہ ہو۔ باشی۔ ہوئے، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، شدن مصدر سے۔ اہل ایمان۔ ایمان والا۔ اے عزیز۔ اے پیارے۔ پاک داری۔ پاک رکھے۔ فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، داشتن مصدر سے۔ خویشتن را۔ اپنے کو۔ مومن شمار۔ مومن شمار کر، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، شمردن، شمار کرنا، فعل مضارع، شمارد۔ کذب۔ جھوٹ۔ نیفتد۔ نہ پڑے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، مصدر، افتادن یا افتدن، فعل امر، بیفت۔ زِیاں۔ نقصان۔ ضیاء۔ روشنی، نور۔ شکم۔ پیٹ۔ مرد۔ انسان، آدمی۔

منع از کثرت خواب طعام

ز آب و نان تا لب شکم را پُر مساز
ہمچو حیواں بہر خود آخور مساز
روز کم خور گر چہ صائم نیستی
پُر مخور آخر بہائم نیستی
ایکہ در خوابی ہمہ شب تا بروز
بہر گور خود چراغے بر فروز
خواب و خور جز پیشۂ انعام نیست
خفتگاں را بہرہ از اِنعام نیست

زیادہ سونے اور کھانے سے ممانعت

روٹی اور پانی سے لب تک پیٹ کو مت بھر جانوروں
کی طرح اپنے لئے سانی (چارہ) مت بنا
دن میں کم کھا اگر چہ روزے دار نہیں ہے
پیٹ بھر مت کھا کیونکہ تو جانور نہیں ہے
یہ جو ساری رات اور دن تک سوتا رہے
اپنی قبر کے لئے کوئی چراغ روشن کر
سونا اور کھانا جانوروں کے پیشہ کے علاوہ نہیں
سونے والوں کے لئے انعام سے کوئی حصہ نہیں

منع از کثرت خواب وطعام

حل لغات: کثرت۔ زیادہ۔ خواب۔ سونا۔ طعام۔ کھانا۔ آب۔ پانی۔ نان۔ روٹی۔ تالب۔ ہونٹ تک۔ پُر مَساز۔ مت بھر، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، مصدر، ساختن، بنانا موافق کرنا، فعل مضارع، سازد، فعل امر، بساز۔ ہمچو۔ مثل، طرح، مانند۔ حیوان۔ جانور۔ بہر خود اپنے لئے۔ آخور۔ جانوروں کے چارہ مہیا کرنے کی جگہ، اصطبل۔ کم خور۔ کم کھا۔ فعل امر، صیغہ واحد حاضر، خوردن مصدر سے، فعل مضارع، خورد۔ صائم۔ روزہ دار۔ بہائم۔ بہیمہ کی جمع ہے، چوپائے، جانور۔ خوابی۔ سوتا رہے، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، مصدر، خوابیدن، سونا، فعل امر بخواب۔ ہمہ۔ تمام، سارا۔ ایکہ۔ یہ جو۔ شب۔ رات۔ بروز۔ دن۔ بہر گور۔ قبر کے لئے۔ خواب وخور۔ سونا اور کھانا۔ خفتگان۔ اسم فاعل، جمع کا صیغہ ہے۔ سونے والا۔ بہرہ۔ حصہ۔ انعام۔ نعم کی جمع ہے، اونٹ، چوپایہ۔ جز۔ علاوہ، سوا۔

منع از خود آرائی وخودستائی

خود ستائی پیشۂ شیطاں بود
ہر کہ خود را کم زند مرداں بُو د
گفت شیطاں من ز آدم بہترم
تا قیامت گشت ملعوں لا جَرَم
از تواضع خاکِ مردم می شود
نور ،نار از سرکشی گم می شود
راندہ شد ابلیس از مستکبِری
گشتہ مقبول آدم از مستغفِری
دانہ پست افتد زبر دستش کند
خوشہ چوں سر بر کشد پستش کند

خودستائی اورخودآرائی سے منع کرنا

اپنی تعریف کرنا شیطان کا پیشہ ہے
مردوہ ہے جواپنے کوحقیر جانے
شیطان نے کہا میں آدم سے اچھا ہوں
یقیناً قیامت تک ملعون ہوگیا
عاجزی سے مٹی آدمی ہوجاتا ہے
آگ کی روشنی سرکشی سے گم ہوجاتی ہے
تکبر کی وجہ سے ابلیس راندۂ درگاہ ہوا
استغفار کی وجہ سے آدم مقبول ہوئے
دانا جو نیچے گرتا ہے اس کو بلند کردیتا ہے
خوشہ جب بلند ہوتا ہے تو اس کو جھکا دیتا ہے

منع از خودآرائی وخودستائی

حل لغات: منع ۔روکنا،کسی چیز سے باز رکھنا،ممانعت۔ خودآرائی ۔اپنے آپ کوآراستہ کرنا۔ خود ستائی ۔اپنی تعریف کرنا۔ کم زند ۔حقیر،بے اقبال۔ مرداں ۔مرد کی جمع ہے،لوگوں۔ من ز آدم ۔میں آدم سے۔ بہترم ۔میں اچھا ہوں۔ گشت ۔ہوگیا،فعل ماضی مطلق،صیغہ واحد غائب،گشتن مصدر سے ہونا۔ لاجرم ۔یقیناً،بیشک،ضروری۔ ملعون ۔مردود،لعنت کیا ہوا۔ تواضع ۔عاجزی، انکساری۔ خاک ۔مٹی۔ مردم می شود ۔آدمی ہوجاتا ہے،فعل حال صیغہ واحد غائب،شدن مصدر سے۔ نورنار ۔آگ کی روشنی۔ سرکشی ۔غرور،گھمنڈ،تکبر۔ گم می شود ۔گم ہوجاتی ہے،ختم ہوجاتی ہے۔ راندہ ۔دھتکارہ ہوا،بھگایا ہوا،اسم مفعول،مصدر،راندن،دھتکارنا،بھاگنا،فعل مضارع، راند،فعل امر،براں۔ مستکبِری ۔اکڑنا،گھمنڈ کرنا۔ گشتہ مقبول ۔مقبول ہوئے،اسم مفعول،گشتن مصدر سے۔ مستغفری ۔بخشش چاہنا۔ پست ۔نیچا۔افتد۔گرتا ہے،فعل مضارع،صیغہ واحد غائب، افتادن مصدر سے۔ زبردستش ۔اسے اونچا،بلند۔ خوشہ ۔گچھا،اناج کی بالی۔ سربرکشد ۔اسے

نشان ابلہی

چار چیز آمد نشانِ ابلہی
با تو گویم تا بیابی آگہی
عیب خود را بد نبیند در جہاں
باشد اندر جستنِ عیب کساں
تخمِ بخل اندر دلِ خود کاستن
آنگہ امید سخاوت داشتن
ہر کہ خَلق از خُلق او خوشنود نیست
ہیچ قدرش بر درِ معبود نیست
ہر کہ اورا پیشۂ بد خوئی بُو د
کارِ او پیوستہ بد گوئی بُو د

بے وقوفی کی علامت

چار چیز بیوقوفی کی نشانی میں آئی ہے
تجھے ہم بتاتے ہیں تاکہ تو واقفیت پائے
دنیا میں جواپنے عیب کو بُرا نہیں دیکھتا (سمجھتا)
لوگوں کے عیب تلاش کرنے میں ہوتا ہے
اپنے دل میں بخل کا بیج بونا
اس وقت بھی سخاوت کی امید رکھنا
ہر وہ مخلوق جو اس کے اخلاق سے خوش نہیں ہے
اللہ تعالیٰ کے دربار میں اس کی کوئی قدر نہیں ہے
جس کسی کا پیشہ بدخوائی ہوتا ہے
اس کا کام ہمیشہ بدگوئی ہوتا ہے

نیچا کردیتا ہے،فعل مضارع،صیغہ واحد غائب،کشیدن،مصدر سے کھینچنا،اٹھانا۔ پستش کند ۔اسے نیچا کردیا ہے۔فعل مضارع،صیغہ واحد غائب،کردن مصدر سے۔

نشان ابلہی

حل لغات: آمدنشانی ابلہی ۔بیوقوفی کی نشانی،علامت آئی ہے۔ بیابی ۔پائے،فعل مضارع،صیغہ واحد حاضر،یافتن مصدر سے۔ آگہی ۔واقفیت۔ بدنبیند ۔بُرا نہیں دیکھتا یا سمجھتا ہے،فعل مضارع منفی،صیغہ واحد غائب،دیدن مصدر سے دیکھنا۔ جُستنِ عیب کساں ۔لوگوں کے عیب تلاش کرنا۔ جستن ۔مصدر،تلاش کرنا،ڈھونڈھنا،فعل مضارع،جوید،فعل امر،بجو۔ کساں ۔کس کی جمع ہے۔ تخم ۔دانہ،بیج۔ کاشتن ۔بونا،مصدر،فعل مضارع،کارد،فعل امر،بکار۔ آنگہ ۔اس وقت۔ امیدِ سخاوت داشتن ۔سخاوت کی امید رکھنا۔ خَلق ۔مخلوق۔ خُلق ۔عادت،خصلت۔ خوشنود ۔راضی، خوشی۔ ہیچ ۔کوئی۔ درمعبود۔اللہ تعالیٰ کے دربار۔ بدخوئی ۔بُری عادت۔ پیوستہ ۔ہمیشہ۔ بدگوئی ۔ بدزبانی۔افترا پردازی۔

تاکید بیادِ حق

باش دائم اے پسر در یادِ حق
گر خبر داری ز عدل و دادِ حق
زندہ دار از ذکر صبح و شام را
در تغافل مگذار آں ایام را
یادِ حق آمد غذا ایں روح را
مرہم آمد ایں دلِ مجروح را
گر زمانے غافل از رحماں شوی
انداں دم ہمدمِ شیطاں شوی
مومنا ذکرِ خدا بسیار گو
تا بیابی در دو عالم آبرو
ذکر را اخلاص می باید نُخُست
ذکر بے اخلاص کے باشد درست

حق تعالیٰ کے یاد کرنے کی تاکید

اے لڑکے اللہ تعالیٰ کی یاد میں ہمیشہ رہ
اگر اللہ کے عدل وانصاف سے خبر دار ہے
صبح وشام کو ذکر سے زندہ رکھ
ان دنوں کو غفلت میں مت گزار
اللہ کی یاد آنا یہ روح کے لئے غذا ہے
اس زخمی دل کے لئے مرہم ہے
اگر ایک زمانہ اللہ کی یاد سے غافل ہو جائے گا
تو اس وقت میں شیطان دوست ہو جائے گا
اے مومن اللہ کا ذکر خوب بیان کر
تاکہ تو دونوں جہاں میں عزت پائے
ذکر کے لئے پہلے اخلاص چاہئے
بغیر اخلاص کے ذکر کب درست ہوگا

تاکید بیادِ حق

حل لغات: باش ۔ رہ ۔ فعل امر، صیغہ واحد حاضر، خلاف قیاس ''بودن'' مصدر سے ۔ دائم ۔ ہمیشہ ۔ یادِحق ۔ اللہ کی یاد ۔ عدل ودادحق ۔ اللہ کے عدل وانصاف ۔ زندہ دار ۔ زندہ رکھ، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، داشتن مصدر سے ۔ تغافل ۔ جان بوجھ کر غفلت کرنا ۔ مگذر ۔ مت گزار، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، مصدر، گزاشتن، گزرنا، فعل مضارع، گزرد فعل امر، بگزر ۔ ایّام ۔ یوم کی جمع ہے دن، زمانہ ۔ دلِ مجروح ۔ زخمی دل ۔ زمانے ۔ ایک زمانہ ۔ رحمان ۔ اللہ ۔ اندرآں دم ۔ اس وقت میں ۔ ہمدم ۔ دوست، ساتھی ۔ مومنا ۔ اے مومن ۔ بسیار ۔ خوب، زیادہ، بہت ۔ گو ۔ بیان کر ۔ فعل امر، صیغہ واحد حاضر ۔ گفتن مصدر سے ۔ تا ۔ تاکہ ۔ بیابی ۔ پائے، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، یافتن مصدر سے ۔ عالم ۔ دنیا ۔ آبرو ۔ عزت ۔ اخلاص ۔ سچی نیت، خلوص ۔ می باید ۔ چاہئے، فعل

ہست ہر ہر عُضو را ذکرِ را ذکر دگر
ہفت اعضا ہست ذاکر اے پسر!
ذکرِ چشم از خوفِ حق بگریستن
باز در آیات او نگریستن
یاری ہر عاجز آمد ذکرِ دست
ذکرِ پا خویشاں زیارت کردن است
استماعِ قولِ رحماں ذکرِ گوش
تا توانی روز و شب در ذکرِ کُوش
اشتیاقِ حق بُود ذکرِ دِلت
کوش تا ایں ذکر گردد حاصلت
خواندنِ قرآں بود ذکر لساں
ہر کرا ایں نیست ہست از مفلساں

ہر ہر عضو کے لئے دوسرا ذکر ہے اے
لڑکے سات اعضا ذکر کرنے والے ہیں
آنکھ کا ذکر اللہ کے خوف سے رونا پھر
اس کی نشانیوں میں دیکھنا (غور وفکر کرنا)
ہاتھ کا ذکر ہر عاجز کے مدد آئے
پیر کا ذکر اپنوں کی زیارت کرنا ہے
کان کا ذکر اللہ کی بات غور سے سننا جہاں تک
ہو سکے دن ورات ذکر کرنے کی کوشش کر
تیرے دل کا ذکر اللہ کی چاہت ہو کوشش
کر تاکہ یہ ذکر تجھے حاصل ہو جائے
زبان کا ذکر قرآن کا پڑھنا ہو جس شخص
کے لئے یہ نہیں وہ مفلسوں سے ہے

حال، صیغہ واحد غائب، بائستن مصدر سے چاہنا، ضروری ہونا۔ اس سے فعل مضارع، امر، اور اسم فاعل نہیں آتا ہے ۔ نُخُست ۔ پہلے ۔ بے خلاص ۔ بغیر اخلاص ۔ کے ۔ کب ۔ باشد درست ۔ درست ہوگا ۔ ہست ۔ ہے ۔ دگر ۔ دوسرا ۔ ہفت ۔ سات ۔ ذاکر ۔ ذکر کرنے والا ۔ ذکرچشم ۔ آنکھ کا ذکر ۔ ازخوف حق ۔ خدا کے خوف سے ۔ بگریستن ۔ رونا ۔ مصدر، فعل مضارع ۔ گرید، فعل امر، بگری ۔ باز ۔ پھر ۔ آیات ۔ آیت کی جمع ہے، نشانی ۔ نگریستن ۔ دیکھنا، غور وفکر کرنا، فعل مضارع نگرد، فعل امر، بنگر ۔ یارِی ۔ مدد ۔ ذکردست ۔ ہاتھ کا ذکر ۔ ذکرپا ۔ پیر کا ذکر ۔ خویشاں ۔ اپنوں، رشتہ دار ۔ استماع ۔ غور سے سننا ۔ ذکرگوش ۔ کان کا ذکر ۔ تاتوانی ۔ جہاں تک ہو سکے ۔ فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، توانستن مصدر سے، سکنا ۔ اشتیاق ۔ شوق، آرزو، تمنّا ۔ ذکر دلت ۔ تیرے دل کا ذکر ۔ کوش ۔ کوشش کر، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، مصدر، کوشیدن، کوشش کرنا، فعل مضارع، کوشد ۔ گردد حاصلت ۔ تجھے حاصل ہو جائے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، گردیدن

شکر نعمتہا ے حق می کن مدام	اللہ کی نعمتوں کا ہمیشہ شکرادا کرے
تا کند حق بر تو نعمتہا تمام	تا کہ اللہ تجھے تمام نعمتیں بخشے
حمدِ خالق بر زباں دار اے پسر!	اے لڑکے اللہ کی تعریف زبان پر رکھ
عمر تا برباد ندہی سر بسر	تا کہ عمر بے کار ضائع نہ ہونے دے
لب مجنباں جز بذکرِ کردگار	اللہ کے ذکر کے علاوہ تو لب مت ہلا
زانکہ پاکاں را ہمیں بودست کار	کیونکہ پاک لوگوں کا یہی دوست رہا ہے
سعادت	**نیک بختی**
بر سعادت چار چیز آمد دلیل	دلیل آئی ہے چار چیزوں کے نیک بختی پر
شرح،ایں ہر چار بشنو اے خلیل!	ہران چاروں کی تفصیل سن لے
از سعادت ہر کرا باشد نشاں	جس کسی کے لئے نیک بختی ہوتی ہے
باشدش تدبیر ہا با دوستاں	ان دوستوں کے ساتھ تدبیریں ہوتی ہیں

مصدر سے، ہونا۔ خواندن قرآن ۔قرآن پڑھنا۔ ذکر لسان ۔زبان کا ذکر۔ ہر کرا ایں نیست ہست ۔جس شخص کے لئے یہ نہیں ہے۔ مفلساں ۔مفلس کی جمع ہے، غریب، کنگال۔ مُدام ۔ ہمیشہ۔ برتو ۔تجھ پر۔ نعمتہا ۔نعمت کی جمع ہے، نعمتوں۔ تمام ۔پورا۔ حمد ۔تعریف۔ خالق ۔ پیدا کرنے والا۔ دار ۔رکھ، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، داشتن مصدر سے۔ برباد ۔بے کار۔ ندہی ۔ نہیں دیتا ہے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد حاضر، دادن مصدر سے۔ سَر بسَر ۔تمام۔ بالکل۔ مجنباں ۔مت ہلا، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، مصدر، جنبیدن۔ ہلانا۔ فعل مضارع، جنبد، فعل امر، بجنب۔ جز ۔علاوہ، سوا۔ کردگار ۔خالق۔ پاکاں ۔پاک کی جمع ہے، پاک لوگوں۔

سعادت

حل لغات: سعادت ۔نیک بختی۔ شرح ۔وضاحت، تفصیل۔ بشنو ۔سنو۔ فعل امر، صیغہ واحد حاضر ،شنیدن مصدر سے۔ خلیل ۔دوست۔ نشان ۔علامت۔ تدبیر ہا ۔تدبیر کی جمع ہے، منصوبہ، تنظیم ۔ دوستاں ۔دوست کی جمع ہے۔ رہنما ۔راستہ دکھانے والا، رہبری کرنے والا۔ صبر دارد ۔صبر رکھتی

ہر کرا باشد سعادت رہنما	جس شخص کی نیک بختی رہنما ہوتی ہے
صبر دارد از جفاے ناسزا	ظلم کی جفاؤں سے صبر رکھتی ہے
ہر کرا بخت و سعادت گشت یار	جس شخص کا نصیبہ اور سعادت دوست ہوئے
در جہاں باشد بدشمن سازگار	دنیا میں دشمن سے موافقت ہوتی ہے
گر تو خود نارِ ہوا را کُشتۂ	اگر تو نے اپنے نفس کی آگ کو مار ڈالا
داں کہ از اہل سعادت گشتۂ	تو جان لے تو سعادت والوں سے ہو گیا
چار چیز را حقیر نباید شُمرد	**چار چیز کو حقیر شمار نہیں کرنا چاہئے**
چار چیز آمد بزرگ و معتبر	چار چیزیں بڑی اور قابل اعتبار آئی ہیں
می نماید خُرد لیکن در نظر	لیکن نظر میں چھوٹی دکھائی دیتی ہیں
زاں یکے خصم است و دیگر آتش است	ان میں سے ایک دشمن اور دوسرا آگ ہے
باز بیماری کز و دل ناخوش است	پھر بیماری ہے جس سے دل ناخوش ہے

ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، داشتن مصدر سے۔ جفا ۔ظلم۔ ناسزا ۔نالائق، ظلم۔ بخت ۔ نصیبہ۔ گشت یار ۔دوست ہوجائے، فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، گشتن مصدر سے۔ سازگار ۔موافق، موافقت کرنے والا۔ نار ہوا را کُشتۂ ۔خواہش کی آگ کو تو نے بجھا دیا، فعل ماضی قریب ،صیغہ واحد حاضر، کشتن مصدر سے۔ دان ۔تو جان لے، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، دانستن مصدر سے جاننا۔ از اہل سعادت ۔نیک بخت لوگوں میں سے۔ گشتۂ ۔ہو گیا، فعل ماضی قریب، صیغہ واحد حاضر، گشتن مصدر سے، فعل مضارع، امر اسم فاعل نہیں آتا ہے

چار چیز را حقیر نباید شُمرد

حل لغات: حقیر ۔کم تر۔ نباید شُمرد ۔شمار نہیں کرنا چاہئے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، شمردن مصدر سے شمار کرنا۔ بزرگ ۔بڑا، بڑی۔ مُعتبر ۔اعتبار کرنے کے لائق۔ می نماید ۔دکھائی دیتی ہے، فعل حال، صیغہ واحد غائب، نمودن مصدر سے، دکھانا، فعل امر، بنما۔ خرد ۔چھوٹا، چھوٹی۔

چار می دانش کہ آراید ترا	چوتھی عقل جو تجھ کو آراستہ کرتی ہے
ایں ہمہ تا خُرد ننماید ترا	تا کہ یہ تمام جو تجھ کو چھوٹا نہ دکھائی دے
ہر کہ در چشمش عدو باشد حقیر	جس کی نگاہ میں دشمن حقیر ہوتا ہے
از بلائے او کند روزے نفیر	اس کی مصیبت سے ایک دن فریاد کرتا ہے
ذرّۂ آتش چو شد افروختہ	آگ کی چنگاری جب روشن ہوتی ہے
بنی ازوے عالمے را سوختہ	تو اس سے ایک عالم جلا ہوا تو دیکھے گا
علم گر اندک بود خوارش مدار	علم اگر تھوڑا ہو اسے حقیر مت سمجھ
زانکہ دارد علم قدرے بیشمار	کیونکہ علم بے شمار قدر و منزلت رکھتا ہے
رنج اندک را بکن غم خوارگی	تھوڑی تکلیف کے لئے علاج کر تو
ورنہ بنی عجز در بے چارگی	ورنہ مجبوری میں عاجزی دیکھے گا تو
دردِ سر را گر نجوید کس علاج	اگر کوئی شخص سر کے درد کا علاج نہ ڈھونڈے
خوف آں باشد کہ برگردد مزاج	اس کے پاگل ہو جانے کا خوف ہوگا

زاں یکے ۔ان میں سے ایک۔ خصم ۔دشمن۔ آتش ۔آگ۔ بار بیماری ۔ بیماری کا بوجھ۔ چارمی ۔چوتھی۔ دانش ۔عقل۔ آراید ۔آراستہ کرتی ہے۔ فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، آراستن ،سنوارنا، فعل امر، بیارائے۔ عدو ۔دشمن۔ از بلائے او ۔اس مصیبت سے۔ روزے ۔ایک دن۔ نفیر ۔فریاد، نالہ۔ ذرہ آتش ۔آگ کی چنگاری۔ چو ۔جب۔ افروختہ ۔روشن ہوئی، اسم مفعول ،مصدر، افروختن، روشن کرنا، فعل مضارع، افروزد، فعل امر، بیفروز۔ ازوے ۔اس سے۔ سوختہ ۔ جلا ہوا، اسم مفعول، مصدر، سوختن، جلنا، جلانا، روشن کرنا، مضارع، سوزد، فعل امر، بسوز۔ اندک ۔ تھوڑا۔ خوارش مدار ۔اس کو حقیر مت سمجھ، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، داشتن مصدر سے رکھنا۔ زانکہ ۔ کیونکہ، اس لئے۔ رنج ۔تکلیف، مصیت۔ غم خوارگی ۔علاج۔ عجز ۔ عاجزی، مسکینی۔ بے چارگی ۔ بے بسی، پریشان حالی۔ نجوید ۔ڈھونڈھے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، مصدر، جستن ،ڈھونڈھنا، فعل امر، بجو۔ برگردد مزاج ۔ مزاج بدل جائے، پھر جائے، فعل مضارع، صیغہ واحد

باش از قولِ مخالف پُر حذر	مخالف کی بات سے خوب خائف رہ
پیش ازاں کز پا درآئی اے پسر	اے لڑکے اس سے پہلے کہ تو گر پڑے
آتِش اندک تواں کشتن بآب	تھوڑی آگ کو پانی سے بجھایا جاسکتا ہے
وائے آں ساعت کہ گیرد التہاب	ہائے افسوس اس وقت پر جب کہ بھڑک اٹھی ہو

مذمت خشم وغضب	غصہ اور غضب کی مذمت
اے پسر ہر کس دارد چار چیز	اے لڑکے جو شخص چار چیزیں رکھتا ہے
چار دیگر ہم شود موجود نیز	دوسرے چار اور بھی موجود ہیں
عاقبت رسوائی آید از لَجاج	لڑائی سے آخر کار رسوائی آتی ہے
خشم را نکند پشیمانی علاج	غصے کا علاج شرمندگی نہیں کرتا ہے
بے گماں از کبر خیزد دشمنی	یقیناً تکبر سے دشمنی پیدا ہوتی ہے
حاصل آید خواری از کاہل تنی	کاہلی سے ذلت حاصل آتی ہے
چوں لَجوجی درمیاں پیدا شود	جب آپس میں جھگڑا پیدا ہو جاتا ہے

غائب، گردیدن مصدر سے، ہونا، پھرنا۔ ازقول مخالف ۔مخالف کی بات سے۔ پُرحَذِر ۔خوب خائف، چوکنا۔ پیش ازاں کز پا درآئی ۔اس سے پہلے کہ تو گر پڑے۔ آتش اندک ۔تھوڑی آگ ۔ تواں کشتن ۔ بجھایا جاسکتا۔ وائے ۔کلمہ افسوس، لیکن۔ آں ساعت ۔اس گھڑی۔ گیرد ۔اٹھی ہوتی ہے، پکڑتی ہے فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، گرفتن مصدر سے۔ التہاب ۔بھڑکنا۔

مذمت خشم وغضب

حل لغات: خشم ۔غصہ۔ ہر کس کہ دارد ۔جو شخص رکھتا ہے۔ دارد ۔فعل مضارع، صیغہ واحد غائب ،داشتن مصدر سے، رکھنا۔ دیگر ہم ۔دوسری بھی۔ عاقبت ۔آخر کار، انجام۔ آید ۔آتی ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، آمدن مصدر سے، آنا۔ لَجاج ۔جھگڑا، لڑائی۔ پشیمانی ۔شرمندگی۔ بے گمان ۔ بیشک۔ کِبر ۔تکبر، غرور، گھمنڈ۔ خیزد ۔ پیدا ہوتی ہے، اٹھتی ہے، فعل مضارع، صیغہ

بندہ از شوی او رسوا شود
خشمِ خود را چوں کہ داند جاہلے
جز پشیمانی نباشد حاصلے
ہر کہ گشت از کبر بالا گردنش
دوستاں گردند آخر دشمنش
کاہلی را ہر کہ سازد پیشۂ
آید از خواری بپالش تیشۂ
خشمِ خود را ہر کہ فِرونخورد کسے
عاقبت بیند پشیمانی بسے
ہر کہ او افتادہ وتن پرور است
نیست آدم کمتر از گاؤ خر است

تو اس کی نحوست سے رسوا ہوجاتا ہے
جب کہ ایک جاہل اپنے غصے کو جانتا ہے
شرمندگی کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا
جب تکبر سے کسی کی گردن بلند ہوجاتی ہے
تو دوست آخر کار اسکے دشمن ہوجاتے ہیں
جو کوئی کاہلی کو پیشہ بنالیتا ہے
پیروں پر ذلت کی کلہاڑی آتی ہے
اگر کوئی شخص غصہ کو نہیں پی سکتا
آخر کار تو زیادہ شرمندگی دیکھے گا
جو شخص آرام طلب اور گرا پڑا ہوتا ہے
وہ انسان نہیں بیل اور گدھا سے کم درجے کا ہے

واحد غائب، خاستن مصدر سے، اٹھنا، پیدا ہونا۔ فعل امر، بخیز۔ کاہل تنی ۔ کاہلی، سستی۔ خواری ۔ ذلت، رسوائی۔ چون ۔ جب۔ لجوجی ۔ کوئی جھگڑا، لڑائی۔ درمیان ۔ آپس میں۔ شُومی ۔ نحوست ۔ رسوا ۔ ذلیل وخوار۔ چوں کہ ۔ جب کہ۔ داند ۔ جانتا ہے۔ فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، دانستن مصدر سے جاننا۔ جز ۔ علاوہ، سوا۔ نباشد حاصلے ۔ کچھ حاصل نہیں ہوگا، ہوتا ہے۔ بالا ۔ بلند ۔ دوستاں ۔ دوست کی جمع ہے، یار، دوست۔ گردند ۔ ہوجاتے ہیں، فعل مضارع، صیغہ جمع غائب ، گردیدن مصدر سے، ہونا۔ سازد ۔ بناتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، ساختن مصدر سے، بنانا۔ تِیشہ ۔ کلہاڑی، بسولا، بڑھئی کا اوزار۔ فرونخورد ۔ کم نہیں کرتا ہے، پیتا نہیں ہے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، خوردن، کھانا۔ اُفتادہ ۔ گرا پڑا، اسم مفعول، افتادن مصدر سے، گرنا۔ تن پرور ۔ آرام طلب۔ گاؤ ۔ گائے، بیل۔ خر ۔ گدھا۔

بیان چار چیز کہ گردانیدن آں محال است

چار چیز است آنکہ بعد از رفتنش
از محالات است باز آوردنش
چوں حدیثے رفت ناگہ بر اباں
یا کہ تیرے جَست بیروں از کماں
باز چوں آرد حدیثے گفتہ را
کس نگرداند قضائے رفتہ را
باز کہ گردد چو تیر انداختی
ہمچنیں عمرت کہ ضائع ساختی
ہر کہ بے اندیشہ گفتارش بُود
پس ندامتہائے بسیارش بود
تا نہ گُفتی می توانی گفتنش
چوں بگفتی کے تواں نہفتنش

چار چیزوں کا بیان جن سے اس کا پھیرنا محال ہے

چار چیزیں ایسی ہیں کہ اس کے جانے کے بعد
اس کا واپس لانا محالات سے ہے
جب کوئی بات اچانک زبان سے نکل گئی
یا کہ تیر کمان سے باہر چلا گیا
کہی ہوئی کوئی بات کس طرح واپس لاسکتا
گیا ہوا وقت کوئی پھیر نہیں سکتا
جب تو نے تیر ڈال دیا تو کب واپس ہوگا
اسی طرح تیری عمر جو تو نے ضائع کردی
جس کی بات بغیر سوچے سمجھے ہوتی ہے
اس کے بعد بہت شرمندگی ہوتی ہے
تاکہ نہ کہی ہوئی بات اس کو کہہ سکتا ہے
جب تو نے کہہ دیا تو اس کو کیسے چھپا سکتا ہے

بیان چار چیز کہ گردانیدن آں محال است

حل لغات: گردانیدن ۔ پھیرنا، مصدر، گرداند فعل مضارع، بگرداں، فعل امر۔ بعد از رفتنش ۔ اس کے جانے کے بعد۔ رفتن ۔ مصدر، رود، فعل مضارع، برو، فعل امر۔ باز آوردنش ۔ اس کا واپس لانا۔ محالات ۔ محال کی جمع ہے، غیر ممکن۔ حدیثے ۔ کوئی بات۔ ناگہ ۔ یکا یک، اچانک۔ رفت ۔ بمعنی نکلے۔ جَست بیروں ۔ باہر چلا گیا۔ جست ۔ فعل ماضی مطلق، صیغہ واحد غائب، جَستن، کودنا، نکلنا، فعل مضارع، جہد، فعل امر، بجہہ۔ حدیثے گفتہ را ۔ کہی ہوئی بات کو۔ قضائے رفتہ را ۔ گذرے ہوئے وقت کو۔ نگرداند ۔ پھیر نہیں سکتا ہے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، گردانیدن مصدر سے۔ باز کے گردد ۔ کب واپس ہوتا ہے۔ گردد ۔ فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، گردیدن مصدر

بیان چار چیز کہ خواری آرد

چار چیزت بر دہد از چار چیز
نشنود ایں نکتہ جُز اہل تمیز
ہر کہ زو صادر شود ایں چار کار
بیند او چار دگر بے اختیار
چوں سُوال آوُرد گردد خوار مرد
ماند تنہا ہر کہ استخفاف کرد
ہر کہ در پایانِ کار ننگر د
عاقبت روزے پشیمانی خورد

ان چار چیزوں کا بیان جو ذلت لاتی ہیں

چار چیزوں سے تیری چار چیزیں باہر آتی ہیں
اس نکتہ کو اہل تمیز کے علاوہ نہیں سنتا ہے
جس شخص سے یہ چار کام سرزد صادر ہو جاتا ہے
وہ دوسرے چار کو بے اختیار دیکھتا ہے
جب آدمی کسے سی مانگتا ہے تو رسوا ہوتا ہے
اور جو شخص حقیر سمجھتا ہے وہ اکیلا رہتا ہے
جو شخص کسی کام کے انجام میں نظر نہیں کرتا
آخر کار ایک دن شرمندگی اٹھاتا ہے

سے، ہونا، پھرنا۔ تیر انداختی ۔تو نے تیر ڈال دیا، فعل ماضی، صیغہ واحد حاضر، انداختن مصدر سے، ڈالنا، فعل مضارع، اندازد فعل امر، بینداز۔ ہمچنیں ۔اس طرح۔ کہ ضائع ساختی ۔جو تو نے ضائع کردی، فعل ماضی، صیغہ واحد حاضر، ساختن مصدر سے۔ بے اندیشہ ۔بے سوچ سمجھے۔ ندامت۔ شرمندگی، پشیمانی۔ بسیارش بود ۔اسے زیادہ، بہت ہوتی ہے۔ کے ۔کب، کیسے۔ تواں نہفتنش ۔اس کو کیسے چھپا سکتا ہے۔ نہفتن ۔چھپانا، چھپنا، مصدر، فعل مضارع اور امر نہیں آتا ہے۔

بیان چار چیز کہ خواری آرد

حل لغات: خواری آرد ۔ذلت لاتی ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، آوردن مصدر سے، لانا، فعل امر، بیار۔ بر دہد ۔باہر آتی ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، دادن مصدر سے۔ نشنود ۔نہیں سنتا ہے فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، شنیدن مصدر سے، سننا۔ صادر شود ۔جاری ہوتے، شروع ہوتے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، شدن مصدر سے، ہونا۔ بیند ۔دیکھتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، دیدن مصدر سے، دیکھنا۔ استخفاف ۔حقیر سمجھنا، ہلکا جاننا۔ پایاں کار ۔کس کام کا انجام۔ ننگرد ۔نظر نہیں کرتا یا نہیں دیکھتا، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب نگریستن مصدر سے، دیکھنا، فعل امر، بنگر۔ عاقبت ۔آخر کار۔ روزے ۔ایک دن۔ پشیمانی خورد ۔

ہر کہ نہ کند احتیاطِ کارہا
بر دلش آخر نشیند بارہا
ہر کہ گشت از خوے سازگار
دوستاں بیشک کنند از وے فرار

جو شخص کاموں کا احتیاط نہیں کرتا ہے
آخر کار اس کے دل پر بوجھ بیٹھ جاتا ہے
جو شخص بُری عادتوں کے موافق ہو گیا
یقیناً دوست اس سے بھاگا کرتے ہیں

عطائے حق

چار چیز است از عطاہاے کریم
با تو گویم یاد گیرش اے سلیم !
فرضِ حق اوّل بجا آوردں است
والدین از خویش راضی کردن است
حکم دیگر چیست ؟ باشیطاں جہاد
چار می نیکی بخلق نا مراد

حق تعالیٰ کی عطا

چار چیزیں اللہ کی عطیات سے ہیں
اے بُردبار ہم تجھ سے کہتے ہیں اس کو یاد رکھ
پہلے اللہ کے فرض بجالانا ہے
اپنی ذات سے والدین کو خوش کرنا ہے
دوسرا حکم کیا ہے؟ شیطان کے ساتھ جہاد
چوتھی ناکام مخلوق کے ساتھ نیکی کرنا ہے

شرمندگی اٹھاتا، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، خوردن مصدر سے، کھانا۔ بر دلش ۔اس کے دل پر۔ بار ۔بوجھ۔ نشیند ۔بیٹھ جاتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، نشستن مصدر سے، بیٹھنا۔ خوئے بد ۔بُری عادت۔ سازگار ۔موافق۔ دوستاں ۔دوست کی جمع ہے، دوست۔ از وے ۔اس سے۔ فرار ۔بھاگنا۔

عطائے حق

حل لغات: از عطائے کریم ۔اللہ کی عطیات سے۔ یاد گیر ۔یاد رکھ، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، گرفتن مصدر سے۔ سلیم ۔بُردبار، سلامتی والا۔ فرض حق اوّل ۔پہلے اللہ کا فرض۔ بجا آوردن ۔بجالانا۔ از خویش ۔اپنے سے۔ راضی کردن ۔راضی کرنا، خوش کرنا۔ حکم دیگر چیست ؟۔ دوسرا حکم کیا ہے۔ جہاد ۔جنگ۔ چارمی ۔چوتھی۔ بخلق نامراد ۔ناکام مخلوق۔

در بیان آنکہ آبرو ریزد	اس کے بیان میں جوعزت پائے یا بچائے
دور باش از پنج خصلت اے پسر	اے لڑکے پانچ خصلتوں سے دور رہ
تا نریزد آبرویت در نظر	تاکہ تیری عزت نظروں میں گر نہ جائے
اوّلاً کم گوئی با مردم دروغ	اولاً لوگوں کے ساتھ جھوٹ نہ بول
زانکہ گردی از دروغت بے فروغ	اس لئے کہ تیری جھوٹ تو بے رونق ہوجائے گا
ہر کہ استہزا کند با مہتراں	جوشخص بڑوں سے مذاق کرتا ہے
آبروے خود بر یزد بے گماں	یقیناً اپنی عزت گرالیتا ہے یا گنوا دیتا ہے
پیش مردم ہر کرا نبود ادب	لوگوں کا جوشخص باادب نہیں ہوتا ہے
گر بریزد آبرونبُود عجب	اگر عزت گنوادے تو تعجب نہیں ہوتا ہے
از سَبُکساراں مباش اے نیک خوے	اے اچھی عادت والا تو کمینوں میں سے مت ہو
کز سَبُکساری بریزد آبروے	کیونکہ کمینہ گیری سے عزت گر جاتی ہے

در بیان آنکہ آبرو ریزد

حل لغات: دور باش ۔ دور رہ، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، شدن مصدر سے ۔ خصلت ۔ عادت ۔ نریزد ۔ گر نہ جائے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، ریختن مصدر سے، فعل امر، بریز ۔ آبرویت ۔ تیری عزت ۔ با مردم ۔ لوگوں کے ساتھ ۔ دروغ ۔ جھوٹ ۔ زانکہ ۔ کیونکہ، اس لئے ۔ بے فروغ ۔ بے رونق ۔ استہزا ۔ ہنسی، مذاق اڑانا ۔ مہتراں ۔ مہتر کی جمع ہے، سردار، بڑوں ۔ بے گمان ۔ یقیناً، بیشک ۔ پیش مردم ۔ لوگوں کے سامنے ۔ عجب ۔ تعجب ۔ سبکسار ۔ ہلکا، کمینہ، رذیل ۔ نیک خو ۔ اچھی عادت والا ۔ ستیر ۔ لڑائی، جھگڑا ۔ حماقت ۔ بیوقوف ۔ مریز ۔ مت گر، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، ریختن مصدر سے، گرانا، چھڑانا ۔ بعالم ۔ دنیا میں ۔ آبروے بایدت ۔ تجھے عزت

اے پسر با مہتراں کم تر ستیز	اے لڑکے بڑوں کے ساتھ لڑائی نہ کر
وز حماقت آبروے خود مریز	اور اپنی عزت حماقت سے مت گرا یا گنوا
گر بعالم آبروے بایدت	اگر دنیا میں تجھے عزت چاہئے
دائما خُلق نکو می بایدت	تو ہمیشہ تجھے اچھے اخلاق والا ہونا چاہئے
ہر کہ آہنگ سَبکساری کند	جوشخص بیوقوفی کا ارادہ کرتا ہے
ز آبروے خویش بیزاری کند	اپنی عزت سے نفرت کرتا ہے
جز حدیث راست با مردم مگوے	لوگوں سے سچ بات کے علاوہ مت کہہ
تا نہ گردد آبرویت آب جوے	تاکہ تیری عزت ندی کے پانی کی طرح بہ نہ جائے
جز خلاف از خیا نت باش دور	مخالفت اور خیانت سے دور رہ
تا بود پَیوستہ در روح تو نور	تاکہ تیری روح میں ہمیشہ نور رہے
گر ہمی خواہی کہ گویندت نکو	اگر تو چاہتا ہے کہ لوگ تجھے نیک کہیں
اے برادر ہیچ کس را بد مگو	تو اے بھائی کسی کو بُرا مت کہہ
تا نباشی در جہاں اندوہگیں	تاکہ تو دنیا میں غمگین نہ ہووے
از حسد در روزگار کس مبیں	زمانے میں کسی کو حسد سے مت دیکھ

چاہئے ۔ دائما ۔ ہمیشہ ۔ خُلق نکو ۔ اچھے اخلاق والا ۔ آہنگ ۔ ارادہ ۔ بیزاری ۔ نفرت ۔ حدیث ۔ بات ۔ راست ۔ سچ ۔ آب جوئی ۔ ندی کا پانی ۔ خیانت ۔ بددیانتی، بے ایمانی ۔ پیوستہ ۔ ہمیشہ ۔ نور ۔ روشنی ۔ گر ہمی خواہی ۔ اگر تو چاہتا ہے ۔ فعل حال، صیغہ واحد غائب، خواستن مصدر سے، چاہنا ۔ ہیچ کس را ۔ کسی شخص کی ۔ بدمگو ۔ برائی مت بیان کر، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، گفتن مصدر سے، کہنا ۔ اندوہگیں ۔ رنجیدہ، مغموم ۔ روزگار ۔ زمانہ

در بیان آنکہ آبرو بیفزاید

اس کے بیان میں جوعزت بڑھاتی ہے

از سخاوت آبرو افزوں شود
سخاوت سے عزت زیادہ ہوجاتی ہے

وز بخیلی بے خِرد ملعوں شود
اوربخیلی سے بیوقوف ملعوں ہوجاتا ہے

ہر کرا خَلق بخشایش بود
جوشخص مخلوق پر سخاوت کرتا ہے

آبروے او در افزایش بود
اس کی عزت میں اضافہ ہوتا ہے

باش دائم برد بار و باوفا
توہمیشہ بردباراوروقار کے ساتھ رہ

تا بروے خویش بینی صد ضیا
تاکہ اپنا چہرہ توپُرضیا دیکھے

برد باری جوے و بے آزار باش
بُردباری تلاش کراوربےضرررہ

تا کہ گردد در ہنر نامِ تو فاش
تاکہ ہنرمیں تیرانام مشہورہوجائے

تا بماند رازت از دشمن نہاں
تاکہ تیراراز دشمن سے پوشیدہ رہے

سِرِّ خود با دوستاں کمتر رساں
اپناراز دوستوں سے کم ظاہرکر

در بیان آنکہ آبرو بیفزاید

حل لغات: آبرو بیفزاید ۔عزت بڑھاتی ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، افزودن مصدر سے، بڑھانا۔ بے خِرد ۔بیوقوف۔ ملعون ۔لعنتی، جس پر لعنت ہو۔ افزایش ۔زیادتی، اضافہ۔ دائم ۔ ہمیشہ۔ بُردبار ۔صبر کرنے والا، برداشت کرنے والا۔ باوقار ۔باعزت، معزز۔ ضیا ۔روشنی، نور۔ جوئے ۔تلاش کر، ڈھونڈ، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، جستن مصدر سے، ڈھونڈھنا، تلاش کرنا، فعل مضارع، جوید۔ آزار ۔ستانے والا، دکھ دینے والا۔ فاش ۔مشہور۔ بماند ۔رہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، ماندن مصدر سے، رہنا۔ فعل امر، بماں۔ نہاں ۔پوشیدہ۔ سِرّ ۔بھید۔ رساں ۔ پہونچ۔ فعل امر، صیغہ واحد حاضر، رسانیدن مصدر سے، پہونچنا، فعل مضارع، رساند۔ شرمسار ۔

تا نگردی پیشِ مردم شرمسار
تاکہ لوگوں کے سامنے شرمندہ نہ ہووے

آنچ خود ننہادہ باشی برمدار
جوکچھ اپنارکھاہوانہ ہو باہرمت کر

اے برادر پردۂ مردم مدر
اے بھائی لوگوں کا پردہ فاش مت کر

تا نہ درد پردہ ات شخصے دگر
تاکہ دوسراشخص تیراپردہ فاش نہ کرے

با ہواے دل مکن زنہار کار
دل کی خواہش سے ہرگز کام مت کر

تا نیارد پس پشیمانت بار
تاکہ تجھے شرمندگی کا بوجھ نہ اٹھانا پڑے

تا زبانت نبود اے خواجہ دراز
اے آقا تیری زبان دراز نہ ہووے

دست کوتہ دار و ہر جانب متاز
ہاتھ چھوٹارکھ اور ہرجانب مت دوڑ

قدرِ مردم را شناس اے محترم
اے محترم لوگوں کے قدر کو پہچان

تا شناسد دیگرے قدر تو ہم
تاکہ دوسرے بھی تیری قدر پہچانے

ہر کرا قدرے نباشد در جہاں
جس شخص کی دنیا میں قدر نہیں ہووے

زندہ مشمارش کہ ہست از مردگاں
اس کو زندہ مت شمار کرکہ وہ مردوں سے ہے

از قناعت ہر کرا نبود نشاں
جس شخص کی قناعت علامت نہ ہووے

کے توانگر سازدش اہلِ جہاں
دنیاوالے اسے مالدار کیسے بناسکتے ہیں

نادم، شرمندہ۔ ننہادہ ۔رکھا ہوا نہ ہو، اسم مفعول منفی، فعل ماضی، نہاد، فعل مضارع، نہد، فعل امر، بنہ۔ برمدار ۔باہر مت رکھ، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، داشتن مصدر سے، رکھنا۔ پردۂ مردم مَدَر ۔لوگوں کا پردہ فاش مت کر، مت پھاڑ، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، دریدن مصدر سے، فاش کرنا، پھاڑنا۔ فعل مضارع، درد، فعل امر، بدَر۔ شخصے دگر ۔کوئی دوسرا شخص۔ باہوائے دل ۔دل کی خواہش سے، ساتھ۔ زنہار ۔ہرگز، کبھی۔ نیارد ۔نہ اٹھانا پڑے، نہ اٹھا سکے۔ فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، یارستن مصدر سے، سکنا، طاقت رکھنا۔ فعل امر اور اسم فاعل نہیں آتا ہے۔ بار ۔بوجھ۔ اے خواجہ ۔ اے آقا۔ دراز ۔لمبا۔ دست کوتہ دار ۔ہاتھ چھوٹا رکھ، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، داشتن مصدر سے۔ متاز ۔مت دوڑ، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، تافتن مصدر سے، دوڑنا، فعل مضارع، تازد، فعل امر، بتاز

برعَدوِ خویش چوں یابی ظفر	اپنے کسی دشمن پر جب تو کامیابی پائے
عفو پیش آر وز جرم در گزر	تو معاف کردے اور اس کے جرم کو درگزر کردے
دائما می باش از حق ترسگار	ہمیشہ اللہ سے ڈرنے والا رہ
نیز باش از رحمتش امیدوار	اس کی رحمت سے امیدوار بھی رہ
با تواضع باش خو کن با ادب	عاجزی کے ساتھ رہ باادب رہنے کی عادت ڈال
صحبتِ پرہیز گاراں می طلب	پرہیزگاروں کی صحبت طلب کر
صبر و علم و حلم تریاقِ دل اند	صبر، علم اور بُردباری دل کے تریاق ہیں
حرص و بغض و کینہ زہرِ قاتل اند	لالچ، بغض اور کینہ زہر قاتل ہیں
ہمچو تریاق اند دانایانِ دَہر	زمانے کے عقلمند لوگ تریاق کے مانند ہیں
قاتل انداے خواجہ ناداناں چوزہر	اے آقا بیوقوف لوگ زہر کی طرح قاتل ہیں
مردم از تریاق می یابد نجات	تریاق سے لوگ نجات چاہتے ہیں
خودکسے از زہر کے یابد حیات	خودکوئی شخص زہر سے کب زندگی چاہتا ہے

۔ شناس ۔ پہچان، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، شناختن مصدر سے، پہچاننا، فعل مضارع، شناسد۔ زندہ مشمار ۔اس کو زندہ مت شمار کر، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، شمردن مصدر سے۔ مُردگان ۔ مردہ کی جمع ہے، مردہ لوگ۔ نشان ۔علامت۔ توانگر ۔ مالدار، دولتمند۔ اہل جہاں ۔ دنیاوالے۔ کے ۔ کب، کیسے۔ عدو۔ دشمن۔ ظفر ۔ کامیابی۔ عفو پیش آر ۔ معاف کردے۔ فعل امر، صیغہ واحد حاضر، آوردن مصدر سے۔ جرمش ۔اس کے گناہ۔ در گزر ۔معاف کر، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، گذاشتن مصدر سے۔ دائما ۔ ہمیشہ۔ ترسگار ۔ ڈرنے والا۔ نیز ۔بھی۔ تواضع ۔ عاجزی، انکساری۔ پرہیزگاراں ۔ پرہیزگار کی جمع ہے، نیک لوگ، متقی۔ حلم ۔ بردبار۔ تریاق ۔زہر مہرہ، زہر کی دوا۔ حرص ۔لالچ۔ بغض ۔عداوت، دشمنی۔ کینہ ۔انتقام، بدلا، حسد۔ ہمچو۔طرح، مانند ۔ دانایان ۔دانا کی جمع ہے، عقلمند لوگ۔ دہر ۔زمانہ۔ نادان ۔ بیوقوف، احمق۔ کے یابد حیات ۔ کب زندگی چاہئے گا، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، بایستن مصدر سے، چاہنا۔ فخر ۔ بڑائی۔

فخر جملہ کارہا نان دادن است	تمام کاموں کی بڑائی روٹی دینا ہے
در بروے دوستاں بکشادن است	دوستوں کے سامنے دروازہ کھولنا ہے
گر چہ دانا باشی و اہل ہنر	اگر چہ تو ہنرمند اور عقلمند ہو
خویش را کمتر ز ہر ناداں شمر	اپنے کو ہر بیوقوف کے زہر سے کمتر شمار کر

معرفت اللہ

اللہ کی پہچان، خداشناسی

معرفت حاصل کن اے جانِ پدر	اے جانِ پدر (بیٹے) معرفت حاصل کر
تا بیابی از خداے خود خبر	تاکہ اپنے خدا سے واقفیت پائے
ہر کہ عارف شد خداے خویش را	جوشخص اپنے خدا کو پہچاننے والا ہوگیا
در فنا بیند بقاے خویش را	موت میں اپنے زندگی کو دیکھے گا
ہر کہ او عارف نباشد زندہ نیست	جوشخص اس کو پہچاننے والا نہ ہوگا
قربِ حق را لائق و اَرزندہ نیست	خدا کے قرب کے لائق اور زندہ نہیں
ہر کہ اورا معرفت حاصل نشد	جس کسی کو معرفت حاصل نہیں ہوئی

جملہ ۔تمام۔ کارہا ۔کام کی جمع ہے، کام۔ در بروئے دوستاں بکشادن ۔ دوستوں کے سامنے (کے لئے) دروازہ کھولنا۔ مصدر، کھولنا، فعل مضارع، کشاید، فعل امر، بکشائے۔ اہل ہنر ۔ ہنرمند ۔ دانا ۔عقلمند۔ شمر ۔شمار کر، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، شمردن مصدر سے، شمار کرنا۔

معرفت اللہ

حل لغات: مَعرِفت ۔ پہچان، خداشناسی۔ اے جان پدر ۔اے باپ کی جان، اے بیٹے۔ تا بیابی ۔تاکہ پائے۔ فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، یافتن مصدر سے، پانا۔ خبر ۔واقفیت۔ عارف ۔ پہچاننے والا۔ فنا ۔موت۔ بقا ۔زندگی۔ بیند ۔ دیکھے گا، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، دیدن مصدر سے، دیکھنا۔ قرب حق را ۔اللہ کے قرب کو۔ لائق وار ۔سزاوار۔ واصل ۔پہونچنے والا۔

ہیچ با مقصودِ خود و اصل نشد
کوئی اپنے مقصد میں پہونچنے والا نہیں ہوگا

نفس خودرا چوں تو بشناسی دلا
اے دل جب اپنے نفس کو تو پہچان لے

حق تعالیٰ را بدانی با عطا
تو، تو اللہ تعالیٰ کو بخشنے والا جان لے

عارف آں باشد حق شناس
عارف وہ ہوگا جو اللہ کو پہچاننے والا ہوگا

ہر کہ عارف نیست گردد ناسِپاس
جو شخص پہچاننے والا نہیں ہے وہ ناشکرا ہوگا

ہست عارف را بدل مہر و وفا
عارف کے لئے دل میں محبت وخیر خواہی ہے

کارِ عارف جملہ باشد باصفا
عارف کے تمام کام خلوص کے ساتھ ہوتے ہیں

ہر کہ اورا معرفت بخشد خدا
جس کسی کو اللہ تعالیٰ معرفت بخش دے

غیرحق را در دل او نیست جا
اس کے دل میں غیر خدا کے لئے جگہ نہیں

صدقہ

تا اماں یابی ز قہر کرد گار
تا کہ اللہ کے غضب سے تو امان پائے

صدقہ می دِہ در نہاں و آشکار
ظاہر وباطن میں صدقہ دے

نفس خودرا ـ اپنے نفس کو ـ دلا ـ اے دل ـ عطا ـ بخشش ـ ناسپاس ـ ناشکرہ ـ مہر ـ محبت، شفقت، رحم ـ وفا ـ نباہ، خیر خواہی ـ صفا ـ خلوص، بے کھوٹ ـ بخشد ـ بخش دیتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، بخشیدن مصدر سے، بخشا فعل امر، ببخش ـ غیرحق ـ اللہ کے علاوہ، غیر خدا ـ در دل او ـ اس کے دل میں ـ نیست جا ـ کوئی جگہ نہیں ہے ـ

صدقہ

حل لغات: صدقہ ـ خیرات، جو راہ خدا میں محتاج کو دی جاتی ہے ـ اماں یابی ـ پناہ پائے، فعل مضارع صیغہ واحد حاضر، یافتن مصدر سے، پانا ـ قہر ـ عذاب، غضب ـ کردگار ـ پیدا کرنے والا،

صدقہ دِہ ہر صبا مداد و ہر پگاہ
ہر صبح وشام صدقہ دیا کر

تا بلاہا از تو گرداند الٰہ
تا کہ اللہ تجھ سے بلاؤں کو پھیر دے

ہر کہ اورا خیر عادت می شود
جس شخص کو بھلائی کی عادت ہوجاتی ہے

بیگماں عمرش زیادت میہ شود
یقیناً اس کی عمر زیادہ ہوجاتی ہے

آنکہ نیکی می کند در حقِ ناس
وہ جو لوگوں کے حق میں نیکی کرتا ہے

بہترین مردماں اورا شناس
تو اس کو بہترین انسان پہچان

آنکہ ازوے ہست مردم را ضرر
وہ جس سے لوگوں کو تکلیف ہو

درمیانِ خَلق ز و نبُود بتَر
مخلوق کے درمیان اس سے بدتر کوئی نہ ہوگا

دیں ندارد ہر کہ نبود ترس گار
وہ دین نہیں رکھتا جو شخص ڈرنے والا نہ ہو

نیست عقل آں را کہ باشد نابکار
اس کو عقل نہیں جو بے کار رہو

باوَرَع باش اے پسر گر مومنی
اے لڑکے پرہیزگار رہ اگر تو مومن ہے

کافری از قہرِ حق گرا یمنی
خدا کے عذاب کا منکر ہے اگر تو نڈر ہے

پروردگار، ذات باری تعالیٰ ـ درنہاں وآشکار ـ ظاہر وباطن میں ـ بامداد ـ صبح ـ پگاہ ـ سحر، تڑکا، بھور ـ بلاہا ـ بلا کی جمع ہے، مصیبت ـ گرداند ـ پھیر دے، فعل مضارع، صیغہ جمع غائب، گردانیدن مصدر سے ـ الٰہ ـ معبود، اللہ ـ خیر ـ خیرات، صدقہ ـ زیادت می شود ـ زیادہ ہوجاتی ہے، فعل حال، صیغہ واحد غائب، شدن مصدر سے ـ ناس ـ لوگ ـ مردماں ـ مردم کی جمع ہے، لوگوں، انسان ـ ضرر ـ تکلیف، نقصان ـ خلق ـ مخلوق ـ بتر ـ بہت برا، اصل میں ''بدتر'' ہے، زیادہ بُرا ـ ترس گاہ ـ ڈرنے والا ـ نابکار ـ بے کار ـ ورع ـ پرہیزگاری ـ کافری از قہر حق گرا یمنی ـ خدا کے عذاب کا منکر ہے اگر تو نڈر ہے ـ

تعظیم مہمان

اے بَرادر ! میہماں را نیک دار
ہست مہماں از عطاے کردگار
میہماں روزی بخود می آورد
پس گناہِ میزباں رامی بَرد
ہر کرا جبّار دارد دشمنش
باز دارد میہماں از مسکنش
اے برادر !دار مہماں را عزیز
تا بیابی عزت از رحماں تو نیز
ہر کرا شد طبع از مہماں ملول
ازوے آزردہ خدا وہم رسول
بندہ کو خدمتِ مہماں کند
خویش را شائشتۂ رحماں کند

مہمان کی تعظیم

اے بھائی مہمان کو اچھا رکھ (عزت کر)
مہمان اللہ کی عطا سے ہے
مہمان روزی اپنے ساتھ لاتا ہے
پھر میزبان کے گناہ کو لے جاتا ہے
جس کو اللہ دشمن رکھتا ہے
مہمان کو اس کے گھر سے باز رکھتا ہے
اے بھائی مہمان کو عزیز رکھ
تا کہ تو بھی اللہ سے عزت پائے
جس کی طبیعت مہمان سے رنجیدہ ہو
اس سے خدا اور رسول بھی رنجیدہ ہوتے ہیں
جو شخص مہمان کی خدمت کرتا ہے
اپنے کو رحمت کے لائق کرتا ہے

تعظیم مہمان

حل لغات: نیک دار ۔عزت کر، رکھ۔فعل امر، صیغہ واحد حاضر، داشتن مصدر سے۔ از عطائے کردگار۔خدا کی عطا سے۔ میہماں ۔مہمان۔ بخود ۔اپنے ساتھ۔ می آورد ۔لاتا ہے، فعل حال، صیغہ واغد غائب، آوردن مصدر سے، لانا۔ پس ۔پھر۔ می بَرد ۔لے جاتا ہے فعل حال، صیغہ واحد حاضر، بردن مصدر سے۔ میزبان ۔وہ شخص جس کے یہاں مہمان آئے، مہمان دار۔ جبّار ۔زبردست، خدائے تعالیٰ کا ایک صفاتی نام۔ مسکن ۔گھر، قیام گاہ، منزل۔ طبع ۔طبیعت۔ ملول ۔رنجیدہ، اداس۔ آزردہ ۔رنجیدہ، تکلیف، ملول۔ شائستہ ۔لائق۔ تکلف ۔تکلیف اٹھا کر کوئی کام کرنا، بناوٹ۔ نان بدہ ۔روٹی دے، فعل امر، صیغہ واحد حاضر، دادن مصدر سے۔ جائعان ۔جائع کی جمع ہے، بھوکا۔ بہشت ۔جنت۔ عدن جا ۔ہمیشہ رہنے کی جگہ۔ تن عور ۔برہنہ، ننگا جسم۔ بخشد

از تکلف دور باش اے میزباں
تا گرانی نبودت از میہماں
نان بدہ بر جائعاں بہرِ خدا
تا دہندت در بہشت عدن جا
با تنِ عور آنکہ بخشد جامۂ
حق دہد اورا ز رحمت نامۂ
گر برداری حاجتِ محتاج را
بر سرِ اقبال یابی تاج را
ہر کرا بشد بدولت بخت یار
خیر وَرزَددر نہاں و آشکار
تانخوانندت بخوانِ کس مَرَو
در پئے مُردار چوں کرگس مَرَو
گر کنی خیر تو آں از خود مبیں
ہر چہ بینی نیک نیں و بد مبیں

اے میزبان تکلف سے دور رہ
تا کہ مہمان سے تجھے کوئی گرانی (بیزاری) نہ ہو
خدا کے لئے بھوکوں کو روٹی دے
تا کہ تجھے جنت عدن میں جگہ دے
جو شخص ننگوں کو کپڑا بخشتا ہے
اللہ اس کو رحمت کا پیغام دیتا ہے
اگر تو محتاج کی ضرورت برلائے (پوری کرے)
تو تاج کو بلندی کے سر پر پائے گا
جس کی عزت قسمت کے بدولت ہوتی ہے
وہ ظاہر و باطن میں بھلائی کرتا ہے
جب تک تجھے نہ بلائیں کسی شخص کے دستر خوان
پر مت جا گدھ کی طرح مردار کے پیچھے مت جا
اگر تو کوئی بھلائی کر سکتا ہے تو خو سے مت د دیکھ
جو کچھ دیکھے نیکی دیکھ بُرائی مت دیکھ

۔بخش دے۔فعل مضارع صیغہ واحد غائب۔بخشیدن مصدر سے۔ جامہ ۔کپڑا۔ حق دہد ۔اللہ دیتا ہے۔فعل مضارع صیغہ واحد غائب دادن مصدر سے۔ نامہ ۔پیغام۔ براری ۔برلائے، پورہ کرے ۔فعل مضارع صیغہ واحد حاضر۔آوردن مصدر سے۔ حاجت ۔ضرورت۔ بخت یار ۔خوش قسمت، خوش نصیب۔ خیرورزد ۔بھلائی کرتا ہے۔فعل مضارع صیغہ واحد غائب ورزیدن مصدر سے۔ خوان ۔دستر خوان۔ مرو ۔مت جا۔فعل نہی صیغہ واحد حاضر رفتن مصدر سے۔ در پئے ۔پیچھے۔ چوں ۔طرح، مانند۔ کرگس ۔گدھ۔ خیرے ۔کوئی بھلائی۔ از خود مبیں ۔خود سے مت کر یا مت دیکھ۔فعل نہی صیغہ واحد حاضر۔دیدن مصدر سے۔ ہر چہ بینی نیک بیں ۔جو کچھ تو دیکھے اچھائی دیکھ۔ بد مبیں ۔برائی مت دیکھ۔فعل نہی۔صیغہ واحد حاضر ، دیدن مصدر سے ، دیکھنا ۔

نصائح دینی و دُنیوی

خواب کم کن اول روز اے پسر
نفس را بدخو میاموز اے پسر
آخر روزت نکو نبود منام
پیش شامت خواب ہم آمد حرام
اہل حکمت رانمی آید صواب
درمیانِ آفتاب و سایہ خواب
دست را بر رُخ زدن شوم است شوم
استماعِ علم کن ز اہلِ علوم
شب در آئینہ نظر کردن خطا است
روز گر بینی تو رُوے خود رواست
خانہ گر تنہا و تاریک بُود
مونسے باید کہ نزدیکت بود

دینی اور دنیوی نصیحتیں

اے لڑکے صبح کے وقت نہ سو
اے لڑکے نفس کو بُری عادت مت سیکھا
شام کے وقت سونا اچھا نہیں ہوتا ہے
شام سے پہلے سونا بھی حرام آیا ہے
عقلمندوں کو درست نہیں آتا
کہ دھوپ اور سایہ کے درمیان سوئے
ہاتھ کو چہرے پر مارنا بدفالی ہی بدفالی ہے
اہل علم سے علم کی بات غور سے سننا
رات کو آئینہ میں نظر کرنا خطا ہے
اگر دن میں دیکھے تو اپنا چہرہ تو جائز ہے
اگر تمہارا گھر تنہائی اور تاریکی میں ہو کسی
دوست کو چاہئے کہ تمہارے پاس ہو

نصائح دینی و دنیوی

حل لغات: نصائح ۔نصیحت کی جمع ہے ۔نیک مشورہ، بھلی بات ۔ خواب کم کن ۔نہ سو ۔ اول روز ۔ صبح کے وقت ۔ بدخو ۔ بری عادت ۔ میاموز ۔مت سیکھ، مت ڈال ۔فعل نہی صیغہ واحد حاضر ۔ آموختن مصدر سے ۔سیکھنا، سیکھانا ۔فعل مضارع صیغہ واحد غائب ۔آموزد ۔فعل امر بیاموز ۔ منام ۔نیند، سونے کی جگہ ۔ نکو ۔اچھا ۔ خواب ۔نیند ۔ اہل حکومت ۔عقلمند ۔ نمی آید ۔نہیں آتا ہے ۔ فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب ۔آوردن مصدر سے ۔صواب ۔ درست، ٹھیک ۔ میان ۔ درمیان ۔ آفتاب ۔ دھوپ ۔ شوم ۔ بدفالی، منحوس ۔ استماع ۔سننا ۔ روئے خود ۔اپنا چہرہ ۔ رواست ۔ جائز ہے ۔ خانہ ۔گھر ۔ مونس ۔غمخوار، انس رکھنے والا، دوست، یار ۔ نزدیکت ۔

دست را کم زن تو در زیر زَنخ
نزدِ اہل علم سرد آمد چو یَخ
چار پایاں را چو بینی در قطار
درمیان شاں نیائی زینہار
تا فزاید قدر و جاہت را خدا
روز و شب می باش دائم در دعا
تا شود عمرت زیادہ در جہاں
رو نکوئی کن نکوئی در نہاں
تا نکاہد روزیت در روزگار
معصیت کم کن بعالم زینہار
ہر کہ رو دَر فسق و در عصیاں کند
ایزد اندر رزقِ او نقصاں کند
کم شود روزی ز گفتار دروغ
در سخن کذّاب را نبوَد فروغ

ہاتھ کو ٹھوڑی کے نیچے مت رکھ
اہل علم کے نزدیک برف کی طرح ناپسندیدہ ہے
چوپایوں کو جب تو قطار میں دیکھے
تو ان کے درمیان ہرگز نہ آئے
تا کہ خدا قدر و منزلت زیادہ کرے
دن و رات دعا میں برابر رہے
تا کہ دنیا میں تیری عمر زیادہ ہووئے
تو جا پوشیدگی میں نیکی کر
تا کہ زمانے میں تیری روزی کم نہ ہو
دنیا میں ہرگز گناہ نہ کر
جو شخص فسق اور گناہوں میں مائل کرتا ہے
اللہ تعالیٰ اس کے زرق میں کمی کر دیتا ہے
جھوٹی باتوں سے روزی کم ہو جاتی ہے
زیادہ جھوٹ بولنے والے کی بات میں ترقی نہیں ہوتی

تمہارے پاس یا نزدیک ۔ کم زن ۔مت رکھ ۔"کم" اگرچہ تقلیل کے لئے آتا ہے لیکن اکثر اس کا معنیٰ نفی کا ہوتا ہے ۔ زنخ ۔ٹھوڑی ۔ سرد آمد ۔بے رونق معلوم ہوا، ناپسندیدہ ہے ۔ یخ ۔ برف، بہت ٹھنڈا ۔ چارپایاں ۔چارپا کی جمع ہے چوپاؤں ۔ چو ۔جب ۔ درمیان شاں ۔انکے درمیان ۔ نیابی ۔نہ آئے، فعل مضارع منفی، صیغہ واحد حاضر، یافتن مصدر سے ۔ زینہار ۔ ہرگز، کبھی ۔ فزاید ۔زیادہ کرے ۔فعل مضارع صیغہ واحد حاضر ۔افزودن مصدر سے ۔بڑھنا، بڑھانا ۔ وجاہت ۔حسن، خوب صورتی ۔ دائم ۔ ہمیشہ، برابر ۔ رُو نکوئی کن ۔ظاہر میں نیکی کر ۔ نہاں ۔باطن، پوشیدہ ۔ نکاہد ۔کم نہ ہوئے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، کاہیدن، کاہانیدن مصدر سے، کم ہونا ۔ روزگار ۔ زمانہ ۔ معصیت ۔گناہ ۔ بعالم ۔دنیا میں ۔ فسق ۔بدکاری ۔ عصیاں ۔عاصی کی جمع ہے، گناہ ۔

فاقہ آرد خواب بسیار اے پسر !	اے لڑکے زیادہ سونا فاقہ لاتا ہے
خواب کم کن، باش بیدار اے پسر !	اے لڑکے کم سو بیدار رہ
ہر کہ در شب خواب عریاں می کند	جو شخص رات میں ننگا سویا کرتا ہے
در نصیب خویش نقصاں می کند	اپنی قسمت میں نقصان کرتا ہے
بَول عریاں ہم فقیری آوَرَد	ننگے پیشاب کرنا بھی محتاجی لاتا ہے
اَندُہِ بسیار پیری آوَرَد	زیادہ رنج وغم اور بڑھاپا لاتا ہے
در جنابت بد بود خوردن طعام	ناپاکی میں کھانا کھانا بُرا ہوتا ہے
ناپسند است ایں بنزد خاص عام	یہ خاص وعام کے نزدیک ناپسندیدہ ہے
ریزۂ ناں را میفگن زیرِ پا	روٹی کے ٹکڑے کو پیر کے نیچے مت ڈال
گر ہمی خواہی تو نعمت از خدا	اگر تو خدا سے نعمت چاہتا ہے
شب مزن جاروب ہرگز خانہ در	رات کو گھر میں جھاڑو ہرگز نہ مار
خاکرو بہ ہم مَنِہ در زیر سر	کوڑا کرکٹ بھی سر کے نیچے مت رکھ
گر بخوانی باب و امامت را بنام	اگر تو ماں باپ کو نام سے بلائے
نعمت حق بر تو می گردَد حرام	تو تجھ پر اللہ کی نعمت حرام ہوجائے گی

ایزد ۔ اللہ۔ نقصان کند ۔ کمی کر دیتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، کردن مصدر سے۔ کم شود ۔ کم ہوجاتی ہے۔ فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، شدن مصدر سے۔ ز گفتار دروغ ۔ جھوٹی باتوں سے۔ کذّاب ۔ بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا، بڑا جھوٹا۔ فروغ ۔ روشنی، تابندگی، درخشندگی، ترقی۔ فاقہ آرد ۔ مفلسی، غربت، محتاجی لاتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، آوردن مصدر سے۔ خواب عریاں می کند ۔ ننگا سوتا ہے، فعل حال، صیغہ واحد غائب، کردن مصدر سے۔ نصیب خویش ۔ اپنی قسمت۔ بول ۔ پیشاب۔ فقیری آوَرَد ۔ محتاجی لاتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، آوردن مصدر سے۔ اَندُہ ۔ رنج، غم۔ جنابت ۔ وہ ناپاکی جو صحبت کرنے یا احتلام

گر بہ ہر چوبے کنی دنداں خلال	اگر ہر کوئی لکڑی سے تو دانتوں میں خلال کرے
بے نوا گردی و اُفتی در ملال	تو فقیر ہوجائیں گا اور مصیبت میں پڑ جائے گا
دست را ہرگز بخاک وگل مشوے	ہاتھ کو مٹی اور دھول سے کبھی صاف نہ کر
از برائے دست شستن آب جوے	ہاتھ دھونے کے لئے پانی تلاش کر
اے پسر بر آستانِ در منشیں	اے لڑکے دروازے کی چوکھٹ پر مت بیٹھ
کم شود روزی ز کردار چنیں	ایسے کام (عمل) سے روزی کم ہوجاتی ہے
تکیہ کم کن نیز در پہلوے در	دروازے کے بازو سے ٹیک نہ لگا
باش دائم از چنیں خصلت بدر	ہمیشہ ایسی عادت سے دور رہ
در خلا جا گر طہارت می کنی	پاخانہ کی جگہ میں اگر تو طہارت کرتا ہے
وقت خود را داں کہ غارت می کنی	تو اپنے وقت کو جان جو تو برباد کرتا ہے
جامہ بر تن نشاید دوختن	جسم پر کپڑا سینا مناسب نہیں ہوتا ہے
باید از مرداں ادب آموختن	لوگوں سے ادب سیکھنا چاہئے
گر بدامن پاک سازی روے خویش	اگر دامن سے اپنا چہرہ صاف کرے گا
روزیت کم گردد اے دَرویش بیش	اے درویش تیری روزی زیادہ کم ہوجائے گی

سے ہو۔ بد ۔ بُرا۔ بنزد خاص وعام ۔ خاص وعام کے نزدیک۔ ریزہ ۔ ٹکڑا۔ میفگن ۔ مت ڈال ۔ فعل نہی ۔ صیغہ واحد حاضر، افگندن مصدر سے، ڈالنا، فعل مضارع، افگند، فعل امر، بیفگن ۔ زیرپا ۔ پیر کے نیچے۔ شب مزن جاروب ۔ رات میں جھاڑو مت مار، لگا۔ فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، زدن مصدر سے، مارنا۔ خاکروبہ ۔ سمیٹا ہوا کوڑا کرکٹ۔ زیرسر ۔ سر کے نیچے، سرہانے۔ منہ ۔ مت رکھ۔ فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، نہادن مصدر سے، رکھنا، فعل مضارع، نہد، فعل امر، بنہ۔ باب و امامت ۔ باپ اور ماں۔ چوب ۔ لکڑی۔ دنداں ۔ دانت۔ خلال کردن ۔ کسی چیز سے دانت کریدنا، صاف کرنا۔ بےنوا ۔ فقیر، بے سامان۔ ملال ۔ مصیبت۔ ہرگز ۔ کبھی۔ بخاک وگل ۔ دھول۔ مشوئے ۔ مت صاف کر، مت دھل۔ فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، شستن مصدر سے، دھونا، فعل

فارسی	اردو
دیر رَو بازار بیروں آے زود	بازار دیر سے جا جلدی واپس آ
زانکہ از رفتن نیابی ہیچ سود	کیونکہ جانے سے کچھ فائدہ نہیں پائے گا
نیک نبود گر کُشی از دَم چراغ	اچھا نہیں ہوتا ہے اگر تو بھونک سے چراغ بجھائے
رہ مدہ دُودِ چراغ اندر دماغ	چراغ کے دھوئیں دماغ کے اندر مت جانے دے
کم زن اندر ریش شانہ مشترک	ساجھی کی گنگھی بال میں مت لگا
زانکہ آں خاص تو باشد خوشترک	کیونکہ جو خاص تمہاری ہو زیادہ اچھا ہے
از گدایاں پارہ ہاے ناں مخر	فقیروں سے روٹی کے ٹکڑے مت خرید
زانکہ می آرد فقیری اے پسر	کیونکہ اے لڑکے وہ غریبی لاتا ہے
دور کن از خانہ تارِ عنکبوت	گھر سے مکڑی کا جالا دور کر
باشد اندر ماندنش نقصانِ قوت	اس کے رہنے سے روزی میں کمی ہوتی ہے

مضارع، شوید، فعل امر، بشو۔ برائے ۔ کے لئے ۔ آب ۔ پانی ۔ جوئی ۔ تلاش کر، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، جستن مصدر سے، ڈھونڈھنا۔ فعل امر، بجو۔ برآستاں در ۔ دروازے کی چوکھٹ پر ۔ مشیں ۔ مت بیٹھ، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر۔ نشستن مصدر سے، بیٹھنا۔ ز کردار چنیں ۔ ایسے عمل، کام سے۔ تکیہ کم کن ۔ ٹیک نہ لگا۔ پہلوئے در ۔ دروازے کا بازو۔ چنیں خصلت ۔ ایسی عادت۔ درخلا جا ۔ پاخانہ کی جگہ میں۔ دان ۔ تو جان۔ فعل امر، صیغہ واحد حاضر، دانستن مصدر سے۔ غارت ۔ تباہ، برباد۔ جامہ برتن نشاید دوختن ۔ جسم پر کپڑا اسلنا مناسب نہیں ہوتا ہے۔ نشاید ۔ فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، شایستن مصدر سے۔ دوختن ۔ مصدر، سینا، فعل مضارع، دوزد، فعل امر، بدوز۔ مرداں ۔ مرد کی جمع ہے، لوگوں۔ ادب آموختن ۔ ادب سیکھنا، مصدر، فعل مضارع، آموزد، فعل امر، بیاموز۔ پاک سازی ۔ صاف کرے، پاک کرے، سازی، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، ساختن مصدر سے۔ ہیچ سود ۔ کچھ فائدہ۔ گر کُشی از دم چراغ ۔ اگر تو پھونک سے چراغ بجھائے۔ دود ۔ دھواں۔ کم زن اندر ریش شانہ مشترک ۔ ساجھی کی گنگھی بال میں مت لگا۔ خوشترک ۔ بہت اچھا۔ گدایاں ۔ گدا کی جمع ہے، فقیروں۔ پارہ ہائے ۔ ٹکڑے۔ مخر۔

فارسی	اردو
خرج را بیروں ز اندازہ مکن	اندازے کے باہر خرچ مت کر
خشک ریشِ را تازہ مکن	اپنے سوکھے زخم کو تازہ مت کر
دسترس گر باشدت تنگی مکن	اگر تو دولتمند ہے تو بخیلی مت کر
چونکہ رہواری برہ لنگی مکن	تو سوار ہے راہ میں لنگڑاہٹ مت کر

در بیان آنکہ دوستی رانشاید

اس کے بیان میں جو دوستی کے لائق ہوتی

فارسی	اردو
دوستِ بد باشد زیاں کار اے پسر!	بُرا دوست نقصان کا کام کرنے والا ہوتا ہے
تو طمع زاں دوست برادر اے پسر!	اے لڑکے تو اس دوست سے امید رکھے
ہر کہ می گوید بدیہاے تو فاش	جو شخص تیری بُرائی کو فاش کرے اسے
دوست مشمارش باو ہمدم مباش	دوست مت شمار کر اس کے ساتھ دوستی مت کر

مت خرید، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، خریدن مصدر سے، خریدنا، مول لینا، فعل مضارع، خرد، فعل امر، بخرہ۔ زانکہ ۔ کیونکہ، اس لئے ۔ می آرد فقیری ۔ محتاجی لاتا ہے، فعل حال، صیغہ واحد غائب، آوردن مصدر سے۔ تار عنکبوت ۔ مکڑی کا جالا۔ ماندنش ۔ اس کے رہنے سے۔ قوت ۔ روزی۔ ریش ۔ زخم۔ تازہ مکن ۔ تازہ مت کر۔ فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، کردن مصدر سے۔ دسترس ۔ قدرت، پہونچ۔ رہواری ۔ تو سواری ہے۔ لنگی ۔ درمیان سفر کسی جگہ آرام کرنا، لنگڑاہٹ، دم لینا۔

در بیان آنکہ دوستی رانشاید

حل لغات: دوست بد ۔ بُرا دوست ۔ زیاں کار ۔ نقصان کا کام کرنے والا۔ طمع ۔ امید۔ بدیہائے ۔ بدی کی جمع ہے ۔ دہ خوار ۔ شرابی۔ از چناں کس ۔ ایسے شخص

دوستی ہرگز مکن با بادہ خوار
شرابی سے ہرگز دوستی مت کر

از چناں کس خویشتن را دُور دار
ایسے شخص سے اپنے کو دور رکھ

منعمے گر می کند ترکِ زکوٰۃ
کوئی مالدار زکوٰۃ دینا ترک کرتا ہے

دور ازوے باش تاداری حیوٰۃ
اس سے دور رہ جب تک زندہ رہے

دور شو زانکس کہ خواہد از تو سُود
اس شخص سے دور ہو جا جو تجھ سے نفع چاہتا ہے

گر سرِ خود بر خود قدمہائے تو سُود
اگرچہ تیرے قدموں پر اپنا سر رگڑے

اے پسر از سود خواراں کن حَذر
اے لڑکے سود خوروں سے پرہیز کر

خصم ایشاں شد خدائے داد گر
انصاف کرنے والا خدا ان لوگوں کا دشمن ہو گیا ہے

آنکہ از مردم ہمے گیرد رِبا
جو شخص لوگوں سے سود لیتا ہے

زینہار اورا نگوئی مرحبا
اس کو ہرگز شاباش نہ کہہ

سے۔ دوردار۔ دور رکھ۔ فعل امر صیغہ واحد حاضر۔ داشتن مصدر سے۔ منعم۔ دولت مند، مالدار۔ ترک زکوۃ۔ زکوۃ دینا، چھوڑ دے۔ از وے۔ اس سے۔ تا داری حیوۃ۔ جب تک زندہ رہے۔ دور شو۔ دور ہو جا۔ فعل امر صیغہ واحد حاضر۔ شدن مصدر سے۔ از تو سود۔ تجھ سے نفع۔ بر قدمہائے تو۔ تیرے قدموں پر۔ قدم کی جمع ہے۔ سود۔ رگڑے۔ فعل ماضی، صیغہ واحد غائب۔ سودن مصدر سے۔ رگڑنا۔ گھسنا۔ اس سے فعل مضارع امر اسم فاعل نہیں آتا ہے۔ سود خوراں۔ سود خور کی جمع ہے۔ سود کھانے والوں۔ کن حذر۔ پرہیز کر۔ خصم ایشاں شد۔ ان لوگوں کا دشمن ہو گیا۔ داد گر۔ انصاف کرنے والا، منصف۔ ہمی گیرد ربا۔ سود لیتا ہے۔ زینہار۔ ہرگز، کبھی۔ اورا۔ اسکو۔ مرحبا۔ شاباش۔ نگوئی۔ نہ کہے۔

غم خواری مردم

لوگوں کے غم خوار

بر سرِ بالینِ بیمار اں گذر
بیماروں کی مزاج پرسی کر

زانکہ ہست ایں سنت خیر البشر
کیونکہ یہ سب سے بہتر انسان کی سنت ہے

تاتوانی تشنہ را سیراب کن
جب تک ہو سکے پیاسے کو سیراب کر

در مجالس خدمتِ اصحاب کن
مجلسوں میں اصحاب کی خدمت کر

خاطر اَیتام را در یاب نیز
یتیموں کی دل جوئی کر

تا ترا پَیوستہ دارد حق عزیز
تاکہ اللہ تجھ کو ہمیشہ عزیز رکھے

چوں شود گریاں یتیمے ناگہاں
جب کوئی یتیم اچانک روتا ہوتا ہے

عرشِ حق در جنبش آید آں زماں
تو اس وقت عرش الٰہی جنبش میں آ جاتا ہے

ثوں یتیمے را کسے گریاں کند
جب کسی یتیم کو کوئی شخص رُلائے گا

مالک اندر دوزخش بریاں کند
اللہ اس کو جہنم کے اندر بھون دے گا

غم خواری مردم

حل لغات: برسر بالین بیماراں۔ بیمار کی جمع ہے۔ بیماروں کے مزاج پرسی۔ گذر۔ جا۔ فعل امر صیغہ واحد حاضر۔ گزشتن مصدر سے۔ سنت۔ طریقہ۔ خیر البشر۔ تمام انسانوں میں سب سے بہتر۔ (ﷺ) تشنہ۔ پیاسا۔ مجالس۔ مجلس کی جمع ہے، محفل۔ اصحاب۔ صاحب کی جمع ہے۔ ساتھی۔ خاطر۔ دل جوئی۔ ایتام۔ یتیم کی جمع ہے۔ نابالغ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو۔ یاب۔ پالے۔ فعل امر صیغہ واحد حاضر۔ یافتن مصدر سے۔ پیوستہ۔ ہمیشہ۔ دارد۔ رکھے۔ فعل مضارع صیغہ واحد غائب۔ داشتن مصدر سے۔ چون۔ جب۔ گریاں۔ رونے والا۔ نالاں۔ اسم فاعل مصدر گریستن سے۔ رونا۔ فعل مضارع گیرد۔ بگیر۔ فعل امر۔ ناگہاں۔ یکا یک، اچانک۔ عرش حق۔ عرش الٰہی۔ آزماں۔ اس وقت۔ بریاں۔ بھنا ہوا۔ خنداند۔ ہنساتا، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، خنداندن یا خندانیدن مصدر سے، ہنسانا، فعل امر، بخنداں۔ خستہ۔ زخمی، بدحالی۔ بازیابد۔ کھلا پائے گا، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، یافتن مصدر سے، فعل امر، بیاب۔ دربستہ۔ بند

فارسی	اردو
آنکہ خس داند یتیمے خستہ را	جو شخص کسی بدحال یتیم کو ہنساتا ہے
باز یابد جنت در بستہ را	وہ جنت کے بند دروازے کو کھلا پاتا ہے
ہر کہ اَسرارَت کند فاش اے پسر!	اے لڑکے جو شخص تیرا راز فاش کرے
از چناں کس دوری باش اے پسر!	اے لڑکے ایسے شخص سے دور رہ
در جوانی دار پیراں را عزیز	جوانی میں بوڑھوں کو عزیز رکھ
تا عزیز دیگراں باشی تو نیز	تاکہ دوسرے بھی تجھے عزیز رکھے
بر ضعیفاں گر بجشائی رواست	کمزوروں پر اگر تو بخشش کرے جائز ہے
کیں ز سرتیاے خوب اولیا ست	کیونکہ یہ ولیوں کی بہترین سیرتوں میں سے ہے
بر سر سیری مخور ہرگز طعام	آسودہ ہونے پر ہرگز کھانا نہ کھا
تا بمیرد در بدن قلب اے غلام	اے لڑکے جسم کے اندر دل مردہ نہ ہوجائے
علت مردم ز پُر خواری بود	لوگوں کی بیماری زیادہ کھانے سے ہوتی ہے
خوردنِ پُر تخمِ بیماری بود	زیادہ کھانا بیماری کا بیج ہوتا ہے
راحتے نبود حسود شوم را	منحوس حاسد کو راحت نہیں ہوتی ہے
کاذب بد بخت را نبود وفا	بدبخت جھوٹا وفادار نہیں ہوتا ہے

دروازہ۔ اسرار ۔سر کی جمع ہے، راز، بھید۔ از چناں کس ۔ایسے شخص سے۔ پیراں ۔پیر کی جمع ہے، بوڑھا۔ ضعیفاں ۔ضعیف کی جمع ہے۔ بوڑھا، کمزور۔ گر بجشائی ۔اگر تو بخشش کرے، فعل مضارع صیغہ واحد حاضر، بخشودن مصدر سے۔ رواست ۔جائز ہے۔ کیں ۔کیونکہ۔ سیرتہا ۔سیرت کی جمع ہے، عادت، خصلت۔ خوب ۔بہترین۔ اولیاء ۔ولی کی جمع ہے، دوست۔ سیری ۔آسودگی۔ مخور ۔مت کھا، فعل نہی، صیغہ واحد حاضر، خوردن مصدر سے۔ نمیرد ۔نہیں مرے گا۔ فعل مضارع منفی، صیغہ واحد غائب، مردن مصدر سے، مرنا۔ علت ۔بیماری۔ پُر ۔بھرا ہوا، بھرپور۔ تخم ۔دانہ، بیج۔ شوم ۔منحوس۔ راحتے نبود ۔کوئی آرام نہ ہو۔ حسود ۔حسد کیا گیا۔ بدبخت ۔بدنصیب۔ کاذب ۔جھوٹ بولنے والا۔ بدخو ۔بدکردار۔ کجا ۔کہاں۔ محکم ۔ پائیدار، مضبوط۔ مر بخیلاں ۔خاص کر

فارسی	اردو
توبۂ بد خو کجا محکم بود	بدکردار کی توبہ کہاں پائیدار ہوتی ہے
مر بخیلاں را مُروّت کم بود	خاص کر بخیلوں میں انسانیت کم ہوتی ہے
تا شود دینِ تو صافی چوں زُلال	تاکہ تیرا دین شیریں پانی کی طرح صاف ہوجائے
باش دائم طالب قوتِ حلال	ہمیشہ حلال روزی کا طالب رہ
آنکہ باشد درپئے قوتِ حرام	جو شخص حرام روزی کے پیچھے ہوتا ہے
در تنِ او دل ہمی میرد تمام	اس کے تمام جسم میں دل مردہ ہوجاتا ہے

درصلۂ رُحم	**رشتہ داروں سے نیک سلوک کرنے میں**
رَو بپرسید ن بر خویشانِ خویش	اپنے رشتہ داروں کی پرسش کرنا
تا کہ گردد مدتِ عمرِ تو بیش	تاکہ تیری عمر کی مدت زیادہ ہوجائے
ہر کہ گرداند ز خویشا اند رُو	جو شخص اپنے لوگوں سے منہ پھیرتا ہے
بیگماں نقصاں پذیرد عمر او	یقیناً اس کی عمر نقصان قبول کرلیتی ہے
ہر کہ او ترکِ اقارب می کند	ہروہ شخص جو رشتہ داروں سے قطع تعلق کرلیتا ہے
جسمِ خود قوتِ عقارب می کند	اپنا جسم بچھوں کا خوراک کرلیتا ہے

بخیلوں۔ بخیل کی جمع ہے۔ مروت ۔انسانیت۔ زلال ۔شیریں پانی۔ قوت حلال ۔حلال روزی ۔ درپئے قوت حرام ۔حرام روزی کے پیچھے۔ درتن او ۔اس کے جسم میں۔ ہمی میرد ۔مردہ ہوجائے فعل مضارع، صیغہ واحد مردن مصدر سے۔ دائم ۔ہمیشہ۔

درصلۂ رحم

حل لغات: صلۂ رحم ۔رشتہ داروں سے نیک سلوک کرنا۔ خویشانِ ۔رشتہ دار۔ رو۔ جا۔ فعل امر، صیغہ واحد حاضر، رفتن مصدر سے، جانا۔ بیش ۔زیادہ۔ گرداند ۔پھیرتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، گردانیدن مصدر سے، پھیرنا۔ زخویشا اند ۔اپنوں سے، رشتہ داروں۔ بیگمان ۔یقیناً، بے شک۔ پذیرد ۔قبول کرتی ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، پزیرفتن مصدر سے، قبول کرنا، فعل امر، بپزیر۔ اقارب ۔اقرب کی جمع ہے، رشتہ داروں۔ ترک ۔قطع تعلق، چھوڑنا۔ قوت ۔

ہر کہ او خویش خود بیگانہ شد
نامش از روے بدی افسانہ شد

ہر وہ شخص جو اپنے عزیزوں سے بیگانہ ہوگیا
اس کا نام بُرائی کے چہرے سے مشہور ہوگیا

خاتمہ

اہلِ دیں را ایں قدر کافی بود
اہل دنیا را ہمیں وافی بود ہر کہ ایںہا

را بداند عاقل است
وانکہ ایںہا کار بندد کامل است

در جوارِ انبیا دار السلام
ہمنشیں اولیا باشد مُدام

آخری حصہ، انتہا

دین داروں کو اس قدر (نصیحت) کافی ہے
دنیاداروں کو یہی کافی ہے

جوان کو جان لیتا ہے تو عقلمند ہے
اور جوان پر عمل کرتا ہے تو کامل انسان ہے

انبیاء کی پڑوس جنت میں
اولیا کی صحبت میں ہمیشہ رہے گا

روزی۔ عقارب ۔عقرب کی جمع ہے، بچھوں۔ خویش ۔عزیز، رشتہ دار۔ بیگانہ ۔اجنبی، غیر ملکی، پر دیسی۔ بدی ۔ برائی۔ افسانہ شد ۔مشہور ہوگیا۔ فعل ماضی، صیغہ واحد غائب، شدن مصدر سے۔

خاتمہ

حل لغات: اہل دیں ۔دین دار لوگ۔ اہل دنیا ۔دنیا دار لوگ۔ ہمیں ۔یہی۔ بداند ۔جان لیتا ہے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، دانستن مصدر سے۔ عاقل است ۔عقلمند ہے۔ کار بندد۔ عمل کرتا ہے، فعل مضارع، واحد غائب، بستن مصدر سے، باندھنا۔ کامل است ۔مکمل ہے۔ جوار ۔پڑوس، ہمسائیگی۔ انبیاء ۔نبی کی جمع ہے، پیغمبر۔ دار السلام ۔سلامتی کا گھر، جنت۔ ہمنشیں ۔صحبت۔ اولیاء ۔ولی کی جمع ہے، دوست۔ مُدام ۔ہمیشہ۔

دعا

یارب آں ساعت کہ جاں برلب رسد
جسم پژمردہ بتاب و تب رسد
شربتِ شہد شہادت نوشیم
خلعت راہِ سعادت پوشیم
چوں ندارم در دو عالم جز تو کس
ہم تو می باشی مرا فریادرس

☆☆☆☆☆☆

تمت بالخیر

دعا

اے اللہ اس وقت جب جان لب پر پہونچے
کُملایا ہوا جسم بیقراری میں پہونچے
ہم شہادت کے شہد کا شربت پیئیں
اور سعادت کے راستے کا لباس پہنیں
جب میں دونوں جہاں میں تیرے علاوہ کسی کو نہیں
رکھتا تو تو ہی میرے فریاد کو پہونچنے والا ہے

☆☆☆☆☆☆

تمت بالخیر

دعا

حل لغات: یارب ۔اے پالنے والے۔ ساعت ۔گھڑی، لمحہ۔ برلب رسد ۔لب پر پہونچے، فعل مضارع، صیغہ واحد غائب، رسیدن مصدر سے، پہونچنا۔ پژمُردہ ۔کملایا ہوا، نڈھال۔ تاب وتب ۔بیقراری، گھبراہٹ۔ شہادت ۔خدا کی راہ میں مارا جانا، گواہی۔ نوشیم ۔ہم پیئے، فعل ماضی، صیغہ جمع متکلم، نوشیدن مصدر سے، پینا، فعل مضارع، نوشد، فعل امر، بنوش۔ خلعت ۔وہ پوشاک جو بادشاہ یا امرا کی طرف سے بطور عزت افزائی ملے۔ پوشیم ۔ہم پہنے، فعل ماضی، صیغہ، جمع متکلم، پوشیدن مصدر سے، پہننا، فعل مضارع، پوشد، فعل امر، بپوش۔ چوں ۔جب۔ ندارم ۔میں نہیں رکھتا ہوں، فعل ماضی منفی، صیغہ واحد متکلم، داشتن مصدر سے، رکھنا۔ دو عالم ۔دونوں جہان۔ جز تو ۔تیرے علاوہ۔ ہم تو می باشی ۔تو تو ہی ہوئے، ہوگا، فعل مضارع، صیغہ واحد حاضر، بودن مصدر سے، خلاف قیاس۔ مرا فریادرس ۔میرے فریاد پہونچنے والا، مددگار۔

ختم شدہ